



ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری

DR. ZAKIR HUSAIN LIBRARY

JAMIA MILLIA ISLAMIA
JAMIA NAGAR

NEW DELHI

CALL NO.

Accession No

59

39

$$\frac{59}{26} - 221$$

دیوان آتش

آتش

بسم الله الرحمن الرحيم

<p> اسیر اندیشه شیرین جان و خوشنویز تقوی بی سحر و جادو سحر کائنات خزان بادین و مرگ آلوده کالی کی موی نقطه چمنی نه چمن چمن کی نظر آتی این بر سر خوتین به خط و محو انکار این جان تنی تا حاصل به وصال یار کا و لده می غروان و شاد پیرو آه پر کنده ای بار عشق کو جگر یا جسکی ای سحر موسیقی کا قهر من و منی ای جگر کی لکیر صبا کی شک فاطمه عشق بودی بی دست اتری </p>	<p> بهر بیت شمس کی هر خط و کور زبانه بر جان می جان کی شناسید رقص هر چه به روح و قمار کی شناسید بنایا کاز سه و از کون کاز به کس کی کوئی اینده خانه کا خانه بی صدای کا جگر کی سیرتی انجام میل کی دای کا نقش مجنون کی کوز کا به کی نسکا راتکا کسین و یکا من تیر کا میرضی نبایا چو را کنت جفا کا رہی کا بای جت نفس این جبهه کا نوحه بین تری ای بار از می مویا کما </p>
---	--

(۱) ایاز علی

تو را ز پند و پندار من یک راستی
کف ز جوش زلالی می تری پاک و نالی
پیر و پندار من یکدیگر می تری
لایق و نالی
تو را ز پند و پندار من یک راستی
کف ز جوش زلالی می تری پاک و نالی
پیر و پندار من یکدیگر می تری
لایق و نالی
تو را ز پند و پندار من یک راستی
کف ز جوش زلالی می تری پاک و نالی
پیر و پندار من یکدیگر می تری
لایق و نالی

تو را ز پند و پندار من یک راستی
کف ز جوش زلالی می تری پاک و نالی
پیر و پندار من یکدیگر می تری
لایق و نالی
تو را ز پند و پندار من یک راستی
کف ز جوش زلالی می تری پاک و نالی
پیر و پندار من یکدیگر می تری
لایق و نالی
تو را ز پند و پندار من یک راستی
کف ز جوش زلالی می تری پاک و نالی
پیر و پندار من یکدیگر می تری
لایق و نالی

میا که از این عاشق طاق ایستاد
نشانه نیز تمست کای چو اضطرار
نیز از این سخن جدا و یکی بر میشت
سوی رخ کوه حاصل بنیعی که
نظر آینه تماشای جهان حسنه کین
صد یار و دامن کی غمگس زنی
فراق و بام کارا خنده و صد شک
بر این که چو درین ایوان غمگس زنی
همه را که مقصود تیر طاق و دوری
نموده که خفا شده و ناسا و دوری
که با دو خواهر و کوئی او کی قفس کا
عاشق که خوفی که حکم ی اسیر کا
صورتی که سطح کسی بودی زنی و یکس
راه عدم منقحاتی بر خاموش قافله
هم آورده چون بین که در قزل کی
یعنی در خط خوفی که تر غریب
تخت خضر راه منیری راه بین
هم یوسف کی صفت جو مان و دانه من قافل
هم شکر که چرخ کی نه من ره جو کو افواج

بی محراب و پر و کینه زنی که
از تهاون و نوح بین کو سار و بی
بشر از خوفی که بی محراب و بی
غیمت علی جوارام نال کوئی و م بیا
صفتی که یکس کی سپوزی بی عام جم
کس برق غضب و کس کی بر کرم
بیت زنی که رفیع و کس کی بی
و شمس علی جوارام و بی
نترس که بی کس کی بی
سوی کوئی که بی کس کی بی
که با دو خواهر و کوئی او کی قفس کا
عاشق که خوفی که حکم ی اسیر کا
صورتی که سطح کسی بودی زنی و یکس
راه عدم منقحاتی بر خاموش قافله
هم آورده چون بین که در قزل کی
یعنی در خط خوفی که تر غریب
تخت خضر راه منیری راه بین
هم یوسف کی صفت جو مان و دانه من قافل
هم شکر که چرخ کی نه من ره جو کو افواج

خبر نوزد و شش پنج کوی بند
باز بستانش غوغا کوی سا
مهری کوی تیری حکم کسی جیلانی داده
طوفان زیندا دای کشش روح
نیم کوی کوی بخت کوی محکم
سبیل نوزد کوی قید کوی کشتن
نیزه و سنان کوی نوازیه سار و بان
نور و تیری و عدل کوی سکه کوی
او کوی قاضی کوی نوازیه کوی
و کوی نوزد کوی غوغا کوی
سور کوی و برق کوی
آتش کوی و داعی کوی
دانش کوی و غوغا کوی

ریجو کوی انیس کوی
سنگ کوی غوغا کوی
غوغا کوی نوزد کوی
غوغا کوی نوزد کوی
غوغا کوی نوزد کوی
غوغا کوی نوزد کوی
غوغا کوی نوزد کوی
غوغا کوی نوزد کوی
غوغا کوی نوزد کوی
غوغا کوی نوزد کوی
غوغا کوی نوزد کوی
غوغا کوی نوزد کوی

دانش کوی و غوغا کوی
عالم کوی و غوغا کوی
عالم کوی و غوغا کوی
عالم کوی و غوغا کوی
عالم کوی و غوغا کوی
عالم کوی و غوغا کوی
عالم کوی و غوغا کوی
عالم کوی و غوغا کوی
عالم کوی و غوغا کوی
عالم کوی و غوغا کوی
عالم کوی و غوغا کوی
عالم کوی و غوغا کوی

دولت بخش کا بچہ وہی سچا ہے
 ناز و انداز اسے نہیں تیرم لگی
 جان کی تسکین کی اس کا سکہ تین
 اثر نزل مقصد وہن دنیا میں
 دہرہ دوسرے کی مثال میں نہیں
 باری جم سخوں کی ہو کا جو عالم میں
 کہیہ قدر قید نامی فناخت سال
 کوہ و صحرا و کشتنک میں ہوا کرتا ہی
 سحرش و نفس فی دمی آتون کا
 کو کسی لی ترین میں اس میں سہی
 رات کٹ جالی ہی باہر و کیمینی
 جھیر شوخی میری تھان وہ نور کھا
 لبلا انقدر کنا یہ شب وصل کسی ہو
 دین و دنیا کا طلب ہو تو افسوس ہی

ملاح مل و خم حکمر مہوشان کی ہوتا
 عادی حسن کا عالم وہ کھان کی ہوتا
 لی آیت کاتیری ہو کمان ہی کہ ہوتا
 راہ میں قنطاریکہ ان کی ہوتا
 کسم و عظم وہی قنار میں ہوتا
 کسم و عظم وہی قنار میں ہوتا
 کوئی جانان ہی طوطا نگران کی ہوتا
 شاد حسن وہ تیرا کسم و عظم کی ہوتا
 عود کی آیت میں جو اس کی ہوتا
 یہ خراہ میں غارت کمان کی ہوتا
 شمع مغل صنم صربان ہی کہ ہوتا
 قاعدہ شک نہ قندوان کی ہوتا
 اسکا افسانہ میان مضاں کی ہوتا
 یہ کہ اسایل نقد و جہان ہی کہ ہوتا

آنجن وشت عدم کی کو چکا اہل قریب
 جسم کی جاہ کو منی جا کو تیا دامان کیا
 مومہ جیبا انجہ مستافول کی ای گور
 مرگین میری جہان میں ہارون خیرین
 مار جان ملک کو اسیر کو بانی کرویا
 مرغ و ماہی کو حل تیرے برائے کیا

مکتبہ جامعہ اسلامیہ

طبرستان و مجاورت قزوین و قزوین و قزوین

بسم الله الرحمن الرحيم

مقامی و مکتبہ

والتبرع من خسرته ثلثها إلى المسكين

مجلس شورای ملی

1900

سید الکلی علی بن سید محمد مرکانی

رأيتهم جميعاً في ذلك اليوم

شتم کی دوسو نو دیکھا دیکھو یہاں بھی

کتابخانه عمومی لایتناب پور کوٹلی

پادشاه و وزیر و فرزند و رکنی و کفایتی

شبهه نو است که در سحر اول و ثانی

میں نے اس کو بھی سمجھایا کہ اس کا کیا حال ہے۔

میں نے اپنے ہر روز کی زندگی میں

و است و ما زود می بفرستیم و هر چه بود

عبارت داده شود

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

014-2-310-2

مکتبہ اہل سنت لاہور

والاعمال والاعمال والاعمال

شعری مجلہ تقابلی سرحد سلطان کیا

فصل فی جہان و زمین و آسمان و کائنات

مطروحاتی که در این باره می‌باشد

۱۰۸

4-24-68 *Ballou*

دکراره شیخ و ذوالفصل کیا

تھانہ میں ہونے والے امور میں قیام رکھنا

صحیح کتب فضائل سید محمد علی

راجہ جہندانی سبھن کی کام چاہا

کہ تمہارا جہان بلاشبہ تلووار کو عمران کیا

پروستین علی بیگ خان اعلیٰ صوبہ میں تھا

والله اعلم بالصواب

ما مشكل عدم شرفه سر طوفان كذا

یانی کو سکر اور سنی خانہ کی طرف

۱۰۸

کتابخانه مجلس شورای ملی

برهان نسبی نه لکڑیاں کھانسی کا ماحول مایا

1998

کوشش کی دم مارا سستی کا کام کرنا

نظر الی بن خالی غیرت کو بے بس بن

کہی ہر رکن کی بیدار دل کا

موقت کسی غم کو گوری جلا کر

سے دل پر ایسے بے رحمی کا

نوجوان بیاہن کی سیدو ہر ضیق کی

رعونت کو نشی شی پری ان ملک کو

غصہ بہ نثران غصہ کی اس

جوان بخت ہوتی ہی سہو کی غصہ بیاہن

ہمیشہ طرح کی کسی راہیابی میں ای

لار میری اسکوئی کی ایک ایک خوشی میں

بہت صورت کی سنانی خوشی میں جی

وہ حد کفر میں ایک سہو کی

کیا لا چاہی دنیا میں صلا کی

نوشی ہو کر یابی میری ہر ایک کی

م اگر کھلی نہ ہتی فطرہ ہمی پرتی

م سرکاری جو روی چشم ترسی کو

ملی کی سیدو میں ایک کی

نہایت نہایت کی سیدو میں

کہی ہر رکن کی بیدار دل کا

موقت کسی غم کو گوری جلا کر

سے دل پر ایسے بے رحمی کا

نوجوان بیاہن کی سیدو ہر ضیق کی

رعونت کو نشی شی پری ان ملک کو

غصہ بہ نثران غصہ کی اس

جوان بخت ہوتی ہی سہو کی غصہ بیاہن

ہمیشہ طرح کی کسی راہیابی میں ای

لار میری اسکوئی کی ایک ایک خوشی میں

بہت صورت کی سنانی خوشی میں جی

وہ حد کفر میں ایک سہو کی

کیا لا چاہی دنیا میں صلا کی

نوشی ہو کر یابی میری ہر ایک کی

م اگر کھلی نہ ہتی فطرہ ہمی پرتی

م سرکاری جو روی چشم ترسی کو

ای نوری

ہونامی نور دست کی ضیا مودنی
 لی بار بار واسطیوں کا گوشہ
 سیدو گل عذار و گنہ گار کی گنجشہ
 ہر جس کیسے سن لایہ دل و چاکہ نیک
 نیلایہ ہی کلالی جلال و عزت
 از آن مدنی سحر کی ندی داد و دست

جنتیم کی داستان ہی عمارت
 مطرب ہیں سندانہی اویا فدا کیا
 بیل قفس میں باد گرمی اشتیاق کیا
 خستہ کیسے کہ پرو گیا او یکا نشاندہ کیا
 مرقع کیسے کیسے کا پرو کرد و اندکی
 آنحضرت کیسے کیسے کا پرو کرد و اندکی

بہارِ افروز و معرّی سخن کیا
معدنِ مہرِ جہاں و طعنِ سخن کیا

لرغان باغ الشرح لہ جلاوی صیاد: بہار کی جنگی عمل کیا
 بیگناہ شہید جوان و بزرگوار جنگی عمل کیا

دیکھا جو مجھ پر غریب کو بولی عدم کی
 عالم ہوا جس طرح تیار کی کلاں کا

نہ دشمن کی تباہی میں اس وطن سے کل کیا
 کیا اس کے اعظم اس میں اس کل کیا

۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

یہ بچہ کو سسٹہ کی پٹری سے لے کر لے کر
 وہ بچہ کو سسٹہ کی پٹری سے لے کر لے کر

طبرستان و داج این نامه لایق کتب است

سید محمد تقی میرزا

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰ دایم گشتا جنون کو کیم وطن عقل قیاسی کند
۱۱ فی عالم قرونیا رشتنایان کن تهن
۱۲ و در سحر محبت نواز غنیمت کجاست
۱۳ دم نعلبای دای طهرت و دینا یار
۱۴ اگر شیرین طعم کیم بر دلی چه بپاشد
۱۵ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۶ حسن کلام فزون ملکات نامحرم و ملک
۱۷ یار کی دل من کند عفت ای دل من
۱۸ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۹ کیا کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۲۰ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد

۱۰ حجاب و کیم شمع باین شمع
۱۱ شمع باین شمع باین شمع
۱۲ کورین کورین کورین کورین
۱۳ کلمه عین دلی دلی دلی دلی
۱۴ دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۵ دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۶ دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۷ دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۸ دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۹ دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۲۰ دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد

۲۱ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۲۲ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۲۳ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۲۴ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۲۵ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۲۶ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۲۷ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۲۸ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۲۹ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۳۰ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد

۳۱ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۳۲ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۳۳ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۳۴ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۳۵ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۳۶ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۳۷ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۳۸ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۳۹ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۴۰ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد

۱۰ باغ و دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۱ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۲ کوه غم مثل کوه او تالشیا
۱۳ محدثیر کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۴ کون کون دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۵ مرد و دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۶ دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۷ دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۸ دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۹ دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۲۰ دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد

۱۰ باغ و دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۱ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۲ کوه غم مثل کوه او تالشیا
۱۳ محدثیر کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۴ کون کون دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۵ مرد و دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۶ دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۷ دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۸ دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۱۹ دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۲۰ دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد

۲۱ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۲۲ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۲۳ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۲۴ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۲۵ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۲۶ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۲۷ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۲۸ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۲۹ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد
۳۰ در دلی کیم بپاشد دلی کیم بپاشد

[illegible]

سوانح شریف ملک واد کی حسن و بکس میں

کتاب فی الفیء فی حق سیدنا و مولانا

[illegible]

سید احمد علی شاہ

چشمی مددی می مردم کو گشت
بهر کس خردا و کس خورده کا صبر کسی بر کس
قدم کسی نبری دیوانه کی امانی کا نام
غیر کسی نبرد کی غلبه کی غلبه
سپیدی کشت چرخ کسی چرخ کی
بیای کسی غلبه کسی نوری بر کس
غیر از جان بر کس خورده کسی
کند از سپهر کسی نوری بر کس
او کای اشک کسی نوری بر کس

بشمار مددی می مردم کو گشت
بهر کس خردا و کس خورده کا صبر کسی بر کس
قدم کسی نبری دیوانه کی امانی کا نام
غیر کسی نبرد کی غلبه کی غلبه
سپیدی کشت چرخ کسی چرخ کی
بیای کسی غلبه کسی نوری بر کس
غیر از جان بر کس خورده کسی
کند از سپهر کسی نوری بر کس
او کای اشک کسی نوری بر کس

این جا که چرخ می نوری بر کس
ستاره جانی نوری بر کس
سپیدی نوری بر کس
جوت جو و لک لک می نوری بر کس
صورتا نوری بر کس
نوری بر کس
نوری بر کس
نوری بر کس

این جا که چرخ می نوری بر کس
ستاره جانی نوری بر کس
سپیدی نوری بر کس
جوت جو و لک لک می نوری بر کس
صورتا نوری بر کس
نوری بر کس
نوری بر کس
نوری بر کس

کبریا سراج محمد کا موقایلی النعم
مہ و خورشید کو نفس سہ کو کبریا

یاں کو منہ مجھ یاری سولی ندیا

استغاثہ پر جامع بدار سولی ندیا

خاکت جھٹکت خود یاری سولی ندیا	و چوٹ میں بیدار یاری سولی ندیا
شام سی سول کی شیشا کھنڈ جھٹکتنا صبح	شاد و می دو دلالت و چیداری سولی ندیا
ایک دن جل تیاب کی جاکی تہ فطیبت	بہوئی کل ہیں کی صارتی سولی ندیا
وہ دجلت محبت سولین دیز یاری سولی ندیا	جلت میں صبح مستحکام یاری سولی ندیا
حبیب لکی ایک کرا لکھ کدو خواست کیا	خیمہ کر دل یاری سولی ندیا
وہ و شیشا کھنڈی اوسن صاف کی سولی ندیا	جھٹکت جھٹکت شیشا کی سولی ندیا
رات بیکرین دل تیاب جل باغی صبحی	و رنج و محبت کی گرفتاری سولی ندیا
سبیل کریسی مری چنداوی مرو کی	فلک یام و خورشید یاری سولی ندیا
یاغ عالم میں رہن خواب کی منتہا کی	کمری انش کداری سولی ندیا
سج ہی غم خواد می بیمار عذاب صان ہی	تا دم مرگ دل زاری سولی ندیا
تیکر تک سہو میں اوسن کل نی زکما انش	خیر کوکب تنہ کی یاری سولی ندیا

غرض و ہوتا ہی جھٹکت کی ندیا استغاثہ کشکا

درخت بار و زمین ماند تہای باغ بان کشکا

بجا و اداسی میں ہی نسب حیدری زار	بقین ہی غم و جانی ہی ہوتا صبح کشکا
نہ تم ہزار نمونہ نہ غم نہ بولد ہونی نمونہ	محبت کا فرہ کی می حرا و صبا کشکا
نہ ہزار زلزلہ ایسا جو عمری پھراری کی	سندھ کی کسی کی ہر کی کیا کیا استغاثہ کشکا

ظہار جانی کی

خدا صافی ہی الہی بندہ عامی کا منسلک رہی
دور و دیوار کو دیکھا جو زندہ ویدہ نکلا ہو کہی
لو کی گری و دیکھو کس گزرونی شہزادہ کی ہستی
لانی اسدنی غلطی از دنیا کی خرابی میں
یعنی ہنر کیلی صفت نو ایلا اوسی کدھارت
محبت و دل کی گری بقدر عیال کی اسکی
گھٹا مار و کھو کھیا کافی ہی اوسن شہر کی سند کا
سنتی اللہ میں ہی نام ہی میری محمد کا
ادمان ہی میری کی دل کو ہو کفر و ہوا
قاریں ہر ایک یہ غم ہو میری قوالی کا
غم نہیں کوئی ملک شہر ہی جھکو حصار کا
افساب ایکے خوتنا ہی میری کلہ لہ کا
نما خدا ہی ہونے جو دم ہی سو ہی باد واد
خدا کی بیکسرتی میں خدا اور بتا ہوں وہ
جو کس کریم کی گری و نا توان قتلہ مجھس
سعی لا حاصل مداد ہی مریض عشق ہی
ما تہ تامل کی گریبان تک جب کتا ہنہن
پہول جہان کی کلشن میں سب کا ہول ہی
خطر روی یا کسی ایذا و تنائی ہی رہس

نہ وہاں کستا ہی کچھ عکس نہ کچھ عکس ہی ہا کستا
میری ایلو کی سی اوسکو میں نہایت سبب کستا
ہنر ایکہ ہنر نہ دشمن کی میں کا شہر سبب کستا
مسافر کوئی اس میں بولانی ہر کی دریاں کستا
قدیم شوق ہوئی جس راستی میں کار و ار کستا
جو کچھ کی کی ہی غمی کی و حیدر لان کستا
گھٹا مار و کھو کھیا کافی ہی اوسن شہر کی سند کا
سنتی اللہ میں ہی نام ہی میری محمد کا
ادمان ہی میری کی دل کو ہو کفر و ہوا
قاریں ہر ایک یہ غم ہو میری قوالی کا
غم نہیں کوئی ملک شہر ہی جھکو حصار کا
افساب ایکے خوتنا ہی میری کلہ لہ کا
عزم ہستی حق کو بیکسرتی یا نہ کستا
باد و آتانی کھت پائیں کستا حصار کا
ٹوٹنا ممکن نہیں ہی اسو و کلی تار کا
تہا فضا ممکن نہیں گزرتی ہوئی دیوار کا
اور فرط شوق ہی یہاں زخم دامنہ کا
ہر شجر اس باغ میں لائے ہی ہل تلوار کا
سبب کہی ہوتا ہی صد یہ میری دل کو خار کا

اگر بیش طاق اردی صنم لیسو نہیں
 ای صنم تیری کرنی الہ کی تاب ہوا
 یا دین تیری رقیب سب سے جا کا تو کیا
 اوس پروردگی جو کوہ ناکہ زما می خیال
 اوتہ کی دیوار لحد سی مردی نگرانی ہیں
 خم غلامت سی کیا محراب میں کعبہ کی سر
 زندگی میں لی ادب ہوئی ندی گور
 ای صنم عاشق سی رو بوشی نہیں لازم تھی
 بوی گل آتش کمان ہوئی ہی محسوس نظر

کعبہ پر نزع ہوا لشکر گفتار کا
 زنگ اور جاتانی روی مہر دم بیمار کا
 مرتبہ عالی ہو خفاش شب بیدار کا
 نیکی جن سب سے ٹپتائی بھی دیوار کا
 اکس قیامت ہی صنم عالم تیری رفتار کا
 گردن زائید سی بوجہ اوتہا نہ حسیہ مار کا
 خاک ہی میری پس از مرگ اور دامن بار کا
 پردہ پوشی سی نہیں الہ کو دیدار کا
 اقترامی رو محشر بار کی دیدار کا

شہر فغانوں کی مجھ محنوں کی صحر اکرویا
 جوشن سیل اشکاب کی چشموں کو دریا کر دیا

ہسکی بولایارین ماری خوشی کی کر گیا
 بیشتر ہی قطعہ کز ارتقا وہ سادہ دور
 جہنم مکان بو تیرہ کچھ لای جان کو
 کچھ نظر آتا نہیں اوسکی تصور کی سوا
 کیا جھک کر نکلا تھا صورت ملائی پارسی
 اہ و مال کسی سوا جہر خاموشی کا سمجھا ہوا
 خط متین کی قیامت کی رخ مجھوت
 ایک دن پنہان دست یارکے بکھرے شوق

قصہ طو لانی تھا دو باتوں میں رہا کر دیا
 خال و خطی اور چہرہ کو نما شب کر دیا
 زخم دل کی جو رکوشتری پیدا کر دیا
 حسرت و بیداری انکھ بکھواندنا کر دیا
 س منی خورشید کی روشنی کھت پا کر دیا
 باس سوا ہی نی ہکوا اور رسوا کر دیا
 روز روشن دیدہ عاشق میں کا نا کر دیا
 طالع بدلی کو تو کو ہی غنقا کر دیا

یادگار فانی

یار کو اصرار نہ کریں می انش شکستنی
حب تعالیٰ و شاد و کذا و کو و اگر دیا

دشمن کو شمس اوس کل کی سخن می کسا

کچھ زبان سے کہی کوئی یہ دین ہی کس کا

بہشت تیرے شمس موتی ہی قیامت برپا

یو سبقت قدرت کی بنیاد ہی تھی ائی

کس طرح تیری نہ بایک تیرا خدا کرو

شماوی مرکب ہی ہو ایسا سوا کتا ہن

وہ تیرا کس ہی ہو موم یقین ہی کس کو

مفسر ہی جو کہ ہوتا اوچھوچھو کس کی گم

اکبر عالم کو تیری عشق میں سکند ہو کا

جس سے دل تو لگا عشق کا بیمار تو ہو

کدش جس سے ہنر کوئی کذا ز نہیں

بنا عالم کا ایک کل خدا کی قدرت

خاک ہنرا و سکولہ و اسی سر ہا و کرو

سرو ساقہ ہی نہ ہنر مد نظر کا میری

کیون نہ ہی ساقہ بند ہی ہون و جان کی

آج ہی چھوٹی جو چھتا یہ خرابہ کل ہو

یار کو متسبیحت نہن تو ای انش

لب بعلین لی خیران دین و کسلا یا

زار حسن کی احسانہ اکاھ ہوی
 اس سو دای کو کیا کیا تیری رفون
 آسمان ظلم کنی زیر زمین ہی تو لی
 باون مثل ہوئی ہی تو کون کہا لی کہا
 یاد دوا ی جن کی وہ تیری گفت شنید
 تا دم مرگ نہ بیمار ہوا بروہ مریض
 تاسمجھ منی شب و صبح اوس عریان کہا
 کوجہ یاد تیری محکوم ہی دکھلا دمی کا
 نوجوان ماہ تقیاری کی بوسہ پلٹنی
 دمی جا بیکار کس کی یہ جسم کی اس

مقصود بر نفس می بخش چشم اوس روی روشن کا

نکبان برق کو منی کیا ہی اپنی خرمین کا

بھی مقصود دل بڑھ دمی ہی عین شہین
 تواضع دشمن جا کی زیادہ قتل کر لی ہی
 گرا یا دل نہ بجا کر بھی مغر زخندان میں
 سبک و صنوع کا احسان کچھ تائی دای
 کیا قتل ار سنی کنی سی قیبت تیرہ باطل
 جمن کا عالم تائی نظر کچھ شہیدان میں
 کیربان بیمار کر کر تاپون میں بوند و امن کا
 خم شمشیر معنوقون کو غور تائی کردی کا
 لکھا تھا و بنا قسمت تائی مری جاہ کاشک
 نشان مقتای روی رستم سی کتاب نہ لکھا
 رکھا کرون اپنی سوختنی احسان شومن کا
 قدم باد بیماری ہی میری قاتل کی کون کا

جیب بی مروت سی ہی ہر حال لا حاصل
رہ جتا و نکتا ہوں پس میں مری رہند
فروغ ظاہری کو مرد و سون دل سمجھی

نہ بخشش نفع مرکز کوٹھک کچہ سر دامن کا
نہ نظر انانی جسم منظر چشم روزن کا
صرعہ بلاہ ای آتش نہ محتاج روغن کا

اوتیہ چند ایندھن بنون قائل کی دامن کا

بہن سکتا بن ایندھن کسی جو ہمہ ہی کردن

غضب ہی جان کو بد ہون پس کس کا
جو سو با سہ ہندی نانی کو بھر در میان دیکھو
رہی فکر کسی جہلم جو سہی پال کی تو
بہار کست کی طغی را خون فی دہا ہی قائل

محل خوف ہی مسالہ قضا سب برہن کا
ہماری او سکی برودہ رہ گیا دیوار دہن کا
کلو می با سہ پر عالم ہوا شیشہ کی کردن کا
و ان زخم سسہ میں گیا دروازہ کاشن کا

جنہ افسان جو شالی برادنی جلدی زنی
اندھیری میں جو در کمر کسی وہ کور شدہ روپنا
کر این کی روان خدا کی حل نہیں سکتا
ڈانڈا ہی کسی ای شیخ تو مار جہنم کسی

موتی تو آئینہ ہن پھولا تختہ کوسن کا
شب تاریک میں تانبہ آیا منجھول بعد روپنا
کھت داد دیانی کیساں ہی عالم موم اس کا
بسمند روح ماری کر بخورون با ط دامن کا

درفر دوس برہنوں سی رخصت کو لیتا
سجھتی نہیں ہم اتنا درندہ زای جنون چمکو
ہوئی ہی مردم دنیا کی سوت کسی پتہ بیلوی
لعین نزل محبوب سب مجھ کو ہوتا ہے

سجھتا ہوں ہیں ایک بیاندہ دیوار کاشن کا
کیریاں سی قلع ہو گیا موقوف دامن کا
کان ہوتا ہی اشی سب یہ سہی عکس دشمن کا
دل صدا جاک میں مری ہی صاف انداز حکم کا

سرخ روبرو سبہ بر صبح اکھن کو نظر آیا
مجھی ہو کر کسی فی حکم میں شکر کی بوجھا

ہمارا کو کس طاع مکر حیرہ بتا دشمن کا
کوسن لیتا کہ برودہ کھل کی قتل کی دامن کا

کیا ایساں میں تیغ قضائی و ڈکری کمالی دی رکھیا دشمن کو آتش اپنی خوش کا

روز و نو کسی سائے اپنی ہوا غم پیدا

لالہ سان و نغ اوٹھانیکو ہوی ہم پیدا

ہون میں وہ کل کہ ہر شاخ میری ارہ ہی ہون میں دوشاخ کہ ہوں سر دم پیدا

میں جو روتا ہوں میری رخم جگر ہستی نہ ہادی و محسوس کیا ہی بھی تو ام پیدا

و درو سر میں کسی کی تو میری سر میں موجود واسطی میری ہوا ہی غم عالم پیدا

رخم خندان ہیں یعنی اب خندان اپنی ہش و مالی میں ہی ہواں حالت نام پیدا

اسماں شوق کسی تلواروں کا منہ برساو نہ توئی تیری ابو و کا کیا حسرت پیدا

کام ابانہ واجب کئی ابو و کسی کیسوی بار ہوی درم و برہم پیدا

شعبہ ہوتا ہی حد و حد کا بھی ہر غم پیدا کہیں موتی نکیرن قطرہ شبنم پیدا

جہاتی والی ہزاروں ہی موجود ہوی خطا اوس کلکی کیا اور ہی عالم پیدا

جسب رہو و کر و موند نہ میرا کہلو او غافلہ زخم زبان کا نہیں مرہم پیدا

قلزم فکر میں جہند لکائی غوی طے در مضمون کوئی یاروں میں ہوا کم پیدا

دوست ہی دشمن جان ہو کیا انجاش لوش داروں کی کیا یہاں انجشم پیدا

ٹوڑ کر تار نگہ کا سلسلہ جانا

خاکے ڈال دیکھوں میں میری قافلہ جانا

کون کسی نہ ہنہ میں آیا میری دامن یار کہ میں واسماں کا فاصلہ جانا

خار صحرار کسی کی تہمت و زوی نکی باون مجنون کا ہزار دن ابد جانا

دوستوں کسی کسی نہ صدہ ہوی ہنہ جان دلی سہی دشمن کی عداوت کا کلمہ جانا

جسب دنیا یا دلا

جب اٹھیا پادشاه آتش نسل اواز جس کس کوسوں بھی چھو کر میں قافلہ جاتا رہا

اپنی زبان کو میل اندو لکین جدا

یا برق ناز سی نفس انہن جدا

تو تو بیا کی ہر وجہ راجان نظر رہ کر تیری بلا کسی میں اگر ای نارین جدا

میرا حکم صلائی کسی کیا تہا انی کما او میں در کا پرودہ ای نفس آتش میں جدا

ہفت اسماء سبکی جو میری دوداہ کی کیا کیا شمار دل سی بخار نہ میں جدا

میں ہی تو یہ کہوں کر تیری اسکا کہیں مشعل کی طرح سی تو میری استین جدا

کیا کیا پیری اوتاری ہی شیشہ میں آہ فی حق کونسا فتنہ کسی میں نہیں جدا

وہ میں ہمسایہ سوختہ قسمت کوئی نہیں دیکھا ہوا اپنا حال دل پستانہ میں جدا

لیکن کی رافت سہی و ہوان چکہ بلند آج مخنون کی مالہ کسی کوی پہل کہیں جدا

روئی صبح یار کا وہو کا ندی بھی وہ ناز کی کہاں نہ کل یا سپید جدا

کس اہل آتش میں کامی دل اپنا شیفہ جسب ہمارا نام کہہ اودہ نکین جدا

آہ شرف نشان کا ٹرا ہوشب فراق لا کون مکان ہزاروں اسی ملک میں جدا

لال رخو کی عشق میں مل کہانہ جسم پر نمایاں بوست میں ہی نہ یہ بوست میں جدا

اندھیری ہو وہ اگر دل میں دایع عشق آتش جہنم کون سی کہ میں نہیں جدا

طیقت جان سی ہر ایک عضو تن نظر آیا

کند و سی میری وہ بدن سنظر آیا

ہزاروں سی ہر ایک کی لعل لون کا میں جو غنچہ سانی کسی مل کا وہن نظر آیا

خضر سی راہ وطن کیا سمجھ کی یہ چون میں بھی تو خود یہ غریب الوطن نظر آیا

جس کی طرح کسی ناکرین کی بیل باغ
 ہو اچھوڑ کر جن میں تیری نگر است کا
 سفید زکام رخ یا سپین نظر آیا
 قفس کی جاکوں سی مجھ کو جن نظر آیا
 وہ خلوتی اکڑی انجن نظر آیا
 کوئی جو مردہ بھی لی گفن نظر آیا
 رو لایکا جو وہ چاہ ذوق نظر آیا
 چشمہ کو پی وی گئی کا اوسکی ارمان رہ گیا
 دن ہوا پر افتاب اکھوں سی بھان رہ گیا

بند کی حق میں ہی ہولانہ میں یاد صغم
 جو خسرو حشمت میں بیابان کو گیا مانند روح
 توبہ تو کی میکی لیکن دماغ امان رہ گیا
 جسم خاکی کی طرح کسی میرا زندان رہ گیا
 طوق بیکر مری کردن میں کیر جان رہ گیا
 باغ میں جا کر تو ای سر و ضر امان رہ گیا
 روح حشمت کو کئی جسم کی بھان رہ گیا
 یازنا بہت وقت بہ میں ایک سر جان رہ گیا
 موت کسی است تیر کی پاک کامیدان رہ گیا
 کل کو میرا ہی ملا تو شعلہ عریان رہ گیا
 مست کھڑن فرشتہ کجوں سی بیابان رہ گیا
 اوڑکی مرغ جن خدائی کشتن رہ گیا
 بر قدم سچا حقین بھان رہ گیا و مان رہ گیا
 لڑکی زار

کر که ارایش چو دلمی او سر صنم زل ایمنی شکل
راه الفت بین من اندیش بهشت بلند
چاه پیشه من بوفراق یارس کیو مکر نه
میری وحشت زل جبران راه جو سیم کوی
لاشمنی او شو انگر مکر سکون ایقان
کج کز توار قاتل زل یی بیکو نه قتل
کیا بیان عالم زوال حسن زبان کما کون
کاروان مکتب کل گردا نشن کسی کوچ
شام خیران بچ کی کر کی نیا یار و زمل

بند اکبرین مولین اینه حیران ره گیا
کر که کلب صف میان جاده کفان ره گیا
مرک حساب خانه ی فاقه جو بهمان ره گیا
آینه دیکو که مخی غول بیایان ره گیا
ی فقط اباد ایک کج شهبان ره گیا
سکری کردن تامل الی احسان ره گیا
روشنی بیانی ری سر و جبر افان ره گیا
صورت نقش قدم کلا حیران ره گیا
سانب کو کجلا پر نقش کج بهمان ره گیا

کوی عشق بین همی افروز نه نکلا
کیهی سامنی هو کی مجنون نه نکلا

پژان شور سنتی می پهلوی دل کا
جایگشی امی بین هیچ اسکوت عمر
هو اکون سار و روشن نه کمالا
تختچا اسی صبح تازه و نتر
رأسا لاسال چکل مین انشمن
تیری کامل بین بهیای دل جوان بهیر کا

سیکون ازادی بانبدا یک ریخیر کا
و دم چشم باریدین باره نهین فقیر کا
حاجی خاموشی می عالم سر مه تحیر کا

کس خوشی سی، دور که غمش گشتائی ہیں گلی
 صاحبِ صبح تم کو سہاہ ہوتی ہی روان
 اس قدر بیجا ہوں تیری بغیر ہی کج حسن
 دولت و دیانتی ستی طبیعت ہو کئی
 بان میں شب بے نشہ ہو کر لالہ رو جلو اشباح
 جو کہ لکھا نوب لکھا دست کس ہوتا کر
 روز شب پیش نظر چشم بیاہ یاری
 عمر پر مضمون طلای رنگ کی بند ہی ہی
 حیف کی جہاں ہنوی صبر و صبر ہم کی بان
 کوثر گل ز سار لالہ چشم ز کس سر قد
 عاشقوں کی خون سی رشتی ہی سر وہ خوش
 کاروان میں روز و اماند کو بچا یا کیا
 فکارِ صبح میں کیا موج زن ہوئی ہر
 اوس پری رو طفل کا دیوہ ہوں زنجیری

فقرِ حبلی ترک جو ہری تیری شمشیر کا
 بیہ کائنات ایک دن نشا ہی ہاری نیر کا
 پیرن و تپا ہی و ہو کا دام ماہی کیہ کا
 خاکساری نی انزیر کیا اسیر کا
 داغِ بلیل کو نری دکھدا کی موتہ کل کیہ کا
 جو متا میں ہاتھ اپنی کاتب تقدیر کا
 کام لیتا ہوں تصویر سی میں امو کیہ کا
 سر نوشت اپنی ہی نسخہ ہی کو ہی انیسر کا
 پرورش پایا ہو ایہ اوی ہی شمشیر کا
 باغ کا تختہ ہی صفحہ ہی کو ہی تصویر کا
 دیدہ مرغ جو ہری تیری شمشیر کا
 ای جو کس شد ہوں تیری نال کی تاثیر کا
 سیل ارادہ کر رہا ہی کس کس تعمیر کا
 کیل ہی ایک ٹوٹا سو دای کی زنجیر کا

عالم منطق مصوری تیری تصویر کا

سو تہ نئی قطبی ہی خط حاشیہ ہی میر کا

رتبہ ہجائی خوشی سی بیہ مجھ دل کیہ کا
 زندہ جاوید ہن قبر بانیاں تیغ عشق
 جو کوئی دیکھی اوسے شک ہو کلی تصویر کا
 سر کا کٹا جانتی ہن ہو تہا مکسیر کا
 دعوت افعی کردن بہر کر پیا شمشیر کا

جسی لکھا ہو

جس لباس کو کہ جنون کی طرح سی وہ خست
بحر کی صد مہ سی خولی عشق کی ظاہر موی
سرخ ماہ صفت سیکاری ہی رکھے میر
خط لکھو گا با سیم اندام کو ساری ظلم
عربے بینہ نامی وہ طفل شمع رو
نوشن کی صرفہ کری نام کو کھاروں عشق
غش کریں کی کوکان و شمع سی بچہ بواکی
خود بیان رخ کی صبا دتہ کا کراوی سیرت
رہ سہ پشمن کا یونہی پاپوشن سی کچی فکا
وی سکا ہونہ ایک مہ برق و سر خراست
حال مستقبل کجی کسی کرتی ہیں بیان
عبادہ وین تیری حیران ہی برا یک خوش نیک
نرمی ظاہر سچہ لی سخت کیری کی دلیل
رنگ موم سی نماز پنج گانہ لی رو یا
کیسی کیسی صورتوں کی اپنی دل میں منع ہیں
رہک ہونہ پرواز قافل کا سپر کی طرح
موسک میں ہاتھ قافل کا کمر میں ڈال لئی
جاگ ہوتا ہی کتان میری کیر بیان کی طرح

عشق سچ ہی مری ہوتا ہی شک زنجیر کا
زخم کی اینداسی جو ہر کس گیا شمشیر کا
سا منا ہوتا ہی کسکی عفو سی تقصیر کا
روشنائی میں ہود وودہ روغن الکبیر کا
اپنا نوع پر محبت ہی نفس ہی تنخیر کا
ہو سی رنگین رہی پہلہ ابری شمسیر کا
حل سبیل ہی پر ایک صفتہ میری زنجیر کا
قند کی کوزی سی جاری ہودی دریا کا
جیسی لہٹ کی سپر زخم شمشیر کا
مالدار لی گرم ہی ابری تصویر کا
زایجہ ہی نقل ہی پیشانی کی تشریر کا
کس قلم کا قطع ہی یہ کاتب نقدیر کا
پنبہ ہی ہر شہر ہمسری انش کیر کا
باغ وقت الہی موقع رہا تقیر کا
اس مرغ میں ہی ہی کیا کیا ورق تصویر کا
مرد کی جہوہ کا زیور زخم ہی شمشیر کا
کبھی دامن سمدان کیر بیان کیر کا
یتہ ہی دیوانہ ہی انش جا جی تصویر کا
دیکھا یا اینہ فکر لی جب صفای الہی شکر کا

دین که جوهر کسب از زبان کا زبان کو عقد کسب از دین کا

۱۷۷۲

برایک بلین ہی نکل ماتم بر ایچوی برایش	جو زخم کل میری زبان کا ہی تو دواغ بتیا نہیں
نظر حواجی بیخون نور و دل بخون کی مانوس	جو دیکھوں پیشہ تو سر کو ہو ورن خیال بندہ کی
اے برنہ آیتا بیان عدم ہی برنہ بیان کی بیکدم	نہ روی کا فور میں نیکی نہ دواغ بھلو کا کفن کا
جہو کچھوئی عزیز کو تو سب کسب انوس کی کو	لیا جو چشم کیا بوسہ شکار میں کیا ہرن کا
انگاہ اول میں چشم سیکوں یہ رنگ مغل کر کے	وہ حال ہو دی جو وقت آخر تر خجاندن کی
خراست ہی ہو کسکی کوی نہ مرد و دوستان	جدا ہوا شاح سی جو تبا عبا ر خاطر سوا چین کا
جو حال بدوش میں ہی وی عیب عالم دل	وہ شمع فاکوس کا کی کشتہ سپر خور برین کا
جو تختہ صحرایں قبر و یکی تو میں کندہ کیا ہے	عسیر غریب کا کایک عبا ر خاطر ہو وطن کا
نہ نیم نراکت بری میں ہو کی نہ جو میں نہ تراکت	جو بار ہو لون کا اکو سن ہنسا تو بوجہ و تبا ہار

قد صتم سہا اگر افریدہ ہوتا تھا

نہ سروان کو اتنا کشیدہ ہوتا تھا

ہو ای زلف کسی کتنا کس قدر تہا	ہماری پاس ہی دست بریدہ ہوتا تھا
نہ کچھ تہا زلیا کو دامن یوسف	اوس کی کا برد عصمت و پیدہ ہونا تھا
و یا جو ستہ صبر و قرار لی نہ یا	روانہ ملک عدم کو تہریدہ ہوتا تھا
شامی کسی کوئی شٹائی باطلون کی حق	کچھ اختیار کسی کیا ہو کزیدہ ہونا تھا
نجانا تھا غضب ہی نہ کہہ کا تہریدل	تجھی کو سب منی اغت کشیدہ ہونا تھا
روانا شام کس طرح نہ طالع بست	بلند کسی میری و جیدہ ہونا تھا
کریز یاری برادر و یا ہم	غبار دواغ غزالن رمیدہ ہونا تھا

شامی داور

نہانی جہان میں پتھری اتھر

درون دامن خاک زمیہ ہوتا رہتا

بیل کھن سس دیکھ کی تھکے کھڑ گیا

قمری کا طوق سرو کی گروں میں بڑ گیا

چین چین ای بنی تھن رہ مروت

ای تہی رہی تھو اسی حال بار کی

پہنچی تھو تھو قافل سس ایسا ہوا

بھی مری طرح سس جو قمری لی اہ سرد

بستہ کی سیفتہ موی ہر دیر کو کھن

اللہ ری تھو ای تھن کو خیر نہاں

دوران تھو دودھ دھاریا ہوا جو جند

کدستہ کی روتی تھو تھو تھو تھو

کھلاہ بسم سی دل لان تھو تھو تھو

بہا مجاہد سس جو تھو تھو تھو تھو

فرقت کی تھو تھو تھو تھو تھو

پامان تھو تھو تھو تھو تھو

لاہو تھو تھو تھو تھو تھو

دیکھ تھو تھو تھو تھو تھو

لہو تھو تھو تھو تھو تھو

ایا جو تھو تھو تھو تھو تھو

تھو تھو تھو تھو تھو

سس جو تھو تھو تھو تھو

سس تھو تھو تھو تھو تھو

جاری کی ماری سس جو تھو تھو

تھو تھو تھو تھو تھو

اوس تھو تھو تھو تھو تھو

مہم سس جو تھو تھو تھو

کوڑا جو اس فقیر کی تھو تھو

تھو تھو تھو تھو تھو

تھو تھو تھو تھو تھو

تھو تھو تھو تھو تھو

تھو تھو تھو تھو تھو

تھو تھو تھو تھو تھو

تھو تھو تھو تھو تھو

تھو تھو تھو تھو تھو

تھو تھو تھو تھو تھو

تھو تھو تھو تھو تھو

بیابان جان کو کر کی تصدق غرت

کبرون جو حالت دل سس تکستا

عسکری کلن دلی باون اور کی اختیار

طیوین پی پی زنگه بین راسته نامی کا

یہی کہون کا خدا سی بین روز محشر کو

کہون میں شکر الہی کہاں کہی آتش

سینہ دلائی دفن دشمن ہی فلول اللہ کا

رہزون کی موت ہی جنس پوشش ہونا جاہ کا

تار شبنامی فلک نظر کس دل خواہ کا

بسکہ پرنای خیال اندون میں اور خوشخوار کا

صفیہ دل سی او شادون کس طرح نفس صنم

کہ مضاعف کس خیال خام ی کثر کوفض

راہ ہستی میں ہی خسارہ صنم سنی بند کی

لاشعربہ کلینونین کچو اگر کیدی قبل باد

بست خطر کس سوای ریح کچھ حاصل شدن

چہرہ کز بخش صنم زاید نو مفتون شو

دل کو ابروی صنم کا شیفسہ کر لی الکیہ

ای صنم ندہ نوازی ہی صفت اللہ کی

مایل معشوقہ خسرو ہوا ای کوہ کن

وکر نہ دل تلی خدای کون سناسا کیا

جو کہ کز تولی کہا مینی اختیار کیا

عای نامون لی جبکہ بوق ویا کیا

سوک تری جواہی صریح کچھ نہا کیا

فراق یار لی ناستا و ناستا کیا

کہ قاصد ویا پاک اقتصاد کیا

سینہ دلائی دفن دشمن ہی فلول اللہ کا

رہزون کی موت ہی جنس پوشش ہونا جاہ کا

برج میلان میں نہیں موجہ انامہ کا

منک وکی اور لی بین عالمی کجولہ کا

ملکت میں ہونا کیسی کی کہ نہیں لکھی

اکتفا کز ناہن مشک کو بالی جاہ کا

تازہ و ہم کتر مسافر کو ہی تکیہ راز کا

طول ہی و تیا مزہ ہی قصہ کوتاہ کا

بالکل کشتی کو کروتیا ہی بالی جاہ کا

کسی یقین لایا ہی وانا دور کی اواہ کا

درس و نیاسی معلم ہی بسم اللہ کا

حیف ہی خالی ہری سایل تیری دریاہ کا

شیر کی جوتی کا کہا نام ہی روباہ کا

کرم کرمی هوا جاری کی بانی چاہ	چونش اشک آتشین لاله عیسیٰ او سر
آخر پناہ ہی معمول چنا	تیرے برآیند ہاں میری بارگاہی
کچھ مرقہ دی کروندہ کجا و نازی کھنہ	موت وہ اختر طفل جیکو جان کھنہ
حلقہ اصحاب کو اکوئی ہی عالم کا	اسحاق پوری زمین ہی بادشاہ کا
وہ دفن ہی چاہ خال او سین تو ای چاہ	رہ ورنہ ہی شمع شیریں تبسم مہر
کوہ سہی سہاری ترانو میں ہو یاد گاہ	ناتوان میری طرح سی ہو خوشی کسی
میری ہر ایک بیت بر عالم ہی بیت	شعر کہتا ہوں میں ای شوق خدا کی حمد کی
فرش ہی خاک دست و دشمن زیر	
ہم کریمان پہاڑ نیکی آیا ہو و امت زیر	

لاکھی السیر و قامت انبا دفن زیر	منکر و غم قیامت ہن بہت ہی اقبعا
نقش ماسی ہوتا جانامی کلشن زیر	دکھ کل سی خون ہماری ایلو کھا سوخ
موم ہو جاوی اگر اجای آہن زیر	خار کا کپکپانہن کستی ہن ہم افش قدم
ہر قدم برائی ہی او از شہن زیر	لاکھ لیاں کا تو میں دنیا ہی ہم ز قمار
سنگ کھ کو ہی نہ لاتی ایلو برعس زیر	بت بستی ہم اگر تری طرح کرمی تو بر
انہی ایلو کو کچھ دین سوختن زیر	شاہ راہ کشتی موم میں وہ حال جل
خم ہو ہی سیلگون کاٹون کی کرول	کشتی زیر بای ہم دیوان کاں عشق کو
شہید اجاوی کسی کی میرا دفن زیر	نہ کد زمین دفن کرنا ای غم زمان تم جی
کوشش زوہودی ہماری تانہ دشمن زیر	باور نہ ہی رہی ہم خاکسار اتش لئی
کفشن سی کستی ہن موم نعل ان زیر	اس قدر تو ناگہرامی کر ان خلق کو

سرفروہ ہاں

سفر و بیان یک تو انش خاکساری کی
صورت نقش قدم می ابناء مسکن زیر پا
اگر چه با من محبت کسی ترک شیون تنها
بر یک شمع نموشی بین حال روشن تنها

چسبی من یک بختا تنها چسبی بطن تنها
نیاه چشم رقیبان بد گناه هوا
خفا نه جو موسی کمال نیل لاسو لسی
کمالی گمان نه بجی و شوند با یکی سر آرد
بر ایکه بین ز بس خاک نشین و آوری تی
ز بس تی او کی ضعیف و کبیر و دیوانه
بهر ا جان تصدیق می زخم کاری چسبی
دل و جگر موسی قوت فراق یار اخر
یقین مرک جو عشق تیان بین تنها انش

سکس مایه سراناده سواد او ترا

شکری من خفته نعل کا تقاضا او ترا

حال بنور تو ندان نوع کو کو یکیا کجه
استقد اشک کی بیگانه کی روح منی
ایسطح مرئی نه تجده بزفاک عارم سی
مناج کل کو بی نه انش لی جو انیها اسپر
سامان لاج می کجه چهره لیلی او ترا
آخر کار نظر سی میری دریا او ترا
تیری گشته کی زیارت کو سییا او ترا
خون تیری انکون بین ای طبل شیدا او ترا
حسکه رسوا موسی انکاری بسج باشت بین کیا

ای صنم طعنت ہی بروی کی ملاقات میں کیا

کوئی اندائی تجھی ماہ کی اسی خوشبید	فرق ہوتا ہی انسان سس دن رات کیا
باری وعدہ فرمایا قیامت تو کیا	شک ہی ای نال دل بیری کرنا تھا کیا
کوئی تنہا نہ کو جانا ہی کوئی کعبہ کو	بیر ہی کمر و سمان ہی تیری کہا تھا کیا
ایک سس ہو کل یہ تیری دردناہ	بوسہ لگائی ملکا بھی خیرات میں کیا
ایسی اب بھی ہی تو دیوار نہاں کمر کی تیری	راست اند میری کوئی او کی نہ ہر سس میں کیا
دو کبری کی جو ملاقات ہی وہ ہی ہو تو	ایب تر تا تھا ظل ماری کی اوقات کیا
بڑہ کی خطا دہری مایوس ہوئی مل ہی ہم	یاری مصر سی بجا ہیں شوغات میں کیا
آتش مست جو ملجائی تو بوجوں اوس	توئی کیفیت اوشائی ہی خراپات میں کیا

دل شہید زہ دامان نہواتھا سو ہوا
 تنگتری کمری میں کریان نہواتھا سو ہوا

برق بی لوری اوسر خلجی چمک کی اکی	عالم نور کا انسان نہواتھا سو ہوا
روئی بر میری ہوا اسکی وہ آتش مندہ	غنی سان سیر بکریان نہواتھا سو ہوا
میں لی زکین کیا اوسکا تر پڑہ کر دمن	سیر حلاویر احسان نہواتھا سو ہوا
ہو کیا دیکھ کی تافضی ہی طر فدار اوسکا	بیکند خون مسلمان نہواتھا سو ہوا
ہرزبان بر میری رسوائی افسانہ ہی	نستہ شوق بر شعل ہند نہواتھا سو ہوا
عرق او وہ جین دیکھ کی دل درد کیا	شبنم مانع سسی طوفان نہواتھا سو ہوا
قل کر کی محی تلوار کو تورا اوسنی	خون ناجی ہی پشیمان نہواتھا سو ہوا
یار کی روی کسان کرون کیا تعریف	عبد فراق کی جو فراق نہواتھا سو ہوا

انسان کا

آنسو بکوی من تلقای می شود چنگاری می
سورش دل می نمایان نخواستها سو هوا
بش عشق کسی می دایم سیرایا میرا
اولی سر و چهره انان نخواستها سو هوا
کرورم سگی بودندل پیشانی یار
زده خورشید و خشان نخواستها سو هوا
بیرون هرق مسر سو دای روزانما اش
تجسای می دیده کریان نخواستها سو هوا

اک پر شک کسی بین خاک کرمان تو ثما

خاک پر شک گفت ادا او سکا چو دای ثما

حق بجانب بی جو موسی کو نخواستها صال
تجکونما دیده دل کرد سلطان لوطا
دلکوار بسکه جولاک بروی خمار کسی می
و م شمشیر کو بین و یکبه کی عمران تو ثما
عبید فرمان جو قریبائی تو کجه دل من سمجه
با و ن برال میری صاحب نینا تو ثما
منع لبیل کی طبع لولی هزار دین دل زار
همسستی جو کسی و کل خندان تو ثما
مین لی آتش جو کیا ماله و رو لبیر
و و نواتنول سی جکه تنام کی و رای تو ثما

خیال آید عشق زلف بین دلکی تنای کا

نینه یا فکر سائی یکت غلم مضنوز سیای کا

هوا می بشته بر هوا دل پروان بر میر می
شکارا کنر کیای یاری طاکوس مای کا
سمند چشم تر با و محال و ناله کی
لغان بی کوئند م بین کنفتی تن کی تبای کا
شعبان بین جو م تناده کو یار وین و م تنها
کان تنها شام سی مجبه بر جران بیج فای کا
لج بر یار مای میری شرمده کرنی کو
نه مونه و کلا یکل جایی نه موقع غدر و ایکا
سلسله ست کلاس بر ایکس بین ناما یون
تیری و لوفو مکوش نه جایی و ندان مای کا
عجب کس زعفرانی یکت جایی سیای کا
کرنن مختور ز کرنن اپنی ز کمنه و کی حالت

۱۰۰۰ خدای خوب صورت نهادیت کشتی

219 غنیمت حاصل بروی قاتل کو

۴۰ محنت فر که عدم کی رو کنی والا نهی کوئی

زیاده زخم کسی انسان کو احسان

۴۱ دم آخری بالین بر میری همراه یارائی

تیری شمسیه روسی مگر ہی لاک اسکی

جنون کار طفت او تہار تہاں کی

فرشتوں جیسی لہجہ میں گفتگو جہاں کو کتا

مگر ہی یہ کتہا یا خطا سی اور نیکیاں

تہاں ستم کہ لکی صورت آتش کلائی ہی

کشتہ ای یاد ہوں میں تیری صفا کاری کا

نقش می دل میں تیری میری وفاداری کا

۴۲ کون وارفتہ تہاں تیری طرح داری کا

۴۳ تارا و سن لعل مغبر کاتہ ٹوڑا شانه

۴۴ شغل امید کو بھی مکن اسکی گزند

رخ بر او من زلف کی جیسی ہوا دلکو

انکہ گو مگر میں رخ نارسا میری تاج

۴۵ دل میں آنای کلا کائی در بر اداسی

۴۶ سنبہ زکوار کسی بیگیت ہوں تہاں ابرو

۱۰۰۰ اسادہ کونہی میں دیدہ گردن میں دلو خواہی کا

۴۷ ہڑی صراج ہی تلوار سی زما سپاہی کا

۴۸ نہ کسی خاوری دامن کسی دنیا سی ہائی کا

۴۹ ہوا خوب ہی نکل جاسی بادشہی کا

۵۰ رقبوں کی محل باقی نہ کہ عذر خواہی کا

۵۱ کلاہ و زارل سی کیوں کتا ہونا می ہائی کا

۵۲ نہاں کھنڈا ہی بل میدان کی چوہ سپاہی کا

۵۳ سہا وشت مامہ پڑ لیں جاسی کوئی کا

۵۴ خیال تمام ہی انسان کو دھواں کسا ہی کا

۵۵ ارادہ کچ غرابت میں ہی اب یاد اہی کا

۵۶ حوصلہ سب کو ہی یوسف کی خبر داری کا

۵۷ پیاسہ ہی یہ میری دلکی گرفتاری کا

۵۸ کار کرتی ہی میری آہ سحر آری کا

۵۹ جانہ لی سی ہی بڑا مرتبہ اندھیری کا

۶۰ کچھ سدا وہی نہیں چشم پارے کا

۶۱ بواہی کس نہ کوئی بہ نام نہ لی یاری کا

۶۲ مجھ کو دروازہ تو اس کبند ز شادی کا

السنی ولی

استنی و کھلائی بھی صورتش ابرو رحمت
بین تہ آتش ہون غلام اجنبی سیکاری کا

دوستی کو دشمن کی زدہ ہی اصل کی خواب کا
پرہیز نہ غضب ہی کا و کو قصد اب کا

رنک چھکا مقدار و سن قائل احباب کا
بند اضر کو کھلنا ہو کیا مہتاب کا

روی نرکان ہی بجا اوس بلاق ابرو کی طرح
جامی و صنعت دعا کو سنا نہا محراب کا

حسرت اب ہم مشتیر قائل ہیں ہوا
یابی ہی ہی بیاد یا خدا قصد ہے چاہ کا

فرصت ایک یہ مدد طفل میں نہ روحی میں
برو دشمن تا بار ہون و اس سبیلاب کا

عاشقوں کی اجنبی وہ جتنی ہو زین شہری ہو گیا
سناٹا قبلہ کسی بد راہی کو کہہ کی محراب کا

سوسن اون ہو ہو کی مسی و یکسر علی ہوئی
رنک پہنا فنڈی مالی کیا غناب کا

سیر کی روکری جی آہیں بھلائی ہیں ہم
دل ہمارا ہی رفع صحبت احباب کا

جامہ تن ہو کیا راہ عدم ہیں نذر کو
بوجہ او تنہا بتنا نہ کر ملک کی استبا کا

جبار انگون میں ہی صورت دیکھ کی کویری
یار کا انامی بیان انا اجل کی خواب کا

مشغول کی حسرت ہر فقیر وں کو نہیں
فرشتہ ہی کمر میں ہمارا ہی جاؤ مہتاب کا

سائل مقصد و یکدل ہیں لی جلا کر کور ہیں
و و بنا کشتی تن کا فروہ تنہا باب کا

لی سلف استنان یار بر مار لقمہ ہم
و و کو سنون رک گیا محسوس محل آداب کا

حسرت کسی کا جتنی ہی قاتل خاک میں ہوا
کس طرح کشتی نشین کو وطن و کور و آب کا

سبیل زلف تباہ کا ہوا انا اناں خبیثہ
ہو تنہا ہی دل کسی بتر ہی برشتان خواب کا

زلف زیبائی غم و غم نوح جانم ہو نا
کچھ کما سانس کو لازم ہی مکھیاں ہو نا

نه رو لا محکوم تو ای کوی مقصود
عشق لی مال لیا مرده لی دارش کا
اوست جان نوی اکوس روی کنای لی یاد
و انج صبحکسلی بن زیبا و قن باری کرد
لی طبع مجبور و انانی غم دوری بار
اقتل لوس شکس بری کسی نمی اندک

راه بین ظلم مسافر کوی باران هونا
میری او بری نقن قبضه سلطان هونا
داسر انانی محی حافظ قران هونا
لطف رکنای لی طبعه جبر انان هونا
هو مبارک و حق بار کوشندان هونا
تا کجا دوری بلفس و سخیل هونا

فلسق من ممکن منهن هونا بخیر انجام کا

بد مزه کترای هونه لکتا کیاب هام کا

نسر او ثبات این سی لی غم نشید مجرب
زلف لی شان کوی بهیای رخ محبوبت
ایک جانش و سلطان کین شوانه باون
و لک و اولیا کره بڑی لی زلف یاراکی
کوشه گیری سی ای معدومی محی مقصد و دل
مانم وریا و دلان شادی مکتب فو کوی
نشانی سی هوا بهوش میں برشته بخت
شبهه ای رمی بوسید بین افتاب
لی کان عشق هو و لپنه نقش و روی و دست
چشم کریان سی کنه عشق تابیت هو کیا
عشش سی کی اراده بری خاکستر کای

ای خیر و شمس صبح حاصل شوری بنام کا
خیمه رکنای قهری سپردن خانه بام کا
اقتل اقبال مون بین گردش ایام کا
و انج کما و موکا محی ویتای عقد میا و دم کا
توط جتای یین کهرتی هی میری نام کا
کریمه منیای باعث خنده ای هام کا
ترومانی لی مرض پیدا کیا سیرام کا
مجه بین اورا و سپهری فرقی بی بار صبح
سکه لکتا غیر ممکن هی طلای هام کا
و افق کترای تروا مزه جکنا آب کا
ولی هی بروانه الی کس صراح بام کا

عبدالرزاق

جلد سینہ سن لکڑی جان چرما بر این
مرکبا ہوں حبت جوئی کعبہ قصہ دین
نہاں یاد و یاد بر رضا کی دوستی شریعہ
کشتہ ایک عالم ہی شہم عینت خود کام کا
استخوانوں میں مزہ باتی ہر سبک یاد کام
ایک ٹیٹھ نیم گور میں لی حل حوالی میں
تختہ دستہ قراق یار میں مصرع ہی
باوشت ہی کدائی کوچہ محبوب کی
ای صتم عاشق کسی مٹی ہی تہاں لکھی
خاتم دستہ سیدمان قد کبیرا کشتی کی سان
کبسون لی کرو یادہ چند حسن روئی
طوق زربین کرو نون میں قمریوں کی جان
عصرہ روی زربین جو جہاں دشت کمر طا
جہشت عالی نہ بعد مرکب ہی ایل مو
داخل کعبہ ہوا کتم علم ہی ہر ہنہ
سبکرون ہی ہن مثل مائی لی آیت
ہی شہسختی میں اپنی عالم دیوانہ کی
ہر کسی ہنہ فرد و مایہ کو و تن سکت
یاد و یاد طاعت کعبہ میں لکڑی وہ ماہ

ماہی لی آب کو تاجند صدمہ دام کا
ہی غن پروری عالم عامہ احرام کا
ہی محل مزہ کو موتی پر نہیں الزام کا
کشتہ ایک عالم ہی شہم عینت خود کام کا
استخوانوں میں مزہ باتی ہر سبک یاد کام
رو پر ہی موسم کر دین وقتہ اندام کا
وہی آقا جانا ہوں موشت کی پیغام کا
زیر بابر ایک قدم ہی پیدل کل امام کا
نشدہ الغد ہی سہا سکن کی دو جام کا
ایک محفوظ ایک مکتہ ہی جاری نام کا
نور ہی موتی زیادہ تر جہاں شام کا
سکین شریں کوئی عزم اوکس رویم اندام کا
یاد کو میرزا ادا وہ ہو جو قہستل عام کا
کرموا سبزو ہی ہن تو سہرہ دین نام کا
بروہ عاشق لی نہ کیا عامہ احرام کا
یار کا جادہ نندان ہی ہی شہد دام کا
علیہ چشم زری خطی ہمارا عام کا
نوشہای نعل ہر انجام شہد خاتم کا
حال بد تو تھا کئی کئی عامہ اصلام کا

نغم کاری کی جو کہا نیکو میرا دل و ڈورا

سرکشت میں طوف کو جہ قاتل و ڈورا

طاقتورانی کی یہ حالت میری بہائی ہی
ہوئی بعد فیاض بھی افش کسی شجائی
ای لیسیم ستری و میان کدہ تیری
خشت برضا میں تاجہ ہوں سکران
لہوئی بزم سخن کسی تیری یعنی
لی خبر و لگو کی لون صفت مکان لی خرا
فزل عشق عجیب راہی رکنتی ہی قدم
ملک الموتی بزل میں کرم فرمایا
و وقدم کر میں جلون سکرون متران و ڈورا
بہار کہا شک کو جہ قاتل و ڈورا
شک کیا حیا قدم جو میری مثل و ڈورا
بس زیادہ است ای دوری متران و ڈورا
تیا درخانہ ہر ایک صاحب محفل و ڈورا
دور کسی کسی وہ برکوی عامل و ڈورا
نیک فریق ہر ایک جو شمع مال و ڈورا
کنت نجتہ ہوی انش کہ محصل و ڈورا

و دوست و دشمن کی کسی قیل کی سامان کیا کیا

جان مشتاق کی بیداروی خود ان کیا کیا

آحقین و غالی ہی وہ کرکس فدان کیا کیا
پیر کی تیری کلی پر نہ صبری ہی ظالم
حسرت میں سہوی خورشید مکر والی کا
رویہ ابیر کی صفا سی تہا تری و خوا
اکلین کیسوی مقدر میں رائ کر تی ہن بند
کردن چشم و کدنا ہی کسی کردن چشم جام
چشم بنیابی عطاک کی دل الدہن و یا
و ذہا جیتی ہی بھی کردن چشم دوران کیا کیا
ورنہ کردن کسی ہوی کار زیبا کیا کیا
وور کختہ ہی ہمارا مہ تابان کیا کیا
مسافین ہوی ہوا انینہ حیران کیا کیا
بطح و کدنا ہی یہ خواہش کیا کیا
میری تہ میر میں بہر نامی ہم وور کیا کیا
میری الدہ کی مجہ برکشی احت کیا کیا

دوست لی جنبہ منوج سکتا جھوٹا
کہ خوش کس فتان لی تو دوانہ کیا
جلد یا اس میں اسباب ہی میں مانند خار
کہ کہی کوی میں موتہ و مکہ کی رہ جاہون
کہ ہم مرکز نہوا پہلوی خالی لی یار
کوی مرو و دھالی ہی ہنر چسپا نفس

میری دشمن ہوئی ہنس کی نشان کیا کیا
دیکھوں جھکوائی بھی جاہ رخندان کیا کیا
ہستی پہلی دانت آدمی و سوطان کیا کیا
کہ دماغی نی کیا ہی بھی خیراں کیا کیا
ماووی کی بھی فصل رستان کیا کیا
کیا کہوں کتنی میں مند و مسلمان کیا کیا

زخم دل تیرا ہی جھوٹا چہرہ بر نور کا
جانندی میں سان ابری مرہم کا فور کا

سچی ایم تی عالی سا مان عیش
کہ نہ حاصل ہوئی کسی مشقت کی بھی
میں وہ پیش ہون جن میں خبی صورت
واج سببہ ہولی میں کل کاتی میں عاشق مری
وہن ادب با صفا کر کیکی دل کو رخ
اکی سببہ دہون مروم اٹکنا ہی
بہار لڑی نکل جابا ہوتا باو آنا ہی
نشتہ ن کامی کیا مجہ تاوان کا ستر
نہیہ ہنس لعلی خوشی کا دل دیوانہ مجو
اسکی منوج و لعلی شیریں ہلایا جائی کا
زخمہ ہنر نصیب طبع شیریں کاری

خشت ہلین کو سمجھتا ہوں میں انو فور کا
ہستقباری کام ہی بیکار کی مژدور کا
آب ہو جاتا ہی شیر وایہ انکور کا
کرم ہار اندنوی مرہم کا فور کا
کوشہ دامن سی او جہا جہا کب ملور کا
پڑنا اجہا نہن حب ہوا راوہ دور کا
موسم کرم کد زبالی تکلف عور کا
کمر سہماں بہر جان ہی لی قدور کا
بید مجنون سی کسان ہونہ نخل طور کا
رور ایکھے شید کو ملتا ہی فلعور کا
باد لانا ہی قلم ہولی سسی نخل انکور کا

دست قدرت سه نیای غداقی قهر
مال مؤیدی شقاو میگو جا
عهد بر همین کروں کیونکرین ترک عامی
سنتی بر ایک میری دیوانگای آتش کش
دیوان دنیا بشرطی اوس در مغرور کا
موتہ بہن دیکھ بھاری سیتہ کی ماسور کا
نرم ہو کچھ تو دل سخت اوسیت مغرور کا
بوسہ لب بہن دو حاموی مرکان دل ہوا
دور زخم فرقت آغا خون رعلانی مجھی
سامنی اختیار کی تقویٰ سمجھا ہونہ تھی
مفعل عشرت چہنستہ خاطر و مکر جانہن
سج او نہادوی کو قریب بیدل محروم
کوکسی دن سیکر دن عاشق تیری مری نہن
بادہ کام ہو کا دیا اوسکی پسلی مجھی
حق تصدیق دار کا ہووی نہ دوزیک
فی سبیل امدی ساتی لی کی ہر خرم
خدا طہین نو بوسہ بکرا لکار بار
میری یوسف کسی زہین در آسمان کافروں
یار کی دل بہن کی ایسی راہ بیدار ہو سکی

دخل معاد رسیدی ہی نی دغلی مغرور کا
ہو نہ کر سبک چہرہ زنا عسل زہور کا
دفع کمرنی صہوجی در دوسر مجور کا
بیان سفیدی کسی سرمای بری عالم کا
فکر کسی ترویکست ہو جاتی ہفتون ہو کا
زنگ اور جا ویکاروی مرہم کافور کا
کہتی بہن فریاد برس الہی مجبور کا
مسس کھلایا طبع لی شہد کی زہور کا
روزن دیوانہ جاتی بہن موتہ مسور کا
دور بہن ترویکست کھلاتی ہی انسان مور کا
باغین خوشہ ندیکہ زخم کی اکور کا
نعمتو خیز فوان کی حصہ نہن فرود کا
شکسی سودا گران ہی لچ کل کافور کا
ناف ساتی بھو انشکست غم بھور کا
جانہ لی بہن زرق ہوتا ہی عسل زہور کا
دست بیل بہن بالہ جانی بار کا
شام کو غنای روزینہ ہوا یکست غور کا
خاک کابلہای یوسف مارٹی کافور کا
آہ میری ہی عالم کروں جوتہ کما

غلظت پیدا کر جو جامی شہرہ آفاق ہو
 نام ایک عالم میں ضیٰ لی کیا فغفور کا
 دوسرے غائب یعنی نہ عاشق کسی عزیز
 لور ماجا نہن ہی خاطر بخور کا
 غنہ، خوف، اما المی کامی قفل کی ہمدرد
 بادہ وحدت کاشیشہ سینہ ہی مضور کا
 پڑ کر مٹی آتش کسی کہان صفور عالی حاکم
 شاہ تیر انداز کعب ہو کائنات نہ دور کا

ایک جالین میں سار ایک روان نہ ہٹرا

کر خوش کسی جو کھڑی ہوا ہی آسمان نہ ہٹرا

الہ دمی حد الفتنہ یوسف کو چاہ میں کسی
 باہر نکالتی ہی بے کار روان نہ ہٹرا
 اسی طرح لی ہوت بل لی تنگ مزاجی
 خوش گریں قیری دودن ایک جال نہ ہٹرا
 ہر باو کر نہ ناحق امی باد صبرا سسکو
 بلبل کا اشیانہ برک خزان نہ ہٹرا
 غریب کز ہی کا جو میں لی کیا ارادہ
 کچھ لمحہ کسی شہر کوئی مکان نہ ہٹرا
 پہونک اشیان ہمارا امی برق آتش کل
 رہی کی قابل اپنی بہ بوستان نہ ہٹرا
 میری ہی خاک پر نہ ہر روزی کسی شام
 بیرون سمند قافل ورنہ کہان نہ ہٹرا
 صاف املہ کسی خساری اوس دینہ کا

یہ خدا کا ہی بنایا تو وہ اسکندر کا

چشم متبانہ کی گردش کا تصور ہی اگل
 غفلت انجام ہی حبیبی رجبی سحر کا
 دلوں نے اوس رخ ریلین کی نظارہ کا
 جوس صدمہ پہنای ہی بے ہر کا
 خوش و خیر ہی لی قطع بقلق متراض
 سکے پوانہ کو پابند نہ کیا ور کا
 قلم طبعیت ادب صفا کہوتی ہی قدر
 عدم اسبسی ازراں ہوسا کو ہر کا
 عاشق و بہ طلب کہان جاتی ہی
 مور ہو شکی ترک کی ہو شکر کا

211
افت جان ہی فرمایہ کو طاقت ہونا
جس کی بارگزر جانی ہی وہ عاشق کی
نالہ عاشق دل ہو ضمہ ہی افسان
و دشمن ابرو کی بوسہ زبانی ہی وہ
عہد طفل ہی کسی ہی مست تو اضع لایم
خال رخ کسی تیری ثابت ہوا ہونا
کیا اتر ہو میری اہو نس تو مکی دلین
اختر کار کیا ہی لوسی سستی لی ضرب
جانی وی انش اگر اہل جان تجھی ہی

جوب کو تیر کی ملتا ہی قیامت چکا
سقت کو تو تری ہی دو میری بحر کا
ہر کی خواہجہ جان و میری خاک کا
زخم شمشیری ہی زخم غضب خمر کا
حلقہ اسانی کسی بن سکنا ہی جوت کا
موج چشمہ خورشیدی ہی عینر کا
صد مہ کی نہ رک سنکس کی شکر کا
ہو سکا ضبطانہ اوم کسی ہی کوثر کا
مرو بہا فخرین سیا کی ہوی شکر کا

دو نازنین بہ نراکت میں کچھ بیکانہ ہوا
جو پشی ہو لو کی مری تو دروستانہ ہوا

شہید ناز و اد کا تیری زمانہ ہوا
شب او کی افنی کیو کا جو فنا ہوا
نہ زلف یار کا بھی کر سکا مانی
نو مکر دن کو مبارک ہو شمع کا نور
کنا یہ این محراب تنگ کی سجد
غور و رش زیادہ غور و رس کسی ہی
و کہا وی زائد غور و کو ہی اقصیٰ تک
پیر ہی شیشہ دن کوئی محبت کسی

اوڑا یا مہندی دل جو رکلا بیانا ہوا
ہوا کچھ ایسی مہدی کل حیران خانہ ہوا
ہر ایک مال میں کیا کیا نہ شامہ
قدم کسی یار کی روشن غیر ضلہ ہوا
جھکا یا سبر تو او افرغی نیچہ ہوا
او ورتو انکھ پیر ہی ایہ پروانہ ہوا
جمال ہو کا حد کسی سوا فتنہ ہوا
خدا کا گزرتا جان وانی شہزادہ ہوا

لو انہ کون

باز که بگریزی مری غبار کاس است
خدا کی در کس خطا کرد و درین آید و در
هوا بود آتو بود و کس که بکسی رسد
بوی محال در محبت و کس که بکسی رسد
کلاه طلا بپوشد و چشم در چشم
آتش طبعش دل را آتش آتش
بهرای تمکین بنا اگر کوی کمر
بماند بده خوشی می بوی کس و هوای
کلاه باری که بکس شغل برق اندازی
خدا و در آری کمر جراح بلی
زین می مثل صدف مجسمه و کس که بکس
خسان تا تنفس حوالی کو کوه تنهای باد
و کسای چشم غزالان می حلقه زنجیر
همیشه بکسی می مری آتش

در دوسنی اسفند کاسیده بین عکین هوا

حسین زار آخر کوتار بستر و بایین هوا

بیک کوه که کسان نکند استانه هوا
بهرای غصه بکس و غصه کسان بین خاز هوا
بهرای غصه بکس که بکس بکس بکس هوا
کسان بکس کس که در روان در روان هوا
کسی که در این فتنه ز طاعت هوا
بهرای غصه بکس که بکس بکس هوا
بهرای غصه بکس که بکس بکس هوا
بهرای غصه بکس که بکس بکس هوا
کسان بکس کس که در روان در روان هوا
بهرای غصه بکس که بکس بکس هوا
بهرای غصه بکس که بکس بکس هوا
بهرای غصه بکس که بکس بکس هوا
بهرای غصه بکس که بکس بکس هوا
بهرای غصه بکس که بکس بکس هوا
بهرای غصه بکس که بکس بکس هوا

دل کو بانی کرد و بانی بانی
اینی فوز کی بوجی اتی می بکس ای شمع
و م و ا کس بکس بکس بکس بکس
گاه گاه بکس بکس بکس بکس بکس
بکس بکس بکس بکس بکس بکس
اتی می بکس بکس بکس بکس بکس

مر گیا سنتی ہی اس کو نامہ منج کچھ
بل لی لی نامیر کو غالب شیریں تو بند
روز اول سی دل تیا سیر میر کی تاشی
خود نیک انسان قائل ہو بر کب بر ہو
نار کیا کیا کچھ کنی او س بادہ حسن لی
عطسہ سازای جو او س کل بہر کو دکنی
تول دیکھا ہمیں میزان خرویدین بار بار
اسمان بکشد کی بوجھ کی تیار جد
تیا ب ہی طیکا عرفہ بین نہن کل بہر کس
مونہ دکھا اب تو اسی ای تسکین خان

م اکبہن عاشق کو نہ تو ای کل رعنا دکھلا

پنلو نکا کسی نادان کو تماشا دکھلا

اسمان اوزرین نامی تفاوت چند
یار کی اکبہ کسی تو اکبہ ملائی تو لی
ای جنون تجھ ہی میری اکبہ چکنی کی نہن
قلزم شو نہر کتب ہوں ای حس سہا
جوئی او س جور کی ابرسی ہی رے صلی کی
باغبان کونس صورت میری دل لگی کی
ایکے نہ ہوں اف طلب اکبر و شہر

وصل کی شب میری حق میں ہو سکتا ہوا
خون ہی ہونا میرا ای کوہ کن مشہور ہوا
صورت کشیا بہن جیدای انکس ہوا
شود وید کسی ہی ہنر جہ شہر ہوا
ماشتون کی ہو کھلی روزا یک ستا ہوا
عزب را وہ کیو حال شک جہ ہوا
کوہ کسی ای ناہین سہادی تیرا ہمیں ہوا
لکھن ان ایک نصبت ایک نصبت او ہمیں ہوا
خوش ہو کو اج بندہ کما بہ قافل ہوا
دل کی بینالی سی عاقر اش مسکین ہوا

ای صنم دوری کسی جانہ سا مگر او کھلا
کروش چشم ہی انی کس کی نہ ہوا دکھلا
قید خانہ تو دیکھا یا بھی صحرا دکھلا
لب یا جو نہن تو نہ دریا دکھلا
جہ محشر ہی ہر اسی شب بلدا دکھلا
ایک تو محکو قہ بارسا لوتا دکھلا
کوی معشوق بھی ایک بکولا دکھلا

لالہ

کمالی کو سون نظر آتی ہی دلا منزل کو ر
 عاشقوں سے پیری کرتا ہی نہا س کے لی
 وہاں آیا ہی جو جوئی کا کسی کا فر کی
 صبح نیلی ہی بیعت این شعلی نہ بازارن
 بندہ نہ خوف آتش و خستہ ہی
 اہ کا اہلیق ایام کی کو طرا دکھلا
 روی خوشیہ قیامت کو کف با دکھلا
 کہنی ہی فکر سا بانہ کی جوڑا دکھلا
 نسب نام آگلی تو ہی کفک یا دکھلا
 یا الہی اسی اب ہو قد مولا دکھلا

خوشی ہو لی بن ناداں ہیں گنجواب کا جوڑا
 کفن ہی عافت اس عالم اسباب کا جوڑا

شمع حسن سے پوشاک کا عالم کو کوٹنا
 ندان کدہ اسفند او سکی صبا کینر کی آ
 شب قرقت ہو غنقا یا الہی زور محشر کے
 فسون کر کوئی اس مطرب عجب کی کیا فزون کا
 پہنی کبریٰ کبریٰ اوس ہی ہم تیر سچتی ہی
 صا کار کب ہی ہو یا سزنا رک طبیعت پر
 ند غرق مت ہیں کافر ہون جو میں لکھی ہو
 رنجاہ کی سر اگر تاتہ ائی ائی ائی
 تہائی کا نہیں اوس وقتہ احیاء کا جوڑا
 ہو سکی ہی نہ جہند آب و تاب کا جوڑا
 صبا ہونا نہ جھٹک کی طرح سرخا کا جوڑا
 سر مجلس اور دواتی ہی نہ شمع و سا کا جوڑا
 اگر او ترا ہوا ہو ہی تن نواب کا جوڑا
 بیلا ہیں وہ کیو مکر باو نہ من جراب کا جوڑا
 عیث بینان غشلی کی مجیر خراب کا جوڑا
 ستاروں کا وہ مہر مای عالمات کا جوڑا

اکیو نفسی اوس برکی دل ناتوان کرا
 شیشہ نما راق سس ای اسماں کرا

شیشہ مہربانی تن خالی کو ڈٹا دیا
 شیشہ درمی ہن نیوں یہ مہاجیل کی طرح
 سیلاب کی رستائی ہوئی حبیبان کرا
 شید و مان سا کسی برا استخوان کرا

صلت نهی کیا اگر کی ایسے دم خرام
کلجیوں کسی روضہ سی خم سنج کل ہوی
لکھی نہ جان نہ فراق تیاں میں ہی
بجلی وہ ہر خسرو مرغ جن ہو ا
حسرت میں تو اسی صل کی نہ بخوئی ہی
دیکھتا ہوں ان اکھوں کی از تو غم

سکر کا تیزی باون برای نو جوان
الہم رکھو کی تونہ میرا اسیان کرا
کپڑا سی بیٹ کی نہ یار نہ اتواں کرا
جو خشک ہو کی شامی بر خضران کرا
پروں ہی مجھ کو خوش نہ آیا جہان کرا
لیکھ مجھ کو خوش دل خستہ جان کرا

منتظر تباوہ تو خست و جو میں یہ اولاد تھا

شفتہ برای تہا جو ناست و سیارہ تھا

ہی جو حسرت تو سراپا چشم ہو کی ہیں
حسب یہ حکوڑ و زماں مر جالی میں ہم
کہول کر دل حب میں رونا تہا فراق یار میں
سیل کر یہی یہ کسی دی سمندر کو
ایک شب تو وصل مدد کی تو اسی صبح اسی
روز شب کی حال کا پرہ تھا لکھنا شور
سینہ کوئی مرکب بر مری غریب و یاد کی
عبد ظہار ہی جو عشق کال ہی شفیق
جان شیریں مرد جوئی شیریں شہ کو
حالت دل کا بیان کرنا کسی میں تو کیا
یہ ہوا ظہار ایسا محو نسو

حاصل اس سنیہ عالی میں فقط اٹھا
سلوک کا لہجہ میں تازہ کوئی سیارہ تھا
چشم تر متع نشی ہر موی مرہ فوارہ تھا
جو صبا یا ایک وار کوں زلف چہ تھا
جاوون بھان تیری کہ میں میں بجا تھا
کانتیہ اعمال میری و طو بکا ہر کارہ
قلعہ کہ لحد کی فتح کا نقارہ
شعخ نخل سید محو نسو میرا کو
وصلہ سی انہی بابر کوہ کن بجا رہا
عشق میں ایک مصحف خسار کی سیاہ
ایسا دیوانہ تھا ایسی در اسٹی ڈاؤرہ تھا

حال انارہ

مال انبای غم انبی جدائی میں ترجمہ
و جفاک میں حبیب شوق شہد و لیلیا
ہو سانا او سیمین بدخویں میں آفرین
شاکش اولیٰ می محمول و دو دامن کس
امر عالم ستمی نشانی اندام ہوی
کل سن خوش رک می ہر ایک دل بگنگو
عاشق مودہ می شہید کہ حیران مودہ
زخم کارنی فی کما مد زبان کو میری
کرو خوش چشم لی غریبت میں یہ بجا
زلف و ان افی ہی جان و زلف جگر مرہ
جاکل بس غم کدہ کسی یاد کرو نگاہیں
عجب بزم کی ہی حسرت نئی ای عشق

اسنے زحکا و کہا مردم کو انکے او بر او تنہا
سکے مٹلا مارا بنا نقش اسکند او تنہا

دکھ دل جلتا تنہا زہر خاک سے میری
ہوئی نہیں او کس شمع بدولی کی
دینہ دیکھ کر اسنے ٹورا و قبصح
نسل غانا نام نوشہر عالم میں رہا
ام جاع یوزہ دیا بر کو خدا رکنتا کی

سینہ دستہ تیار او مسکن فاختہ
سستہ گردن پرانی یار صبا
شوقی طفلانہ سی حسان مرا کوار
ماضی نایاب و مالای و ما کماہ تنہا
مردم و نہا مکنتی میں دل صبر
انقر عشق لی فی غایت محکم و یا
نہ نور و یا کوئی بجا نہ کفن محکم و یا
زخم لی پتہ لی زخم میں محکم و یا
جای مان و زحما غریبان و طح محکم و یا
حسن لی سناپت عشق لی میں محکم و یا
سناپت ریشی کو تنہا قصر کین محکم و یا
میری الدلی باز بچہ تن محکم و یا

شب کو شعلہ پستہ و کدو ہوان الکر
امی صبا محفل سی پروانہ کی خاک او تنہا
بد مزاج انسان ہونامی جہاں سو کر او
کو کہ اس ملی سی مجھ اراد کا پستہ
اف نکرو زح حسینان پری بکرو او تنہا

فعل او تنہا اپنے پیدا کر کے یا مکہ داتا	ایسی انہو میں وہی تو مانہ بنی ای ضم
سینہ کی کو غمزداسی نہ تو جاوے	جبر کر کے لی اختیار دن برہ ای برو
بانی قاتل بر جکا تو پھر نہ اپنا سے او تنہا	ہو کیا دینای میں کروں کسی کا انتہا
سب سے پہلی محکوم ای سکا محنت او تنہا	نستہ ویدار جھسا دہر اکوئی نہ
سز نکون بیا محم حب کج کر خمر او تنہا	دل میں قاتل کی میری شوق شہاوت
کیا کون اتی پٹہ کر اوس کو پس کی کو کر	چار بای ایکٹی ای یار سکا مہ ہوا
ششہ و غمزدای ساقی کو ترا او تنہا	صدمہ رخ غار آتش کبان مک کچی

میں فی عریان تھی ای شک فر ویکہ لیا
 دیدہ و دلکو جو تنہا مد نظر ویکہ لیا

ہمیں یاران کہ ششہ کامی کر ویکہ لیا	نیکی و خشت دل کو غیر بیان کی طر
یاری جبر کی پہلو کو جا کر ویکہ لیا	خون کیا غیر کی دلکو میری جا تباری لی
جہی اس اپنی زبان کا پس اٹھ ویکہ لیا	دہن یارسی ایک شمع کس دن ششہ
اکہ او تنہا کر جو کس تونی اور ویکہ لیا	بہر کیا دامن نظارہ کل کر کس سی
یارسی غیر کو ہی شیر و شکر ویکہ لیا	رو وورہنی لکا ایسہ آتش شہرہ وز

برق خرم تنہا کین نالہ دل ناشاد کا

حوصلہ باقی نہیں ای آسمان فریا و کا

الوقت کل سنا کر والی ہر	شوق وید رخ فی کلو ایا اون انہو کتا
اور اولتی بیان ارادہ تنہا بھی فریا و کا	عرصہ محشر میں جاتی میں جنم میں پڑا
کیا بلا اسہ ہی سایہ طرب سہفت و کا	دیکھ کر محکوم اکثری ہن ہست بالا طیند

قتل زانیہ کی

قتل کرتا ہی اشاریسی میری عاشق کو ناز
 مل بہن چلی بہن کہ طبعو نس کہ کرا سنا
 نزار دنیا مکس کرتی ہی نہایت ہی بہن
 دوستی بنتی نظر آتی نہن کہ سبھی
 اس قدر اپنے ایمین دی ہی بتوں لی ہر
 قامت عزیزوں کی قصد اک نکل جھنکائی
 دام میں لاکر کیا جب لہجری اوس کی حال
 ضابطہ خوش کر پسی کرتا ہو کہ اکہل میں
 یاد دور افواہ کا زہی تش اوس کی سعید

حکم سلطان سی ہی خونریزی عمل جلا و کا
 چن بشتا سی باہری الف ازاد کا
 ہی مکس سدا کا کیا بدن فولاد کا
 نازندان اوٹنا نہن میان شعل ہی
 حوصلہ قاتار باول کو خدا کی یاد کا
 تار سی نامن کی قد ایک فورم سمٹ کا
 باغبان ہی ہو کیا عاشق میری صبا و کا
 کروہون و شمن ہون یکین سبیل کی بنیا و کا
 وہ بیان کب بولا کوایا بندہ ازاد کا

اشتبہ نہ ہو کیا اپنا قفس نولاد کا
 آب و دانہ لی دیکھ یا کھر میں صبا و کا

حوصلہ کہ اعنف لب خان مان بر باد کا
 کہ خوش شتم نہاں سی ملکیا میں خاک میں
 رخت چشم جو کہ نہا ہی خدا قرآن میں
 رہا سہمہ جو کہ روز میں لکھا ہو دیکھا
 ہی اوٹھایا اور مطلق کی لکھ
 جہدی سی لکھا رو لکھا ہو کھار
 بنو این محبت برکان بد نہ کمر
 کہ درجہ سی کوسھی میں ہی موم دلیل

روی گل بولی جو موسیٰ دیکھی میری صبا و کا
 اسمان کو شوق بانی رہ کیا بیدا کا
 کلش فرخوس میں ہی دخل ہی صبا و کا
 کتھ کھروا میں کیا دل لڈنا جلا و کا
 جو حوصلہ تو دیکھو منت خاک کی بنیا و کا
 ہاتھ ملوانا میں منظور ہی جلا و کا
 جادو برکسی بیان دل صبا ہی ازاد کا
 الیکون میں کبری میری خاکستہ بر باد کا

قد نشی کو باغ میں جانی وہ بالابند
غائبین ملو دیامیری گری بنی محبی
پہرہ ناسکھا ہو حجت کمال عشق پر
ای بری رو کونی تیرا خود یوازہ غنیم
قبیر رشید بنی ایجاوی کران صاف ہو

کاتنا منظور ہی اوس سوخ کو شمشاد کا
شکری کشتی ہو ماخوشتیا فولاد کا
تیشہ فرما دسی جو ہر کھلا فرما د کا
شہر بر عالم ہی صحرائی جنوں اباد کا
مٹھیر انسا کہ ہو دی کوہ کن اوستا کا

آب ہی آبی تو ای ست خدا وصل

دغم کلیم کبار نامی آتش ہا شاد کا

نہن کچھ امتیاز عشق کو کہ نام فرما کا
لہو کا ابنی مثل کوہ کن میں ایسا سا کا

نیہ لکھو نامی خط مو لاسی بندہ کی غلامی کا
غزہ طراناہ مجھ کو کاشرا بس شیرین کلامی کا

بلاسی مجھ کو اندامو برای خوش جنوں ہی کا
کیا کو جان سی میں ایسور غم بر شکر کرتا مون کا

زبان خلصہ کو نہ صدہ مشہد کای کا
کبا جے دل میں تولی نقص نور کبانہ جانی کا

کلوی خامہ کو کرتا ہون وقف تنع خامی کا
نقا قب کچھ سمجھ کر ہی کسینا کوئی کرتا کا

مبادا بار خاطر ہو کسی طبع کلامی کا
نقہ اندیشہ ای فرعون بھی موسی کی کلامی کا

حلاوت کچھ تو ہی جو دیکھی اپنی خاک شہر کا
شکار اپنی جانی حسن کا شاید کہ لیلی کا

مرہ چکنی ہیں مردم جان کبی کی تلخ کای کا
پہتای میرا صبا و میراں و دوام کا

سیر ہو جا ملکی کللی کی سیاہی فقر و فکری کا

مبارک لیل و رویت کو ہو ہیکہ کا

ایسی سیف زبان سی لونین کا مدخو و الفقار آتش کا

کوی کا فر جو ہنکے ہو میری معجزیانی کا
جذبہ دسی لال کرنا ہو جامی کا

جوقاغت کی

چون تماغت کی نرہ سی اشنا ہو جائیگا
تیری کشت تو کسی جو صورت نہ ہو جائیگا
حال اسکی اور میری اسخون کی ایک
پنیر ڈالا دلو خال غبرین یار کی
کیا ہی میرانی حبیب تاغیر کی
بجز غمسی بیا اونیکی ہیں کشتنی ہی
خون مسلمانوں کی کر لی ہو پیش نظر
میکشتی کی بار کی ہو کیا ہو دل کو
عیب عرانی جیہ کر کیا قیامت کھی
عد و لا تاغی عبت اکھن جیہ کر کھن
اسقد و ماران نوای شج اپنی زید پر

ہنسک کا کاسہ دوستی و دعا ہو جائیگا
زندگی کسی دم سچا کا خفا ہو جائیگا
شمع کا فوری کا پروانہ ہا ہو جائیگا
کیا سمجھتا تھا میں اسیا ہو جائیگا
سر کی یا برس کی حبیب ابر طلا ہو جائیگا
یاویان ابر اور ساقی ناخدا ہو جائیگا
دوس کی کافر کی سید رنگ خدا ہو جائیگا
نشدہ ہیں اسکی ہمارا دعا ہو جائیگا
اطلس مفت اسمان حد فدا ہو جائیگا
سورول ہی اپنی تو شاید خدا ہو جائیگا
ہند کی کسی اپنی تو شاید خدا ہو جائیگا

بیدار وعدہ فراموشی جو ہسی کی تو کی
موت کا وعدہ تو ای اشن و دعا ہو جائیگا
وشت دل کی ییای وہ بیابان پیدا
بہل کر کی شبہ عرانی پیدا
دلو اینہ ہیں کر ہر بنان پیدا
مرا و امس اوطن ہیں بیابان ہی
نسبت او سوت و کای سسی نہیں کھد کو
نفسہ ہی بین کسلی شپنی دوست محبی

سبک و دل کو پس نہیں صورت پیدا
جلد کا فہرسی ہی ہو کای کمان پیدا
ور و ولو کس ہو صورت طانان پیدا
جاک کرنگو کیا کل کی کیرمان پیدا
یہ علامی نو کر ہی غمہ مر جان پیدا
آب کور کی کی اشر ہنابان پیدا

باغ سسان نوا انکو بکر صبا
 اب قدم کی میری خانہ رخیرا باد
 روکی اکبر کی کھانوں میں سجاد کو
 آخرہ زن کچھ سندان میں بول کھیل
 نقش انکس نعل بر سبب
 خوف نامی مردم کی بھی اتنا ہی
 روح کی طرح کسی داخل جو ہو دیوانہ ہی
 عجا بو کھڑکھڑی اقلیم عدم
 ایک کل ایس نہیں ہوئی خرابی

بعد مدت ہوی ہن مرغ خوش الحان پیدا
 چھکو وخت کی کیا سلسلہ جنان پیدا
 کر چلی ابرو پہ کھن باران پیدا
 اس بن کی یہ کستان پیدا
 میری موتہ میں ہوی تھی سلی وندان پیدا
 کا وضر ہونی کی صورت انسان پیدا
 جسم خاکی کچھ اوسکو جو نوزندان پیدا
 دیکھتا ہوں جس وہ ہوتا ہی طربان پیدا
 کون سی وقت ہوتا یہ کستان پیدا

روحہا سکی ہی سبہ روزی ہماری انش

ہم تھوڑی تو تھوڑی شب حیران پیدا

اوسکی کوجہ میں مسیحا پر سحر جاتا رہا
 کوئی جانان میں ہی اوس کا نام ملتا رہا
 جانب کسار جاکھلا جو میں تو کوہ کن
 کی کشش معشوق ہیں باتا ہوں لی مان رہا
 واہ رمی انہ میر پر روشنی شہر و مضر
 نشہ ہی میں یا الہی میشتو کو موس
 ایک نہ ایک عوس کی فرق کافک کی غم
 جھٹکتی کو را شتا مسمی ہوا دو نوال

لی اہل ومان ایک در را نہ جانا رہا
 دل میرا کھر کی کیا جالی کیدہ جانا رہا
 اپنا تیشہ میری سرسسی مار کر جانا رہا
 کیا بلا ائی محبت کا انہ جانا رہا
 دیدہ معقوب کسی نور نظر جانا رہا
 کیا کھر کی قدر صبا کھر جانا رہا
 وروں بد ہوا دور و جگر جانا رہا
 ہوئی حبشہ پر شجر ہم حبشہ جانا رہا

لہذا دینا کی

رخ و نیاسی فرخ و نه فکون نهان کسب نیک شبر او تری کس دن و بر و تارا

نجاخته طری کوانی قرائن بر نه بار ۴

دومی و زین کسرافت کس قدر جانا را

۱	فرست سس کی بر چو همان طایین کمر	۲	خدا کما یو بلا شمع می کشی تمیز کمر
۳	قبای کل کو بهیلا حباب کل برین کمر	۴	بن این کج نه غمی سی جووه غمی و بن کمر
۵	نهان موهی سنا سفدر زخم شسته	۶	تغیری تلوار کامو به کج نه ای تیغ زن کمر
۷	کلفت کیا جو کوروی جان برین کمر	۸	جو غیرت تی تو بهر سوس سونا کوه کمر
۹	کسی چشم سبک حباب طبعی روان	۱۰	تو محبت مست نانی کی طبع خشکی برین کمر
۱۱	اثر انیر کما یمن قدمی تیری باری	۱۲	خزانی خاکه ملک نهالی بن برین کمر
۱۳	تیری لعل سس کسب تی لی تو کور کمر	۱۴	جدا حب بوزن کی حال او سکا جگر
۱۵	زوال حسن کسلو تایی موهی قشع سس	۱۶	کمایا و زح خطالی کمر سب قشع کمر
۱۷	رخ سواده نهان کس شوخ کالفت عداوت	۱۸	نظر آتی با اسبهن بر ایک ال حسن کمر
۱۹	وه جلا فصل اشک کی چشم برین کمر	۲۰	کمر و زیدی طبع سس کسب صرح کمر
۲۱	دختران کی خنجر کما کیا اقبال کی کشته	۲۲	شید و کی بوی سالاد صیسی تمیز کمر
۲۳	کسی کوی تنید کز نامی بن زو تا بون	۲۴	نه سکل کی طبع غمی جهان او سکا و بن کمر
۲۵	لال و رستی اندیشه دشمن نهان رکستا	۲۶	کسی تهوری کس دن کوی مارا سمن کمر
۲۷	می نغز پیش و ان عیرالی کو بهای سی	۲۸	بواجب قطع حایه بر عادی برین کمر
۲۹	رک و امان موهی ان زبان غریب کمر	۳۰	بوا مسدود کشته عیاد و راه وطن کمر
۳۱	کما ابدالی حب و اکل سس کل صر ل	۳۲	ای غیر کج نعل خراب کمر

۱۴ ارادہ میری بہانی کا نہ ای زانہ و زنج کج

۱۵ امانت کی طرح رکھنا میں نے نہ مجھ سے

۱۶ جہاں خالی نہیں رہتا کس انداز ہندو کی

۱۷ تو نے تنہا ہی تھی کب اوس محبوب کی

۱۸ مکی موند ہی چڑائی دینی و تہی مایاں صبا

نہاوت کیفیت ہی کس کی اوس شوخی آتش

نکا کر موند ہی جمانہ کو وہ جمان شکن بکڑا

۱۹ کس کوئی کلکوں کی لی یار کی مطلب تھا

۲۰ کیا کہیں کتنی کیونکر ہی بیت شب تنہا

۲۱ نگار سی غلط ہی اوس بت کو کیا غم ہی

۲۲ سوز غم فراق ہی بیان شمع کی حالت ہی

۲۳ کیا تلخ کیا اسی اس عمر و روزہ کو

۲۴ ایذا ہو جو اوس حال کو کس کی عیب ہی

۲۵ خون شہیداس ہی اکسیر جو سفتی ہوئی

۲۶ اوس قد کشیدہ کی جو شرح کردن کم ہی

۲۷ پہلو میں ہماری جو دو ماہ نہا شب کو

۲۸ موقع تنہا ہی قاتل سبیل جو کیا تو

انفت کی محی مارا سنت کی اوس مارا

۲۹ بین اور قریب آتش ایک جان و دو قالب تھا

۳۰ نہ ہو ٹپا بھڑا

۳۱ وہ کشتہ ہوں جس میں ہونے لگا

۳۲ نہ ایک محکم ہوا اپنا نہ ایک تار کفن بکڑا

۳۳ ہوا نا سوز نو پیدا اگر زخم کھین بکڑا

۳۴ میں غفلت ہو گیا جس دور کی وہ سہا

۳۵ زبان بکڑی تو بکڑی ہی خیر ہی وہ بکڑا

۳۶ خون بکڑ و دلس جمانہ کب لب تھا

۳۷ الدنئی گاہی کہہ نعرہ یارب تھا

۳۸ درگاہ الہی میں شیطاں و عرب تھا

۳۹ ہر صبح مسافر تھا جمان میں رہن تھا

۴۰ زہرا بی بی عشق معشوق شکر لب تھا

۴۱ وہ افعی لی وندالی بیش پر ہر تھا

۴۲ ہمدوش ہو دھج اوس ترک کار کرب تھا

۴۳ ایک مصرع موزون میں سویت کا تھا

۴۴ تھا دماغ سفید اپنی اکھوں میں جو کوکب تھا

۴۵ اول تھا ہی میری حق میں ہی انب تھا

نہ جو یونیکا چنتا کر اسکو انیال نہ بر لڑکا
شیر لالہ کون سی ساقیا جام صبوحی ہر
زوال حسن سی عاشق کندہ کمری جالی میں
عجبے بہا شوکت ہی ای مایہ داری تو
جہ جلی سینہ روشن تو نور عشق میں
زینہ کو دکھائی کہان تصور برستے
عجبہ جنت عالم کا سان تیر کرکڑا رہی
سب سے بھونہ اہ لاکھ شیدا کو مدد دے
روا کہی کہفت ایام میں ہی قدر یکو کی
تیر نہالی خوری بہار فکر نہ کہیں ہی
کون بیل کی حالت پر گامی کہیہ شبنم
کہا دے سکونہ زور آتا او کہیں جاگتی
جی رہی صلت کیسود جو اس خسار روں
بیا۔ عالم تیر کہیہ رہتای غزلج اجنا
لکناہ خستہ کون الی کہان ہی دل جلا نیکو
دل جوں کی بتالی لری کی جاگتہ کو
تیری قیوم ملک رفعت سی ہی وہ
نئی رہتای زرد پٹی میں میری مول لہن کو

دفا وارو کی خوشگوار و کیا دیتی ہی لڑکا
شغل انی محی و گھلا رہا ہی نور کا ٹرکا
بہار باغ کوئی ہی خزان موسم ہی سب جڑکا
صدای خندہ کل ہی سوار یکا تیری کڑکا
شغاع ہر تہہ ایک تار ہی شغل کی کوڑکا
یہ دل دیوانہ ہی جسکا بڑی پیکر ہی لڑکا
قلم ہی شاعر وں کا یا کوئی رر دمی بڑکا
اکر کی بود ہوا وں دیتی ہی اس قلبا کی لڑکا
بہتی کیر وں میں ہی انکو سمجھ لی محل کوڑکا
جمن کا پتہ صرصر سی کسی بنانہن لڑکا
اسی گل جن کا آئینہ اسی صبا و کاڑکا
رکبان زمین ریشہ ہی ہر ایک بڑہ کی خڑکا
بغل میں ظلمت شب نی لیا ہی نور کا ٹرکا
جوانوں میں جوان بڑ ہون میں بد نام کوں میں
سمجھ کہ عاشق شہید محی وہ شعلہ رو بڑکا
قفس کی نیلیان توٹن کی پہ طائر اگر بڑکا
کیست خامہ مضمون سوار یسی بہت بڑکا
وہ بیل ہون کہ طفل عجبے کامی بھری دم بڑکا

ہماری قمر شہید کہ بوی شیرازی ہی

سیمہ لیتی ہیں مطلب اپنی اپنی طور پر
 انگریز کتنی ہی آتش کی نفل محراب کی بڑا
 کوکر لگا ہو کی ہی کوٹھا کلاس کا
 کچھ قفس میں جو مضمر ہی کلاس کا
 حاصل ہو ہی رتبہ سرور کو صباب کا
 خال ہی ہی نقطہ ہماری کتاب کا
 کوہن ایک دو ورقہ ہی میری کتاب کا
 دریا ہی ہی اسیر طلسم صباب کا
 منحوس ہی قرآن ہر واقف کا
 برنجیہ میں ہماری مولہ مار کا ب کا
 شب ما کتاب کی ہی تو دل افشا کا
 روغن کی بدلی عطر صابا کلاس کا
 موج مندراب جاوہر ہی درادھو اب کا
 دم بند ہو ہی طوطی دافرو اب کا
 طاووس کو عین شوق ہو کا سما ب کا
 مصیبتوں ملک کیا بھی جاوہ کلاس کا
 چشمہ مکہ عدم میں ہی کوہر کا
 آتش شب فراق میں بوٹو لگا ماہ کسی
 یہ دنا ہی دیا ہو اکس افتاب کا

کہیں ہن عطر حب کو یہ مرد م کلاب کا
 دیکھا ہی توئی س منی رہے کہ جو اوکھڑا
 خطا و کج بھی یار کی ہاتھوں میں نامہ بر
 کیا کیا تیرا دی کو سز جلاؤ لی کسی
 مشق خرام ہن عرق افشار ہی دوی
 ساقی کی کھنٹی سی رکتا ہی دم میرا
 صدمہ ہوا کو سب بندہ میں غافل حکایت
 خانہ خرابی پر کرم صبح بندہ جکی
 زینب پسند دہان جو ہن کسے دل
 کرتی ہن تجدی اسکی طرف کیا سمجھتی
 دوبا کا حال یار کی اکی کہوں کا میں
 دریا میں ڈال دو مری مروی کو دستو
 غم کا عقدہ اسکو سچو نہ ای صبا
 اور لی دیکھا ہی دیکھ برون کی طرح یار

ای ترک و دی تیری جہولی خرا
 ایندہ برج بن کیا ہی غصاب کا
 پہلی سوال کچھ خطا کی جواب کا
 بوسہ لیا جو میں لی نرنبہ کر کا کیا
 چہ کا و ہور تائی زمین پر کلاب کا
 انکو سنی خوشتر اتائی کہ پنا شرا لیا
 سطلہ کے فوت کرتا ہی کثیر التاب کا
 یار نکلا لاشیل لی خیمہ صبا کا
 محتاج موئی منی ندیکھا غصاب کا
 کعبہ ہی نام ایک کشت خراب کا
 یوسف کی موندہ سی لطف ہی بحر و انکا
 آباد ہوا سیر سی زندان صبا کا
 ٹوٹا طلسم ہند جو ٹوٹا نقاب کا
 کبھی کا صدمہ دام مری اضطراب کا

آتش کی از دی ہی ای شہسوار حسن

اسکا غبار سر پہ جو چشم رکا کا

ہاتھوں میں یار کی ہنیں سا غم شرا کا
 خوشیہ نہ کار جو کیا کی سینی ذکر
 دست بیج میں ہی قدح افتاب کا
 شبنم کی مثل مروی کا حسر افتاب کا
 دیکھا دویا ہی یار لی جہرہ غصاب کا
 اکھون میں تیری جا ہی الی کی دیا ہی

دو تقمین بر میری زبان بول فیرست
 اندیشه لعل و نگرین کا نہن
 جہاں شکست جیل تو تحصیل علم کر
 ان شعر میں لی کیا اگر سنا
 اوسن ترک بھی کی تیریری ہی
 بروا سنی طرایب میل کو راست بہر
 کس ترک نہ جوان کی کیا یہ شوق
 حد کسی نکل جلا ہی بہت سر بہ بوکھٹی
 دیکھی جو تیری دست ضای کی نگ کو
 بخود بوسہ کی مدعی شور و شر بہند
 دریا میں غسل کی لٹی اور ارجوہ صنم
 جو بابت لکھ لین کاتب اعمال جاوےں

ایک ناز خشک ایک پالہ شہر اس کا
 رو کر وہ ہی سوال ہماری جواب کا
 وابستہ یہ طلسم ہی لوح کتاب کا
 اوسیر لقاں ہر بھی بیت خراب کا
 تعویذ خط ہوا زوی مرغ کتاب کا
 شمعونی کو عطریار لی ملکہ کلاب کا
 جنتی ہاں بار ووں کسی برابک برغیا کا
 لکنتی دایع موی مزہ کو خضاب کا
 شہر مند کی کسی زک ہوندا شہر کا
 افسانہ اپنی شعری فتنہ کی خواب کا
 تافوس محلیوں کی بجایا حساب کا
 دیکھوں کا نہ جو سر میں کاغذ کا

آتش کی التجا ہی ہی متسی یا علی

صد مہ نفوت رگد کی عذاب کا

۱۔ جہن میں شب کو جو وہ شمع لی نقابا
 ۲۔ دون انگڑوں میں اگر نہ شراب آیا
 ۳۔ مین موج ہون لبہ حل مین آسمان میں
 ۴۔ اسپر ہونیکا الدری شوق میل کو
 ۵۔ بے رموی میری اوقات آئینہ کی طرح

نقین یہ ہو کیا شبنم کو افسانہ آیا
 سلام جبک کی کروں کا جوہر حجابا
 کیسی جو خوشتر مین دریای اضطرابا
 جکایا ناولی سی صفا کو جو خواب آیا
 ملا تہ وانہ جو محکمہ میسر آب آیا

صدای رعدی ظاهری برق اندازی
خیال صبح بین سویا تو انکبه بر نه کسلی
شب فراق بین کار محال محسوس هوا
کسی کی محرم آب عیان ده یاد آبی
همیشه قمری و طالع سی سبب ناله دنیا
شب فراق بین محکوم گمانی آید تنها
بلای زمین زندگی ووه طفل ایچده نوزاد
جو علم جان تو هوا ایل علم کلا پیروز
وده کوه اوس منت بدین ماکوه نمکین می
کال سانی به جیاد کاهوا مجسمه کو
جکور حسن نه جاده کوه بول گسیا
اصول وین کسی گوشنی زبان لی کبا
هندی قبرسی اوکی یه صد انا حشر
کلال ملکی ورا این رخ منور بر
مقام رشک می الفت طالع طاوس
عدم شش سخی بین جاگیر می کون کابین

شکار کیهلنی طاوس کاسیاب آیا
دیگه نالی اینده حبیب نه افتاب آیا
اوتری بیه بنید میری قدس بنو خویا
د باب کی جو برابر کسی حساب آیا
کسی کان سی جیما تیر من خواب آیا
چکایا بین لی جواد نه کو کو خواب آیا
کیا جوس منی ملا سر حساب آیا
کمر سی ریف کواند این مع فراسب آیا
خزار عتی بیکارانه کجه خواب آیا
حضور یار جولی کیه رطاشه اسب آیا
مرا ویر جو تیر عالم شباسب آیا
مچس سوال نکر من کا خواب آیا
یه مروه آیا که محب کوی غدا آب آیا
یقین هوا یه محی یار کو عتاب آیا
چمن من قلمه کسار سی حساب آیا
نهادون حسرت زنده کو کار و آب آیا

محبت می معشوق ترک کرال شش

سفید بال بوی موسم خضاب آیا

سج در حشر کابیری واصل سامان توکا
مشعل راه عدم وانه غیران هوکا

کیسودن شانه کوی رهن ایمان هوکا
زکعبه انظر انای هوا کا چھه کو
مجھه بیکه سوخته کی خاک ہی سر سیه
اصه عود کونکی نهن روح کل کونسی
نالہ بیل شیدا بین اکری تا شیر
بوی می رکتی با اس میکره کنفیت
تیری فیر باد کا محتاج بین و امانده نهن
سایه بین اسکی میری کور کید کی ایکن
اتش عشق سی هوتا سی سدا باتن داغ
خطا کا آغاز قضا متی مرغ ریکه بر
دست کستاج بین فراق کا پاتا ہون اثر
حس کا خاتمہ تو عشق میں ہی خاتمہ
بعد میری نہ گرفتار بلیکا مجھسا
لی نیازی سی فیرای بنت عبارتہ

خیال نہد کسی تیری فون مسلمان ہوکا
کل تانہ کوی اس باغ میں خندان ہوکا
کونست چشم کوی کونست و ان ہوکا
پہر ہوکا بیکه امار جو ویران ہوکا
دست صبا وین کل صبر کا کیر بان ہوکا
مختب تو رکی شیشہ کونشیمان ہوکا
ای جبریں میری لئی قاطعہ مالان ہوکا
ای پریر و تیری دیوار کا اصنان ہوکا
وہ کھنکھار ہون جو سہر و چراغان ہوکا
خار و کل دوبہ انصاف میں نکس ہوکا
ایکن یار میری ماتمہ سی عربان ہوکا
نہ کدا تجھسا نہ تجھسا کوی سلطان ہوکا
زلف جانان کا ہشت حال پریشان ہوکا
ہم نماین کی خدا صورت انسان ہوکا

او کی عاشق ہیں ریس خورد بزرگسای اتش
رنگ ہوکا بھی کر طفل ہی کرمان ہوکا
ہنگام شمع محو ہون تیری خیال کا
برائ اوکس جوان لی جو نہای جہاں کا
الودہ بیکہ ہوکی ہی فون کسی تنع صبر

نہ نہیں کی بعد فنا اپنی آستخوان

ی سبیل کو شکر میں زہر اور شکاری
گنہگار لاشی ہی دنیا فیر میں

لائی ہی وہاں قضا و قدر میں روج کو
اور ویرست ہی تو ٹوٹا ستار کی گھر

ایک دم میں جابلوں کا غریب ان روضہ کی
سرخ و سفید رنگ کی ہوتا ہی شکار

ایک قضا نہ ہی اور علی کی نہ باندہ
بوسہ کی گھر میں ہو کی کمی نہ یار

وہ چشم ہی نہیں دل جوش کی فکر میں
زنجیر طوق پر برس اگر سنا کئی

روئے سیاہ میں میری جلی جراح
رویکل بدلی حال پر اپنی مہیا کئی

و کہلا یالی نقاب میں بندہ ہو لب
کرتی ہی بیان زبان کر یا میں کلام

عقدہ کبلی کا لیسو وکی بال بال کا

قضب چہرں ہی تل تیری کمال کا

کیا کیا جوان مرید ہی اس سیرال کا
بالی جان نفس کا ہی دانہ ہی جال کا

کیا عرصہ ہی زمانہ ماضی سی حال کا
وہ بسم ناز میں ہی عبیر و کلال کا

کولی کا سا منہ ہی یہ نظارہ خال کا
ہوتا نہیں نہ کا کسی نقصان مال کا

ہر ترک کو ہی شوق شکار غزال کا
دلو انہ ہوں میں باوجود ہی کی حال کا

بروانوں کو نصیب ہوا دن وصال کا
برودہ ہوا نہ فاش ہماری ملال کا

وہ روی سے دفعش ہی صبا کمال کا
معدوم ہی جوابی ہماری سوال کا

آتشِ محسوس اوٹوں کا کیتیا یہ روحِ شہر

مشتاق ہوں میں یار کی حسن و جمال کا

اوس ترک کی نمایاں جو صورتِ فہم
کے شوقِ باتہ کروں دلبر میں خم ہوا

خجھر زبان بن گئی نیزہ قسم ہوا
صد او کسی شوق کا با ہر قدم ہوا

بی یارب باغ خانہ بیمار ہو کیا
 پیدا کی رفتہ رفتہ رسائی کمر کا
 اقبالِ قصہ سی نی اسکو کیا خراب
 یاد ایا طوف کعبہ میں ہندوستان بھی
 بیڑا ماری قتل کا کیونکر اوتہا وکی
 وقتِ اخیرِ جذبہ دل کچ لائی کا
 لولی ہن ابلتہ شراب ہر قدم
 دنیا میں نیکی سی ہر فزون بد کا امتیاز
 شغلِ تصرفِ کس اہلِ نظر ہی
 نقش و وئی مناکا بنا کر خدا کا دل
 جہنم دلی نی دینا کیا نذر دل مدام
 مضمون میرا منشی کی قلم بند ہے
 دارِ سنہ خاطر نی کیا داخل بہت
 تاراج تیسرے کیا کر جانہ بابر ہے
 ناکستی ہی حالِ مبار و خزانِ باغ
 رکی ہی ایدن اوکی چڑی تونی ہاتھ میں
 نکلنی نیام سی توکل نیسی اپنی تیغ
 جبر کی کسی ہی کیا نہ کہی ہماوسہ فراز
 نورانی چہرہ بر تیری ارد کی نقش کسی

پہلا جو غنچہ میں نی سیم سجھا درد
 کیسوی یارِ جاوہ راہ عدم ہو
 منوچس جعیدی ہی ہما کا قدم ہوا
 کوی بنا کھاسا یہ لباسِ حرم ہوا
 کسکے کمر بند ہی تو در و شکم ہوا
 دیکھن کی روی یارِ جواں گھون میں دم ہوا
 کا تو غیر ابلو نسس ہماری ستم ہوا
 کیا کیا کر ان نہ شہدتی قیمت یک سو
 ہر اینہ سکندر و ہر جامِ جسم ہوا
 کعبہ ہوا خراب جو بیتِ الصنم ہوا
 دستِ مخمیل سی جس حاصل درم ہوا
 زیرِ کین فکرِ عراقِ محبوس ہوا
 صحرائی بی تعلقی باغِ ارم ہوا
 حسابِ نظرِ طراوسی اندوہ غم ہوا
 ایک زخم ہی کہ خشک ہوا اور غم ہوا
 ہر سال ہر کلاب کا تختہ قلم ہوا
 جھوٹا کان سی تیر تو ہم بر کرم ہوا
 قاتل کی تیغ میں نہ تواضع کا دم ہوا
 محرابِ بیتِ کعبہ کا طغرائے رقم ہوا

رگہا ہنیا دوا

ابتدا پادشاه ایلدین اوس بزمی لی
ما تم لوهی اینا الهی که بت کده
انار عشق ایلور کسی مولی لکی عیان

جایی جیش جوده نشان قدم هوا
پرست نکسینه کوب نه شکم صتم هوا
بیداری کی ترقی بوی خواب سرم هوا

دنیا کو تشریف کی او پر نهان قرار

بیمه ای کل ده صاحب طلس و علم هوا

انصاف کی ترازو بین تو لا عیان هوا
رونی زمین با ایسا بین سل طیان هوا
اوس برق و سحر کاس حسن نهانی عیان هوا
بهری بین محبت عشق سبب جوان هوا
اهل زمین سحر صاف کمان آسمان هوا
معدوم دایع عشق کا دل نه نشان هوا
دو مگری دیکه در بین خود حسابی
دیکه جو بین لی اوسکو سمندر کی ایله
ملنا نهان دایع هی کیسوی یار کا
خوشتر حسنه کی فراق یار کهای تیار
سختی راه دشت کسی واقف بوی
انوه کا شفا کسی هوا حسن کو غور
بنو نه خاک ہوئی ایست کی راه بین
پهیکا کینا نه بزم ملک نعل کی طعن

یوسف کسی تیری حسن کا پلہ کران هوا
دور کر میرا گوشه کسی آسمان هوا
ابر سیاه امون کا میری دھوان هوا
بارد کر کیا دھن زور کان هوا
کس رو بوج ماه بین کمرش کمان هوا
افسوس لی صبر ایام کا مکان هوا
کر داب تنغ موج کوس نکش نشان هوا
کلزار اک ہوئی سنبھل دھوان هوا
کچھ زن دون بین مشک کا سودا کران هوا
شاخ غزال اینا ہر ایک استخوان هوا
جوش جنون میری لی تخت روان هوا
کشتن شمشیر کی بیہ سودا کران هوا
بیتہ ہماری قبر کا سنگ نشان هوا
کوی نہ طفل اشک ہمارا جوان هوا

انسان کو جانیں کہ غمنا کو اور طبع
تو دیکھیں کیا لب وریا جو جانند لی
اوس کس کی عمر وصال کی حسرت می رہی
اللہ کی کرم سے تو گویا میطیع
انصاف میں لی عالم اسباب میں کیا
کہ خوشی کی طرفہ کئی ایسی آستان
فائل کی تمنع سے رہ ملک عدم میں
نقد بندلی میری ایسا کیا بلبلند

مژہ صیاد اوسکی ہماری شعر موز و نسا

سین ہی نفس ہی آستان ہی مرغ مضمون کا

سمجھ سب کایے کسی جو یک کو کھرازا
استادہ جگہ و یکہ کی آب رولان ہوا
کامی پڑی زبان ہنر جو میں بیان ہوا
نیز مکین قلم و ہندوستان ہوا
بنوای جانندی جو میرے کائن ہوا
جلی ہماری بستی کو اسماں ہوا
آہن ہماری واسطی سنگشت ہوا
اتش زمین شعر سے بست اسماں ہوا

رفیع القدر میری ہی اپنی بیت موز و نسا
رخ کلبر نیاز یک تیری ردی کلکو کھا
تیری دیوار کی سایہ کو میں سپر سمجھتا ہوں
زبانسی اپنی تقرت اپنی انگلی کی بنا کر لی
کس سال میں ہی الفت کی دہن ہی تو خواوگی
زوال حسن تو تو طیبی دہی کفیب
سجل کشن کی خنجر سے ایمانی اوں اہلوئی
نکبہ میری ہنر مد نظر پر غر پر طرانی
قرار اسکو نہن آنا ہماری بقدر ایسی

نہ ایسا طاق کسر اتھانہ قہر ایسا فرود کھا
رہا جو سرور چھاوان ہی تیری قدیم رو کھا
جو دیان آما ہی خوش اقبال ہی محبت کھا
سب میرا سنی ستی ہنر اف نہ افسو کھا
دہی شش اج مکہ ہی جھکو حسن و فراو کھا
بہار اضر ہی جتنا دور اسب صیای کنگو کھا
مختار ہی او پر اپنی فرق ہی اعجاز افسو کھا
وہ شاعر ہوں نہن جو آشنا مکانی مضمون کھا
زمانہ ایستہ ہی اپنی احوال و لکرون کھا

سیرہ ہونی

سپینہ سوئی سہی سہی ہوئی ہندی اوکس برہو
 تلاتن نوکل خندان سوای حسیقدر مجھکو
 بنایا صبح سستی ناستام اسکو اینہ رکسہ
 محبت ہوئی ہی معشوق کوئی سوت کا دل سہی
 وہ دوری سہی اوچھ سہی سہی سہی
 نشاط و سہی سہی سہی سہی سہی
 جس کی مسیر کو خوش سہی سہی سہی
 شہباز سہی سہی سہی سہی سہی
 گداوی سہی سہی سہی سہی سہی
 بنایا سہی سہی سہی سہی سہی
 جنون سہی سہی سہی سہی سہی
 ترہ ملنا سہی سہی سہی سہی سہی

صفا کی واسطی مجھ وہ بیت اتوں بن ملنا ہی

خدا حافظی اش آبروی و رکھنوں کا

عشق کتنی سہی سہی سہی سہی
 جو ہر سہی سہی سہی سہی سہی
 بوسہ سہی سہی سہی سہی سہی
 لاہ روکسہ کتنی سہی سہی سہی
 کشتہ ترکان خوش شہان مردم کش سہی

حیا پیداکر ملی رنگ مجھ سو دانی کی فور کا
 ہو گا اسقدر شہری جو بنا مارہ مہر کا
 ہا سہی سہی سہی سہی سہی
 زہیز ہن سہی سہی سہی سہی
 اشارہ ہی صعب کشتہ کرانسی سہی
 صدای جیکے کی سہی آوازہ قانون کا
 سہی سہی سہی سہی سہی
 قضا و کھلا جکا مونہ مجھ سہی سہی
 سہی سہی سہی سہی سہی
 وہ زنج خوش صفا سہی سہی
 کیا ہی سہی سہی سہی سہی
 نیک لالہ وانی کو ایک دن سہی سہی

صورت زخم لہوتا دم اخر کھلا
 سہی سہی سہی سہی سہی
 غافہ کش سہی سہی سہی
 روز خوش شہر و بنا بوسہ سہی
 شیر کی بچہ کی چھی کی طرح جلائی کا

۴۰ ہی ستر اواراں دولت فی قیرون کا غرق

۴۱ کوئی جنسیت کو توری تیرن کی لعل کو کون

۴۲ سادہ بین دفعہ کیر کا جو نہ مثل اقداب

۴۳ یہ صد آتی ہی شور بحر ہستی کی تہی

۴۴ طعن کی مانند اسبر ال تکی کی مری

۴۵ گوشت کو اگر استخوان مری نہ ہی صیاد کیا

۴۶ گرمی خوشنیدش کیا جلاوی کی بہان

پوست اسکا نہ کفیش ای یار ہو کا بعد مرکب

آتش انبا ہتھ میری پاؤں نکلے پچائی کا

۴۷ رشت طاری ز مرد و خاکین عجائی کا

۴۸ دست کس لکنت کدے کسین کی پائی کا

۴۹ جل نہن سکینی کا ہرگز تیری اکہل کی پال

۵۰ حس کا جلوہ ہی کم برق تجھ اسی نہن

۵۱ اسنا کی گردش اور اکی سکھ لکیت ہی

۵۲ ایک عالم سی سا ستاروں میں غمور آوی

۵۳ سر دی دل کا یہ ہنگامہ نہن رہنی کا گرم

۵۴ چار دیوار غنا صر کی ہی وسع کستقد

۵۵ عرش ہی اوس بادشاہ سن کا محک

۵۶ معبود ہی ریکارہش کیں کا خیال

۵۷ ہتھ کو جو کچھ لپکا بانوں کو پہلائی کا

۵۸ انیٹ کی خاطر ہلا کوئی ہی سجد ڈائی کا

۵۹ باسکستہ زرد کو شروسی خرطی کا

۶۰ کو ہر مقصود اس دریا سی باہر پائی کا

۶۱ باج عالم میں مجھی شفقناوی لب نہائی کا

۶۲ وام میں رکھ رکھ انہیں زندہ ہا تاتائی کا

۶۳ لیر حشمت حال برائی کرم فہرستی کا

۶۴ سیزہ براوس گوشکی فیروزہ ہیر لکائی کا

۶۵ نقش انبا خانہ زمین یلین ہتلائی کا

۶۶ بانوں میں موج اینکی لکاک سی تھو کر لکائی کا

۶۷ چشم ہو کسی جو دیکھی کا اوٹیش ای کا

۶۸ سیکر وں دل کوہ یکین کسی مری پس طائی کا

۶۹ میری کردن نکب تیری کیس کو کا حلقہ ای کا

۷۰ آتش کل دامن باو صبا بیڑ کا

۷۱ شش حشمت کو تاک کردی کا جو کسائی کا

۷۲ وہ صنم کو تل کوہ و صبح کو دورائی کا

۷۳ کو زمین ہی میری سر کی ستہ ہو اچائی کا

۷۴ غم کلاو

خیم عکادی مونہ سی ساقی لب تیر ہوویں بیز
اپنی زلفوں کی اوطنی سی خفاوہ شمع
مجھے قہج کس کی چاروں ہی ہونان شریک
یہ صد االی ہی مجھ دیوانہ کی ترخیر کس

بھسی وریاوش کی کشتی می لائی کا
جس سی سہی اب کی اولٹا اوس کی
ایک ایک دن ابرا تیشین بر سائی کا
اس جہی تو دیار پیجو دی میں بائی کا

استان باری اونی کا قصد نشتر نگر

جھوکر اس در کوہ دیوار سی مگرانی کا

عیس کی در زمانہ کی اپنی خبر نگر نا
دربان یا مجھ پر شفقت اگر نگر نا
زر کز کن کس ہوند زر نگر نا
نوار کو اگر زریب کمر نگر نا
حاج کا پیش خدمت اپنا اگر نگر نا
ای اوقا مجھے انکوں سی کر کیا تو
صندل کو مول بیکر کسکی بلار کر تی
انکھن دیکھائی توئی دیوانہ ہو کئی ہم
بشیر شی اول ہو کی رہنا جو تو کو کو
بلبل کی حال پر جور زمانہ ابر باران
ای ہسمان کفن کی دیش میں دیر کیا ہی
ہیاتی خاکن کو سود ازوی ہلاسی
جاوہرین کا اس پر حنا جوی جلیکا

ذکر درون خانہ پردن در نگر نا
دیوار پیدانہ د جانا میں در کذر نگر نا
اسم مبارک اوسکا جو نامو نگر نا
قاتل اوہر کی دنیا کوئی اوہر نگر نا
خط عاشقوں کی دل کو زیر و زبر نگر نا
مونہ بہر ناجہ ہسی پرین اوہر نگر نا
میں در دسر کی خاطر یہ در دسر نگر نا
یہ دھنوں نعتا جو اپنا اثر نگر نا
بالی سی تجھ کو تیرا ہی شیکر نگر نا
وور دو ہفدہ ایک حل نہ کر سہر نگر نا
قسمت کی لکھتی میں تو شام و جگر نگر نا
زلف دراز اپنی تو مختصر نگر نا
کر و اپنی یہ حصار مالہ قسم نگر نا

بلبل کا عشق حسن گلشن نہیں خوش اما
 تریاق کا ہی جو ہر جسم سمجھ جائے
 اور ان تون کی صفات کا جو انوار ہو
 عالم و کمال کی آبادی ہمہ ضائی کا
 وہ تیرا وہی سینہ بین صفت کسی
 بخت سے جو رفت سبکین کی طرح کتنی
 مرد فقیر ایندویتی نہیں کسی کو
 تعلیم آدمی کی یہ جانور نکمہ نہ
 کالابی کاٹا تو مجھ تو اثر نکمہ نہ
 کس کس کو غرق دریا شوق اگر نکمہ نہ
 میری جو اس خیمہ کو منتشہ نکمہ نہ
 جو خانہ کمال سے باہر کدز نکمہ نہ
 مدوم اپنی مستی عشق کمر نکمہ نہ
 میں ذکر ارہ زیر سرخ شجر نکمہ نہ

لکھتا جو نامہ شوق اوکس سیم بر کو اتش
 تخییر او کو خامہ لی آب زر نکمہ نہ

کو جب یار کسی کسوز میں نالان کیا
 حس کی طرح سی ایانہ میری عشق میں فرق
 واہ روی بوی کی سان کی اوپر چڑھتی
 ہنرمی روح روان کی تن خالی لی ملی
 صبح کی شام کی نظارہ رخ روشن کی
 اوڑ کی پہونچا مدد جو جس جنوں سے تان
 زور و شب لغت و رخ یار کا افسانہ رہا
 مرغ سبیل کی طرح قصہ کر نیکی طلاس
 کول سے دل میں نہیں یار تری عشق کا نقش
 صادق القول نہیں دوسرا میکس محسب
 بلبل مست سے سو دای کلمستان نکلیا
 زلفین و مان منہ کین بیان حال پران نکلیا
 تنوع اور وکی ضخیم مرکان نکلیا
 سہتہ یوسف کی زمانہ سی بہ زندان نکلیا
 رات پر کدسی ہماری منہ تابان نکلیا
 باون سی اپنی میں دیوانہ بیابان نکلیا
 ذکر صبح و وطن دشیم غریبان نکلیا
 چارون اور اگر ابر کلمستان نکلیا
 کس قلم روین منہ حسن کافر مان نکلیا
 شیشہ سی عمدہ بہانہ سی جان نکلیا

کون لکھتا

کون می‌شانه کاسینه می‌زلف لی چاک
خاکیا تونی نه او طس نفیس کی طرکی
مچه سانم دوست نه ویکوئی دنیا
ای سر زبونین مقرر نش قدی کاتیری
بیوت کر دوزن لی خشک نه نامن ترکیت

کونسا اینه اس حسن کایران نکلیا
باغبان نکرس چار کایرتان نکلیا
کون می مجلس مانم مین مین همان نکلیا
کون ویناس تیری طس کر دوزان نکلیا
تمس شمرته مین ای خار سیدان نکلیا

عاشق او حسن نیکو طس کون ای تیش
بام کسکی کسکی مرغ سیدان نکلیا

حال زار اینا فنا کی بعدی روشن را
مروه سی بدتر لیس احوال محمو کما تنها
میسی کتری یار کی سونگی تن مین لی اکین
استیاب بیل و قمری موار ورت براس
بانع عالم مین موار تنها سینه بخت
صدورنت عاشق سی در برده اوکی کین
شمع سنان رور وکی یاد کو مین شب وکی
اسکو یرتان سیه تو اسکو یرتان نذر
چهره کوا مین سراردن مین بی هم نکلیا
کرده زنی مری اوکر دوسکی انکس تندکی
جبهه روزه طمر بخیر غلق مین کسکی
و مین و تم کسک مایتری جلوس ای خون

نذر و دور و لیده همارا سینه مدفن را
خانه رنج مین دل رات ایکس بون را
نکست کل برکان بوی بران را
چار دن حس کد مین توای غرت ککش را
مین وه بیل مین که جو مکل سوسن را
غرفه مین عالم مین دیوار مین دوزن را
حبیب میرا چیران زندگی روشن را
خنده زن نکرس کی او بر کیا کل سوسن را
سالمه انع ابلق ایام سوسن را
ماشته ملنا محبه ساغر کی لسی ره زن را
ایک بر یکا و سیت نازک حلقه کردن را
مین کرمش جاک مین مایتری موی دامن را

ستمی دوران شب جنون لیسل کی
 موم مجھ دیوانہ کی رنجش کا این ریا
 دیکھ لکھ اوس ماہ رو گونش رمی وودو
 حال پرانی ستارا اپنا چمکنا
 ۱۴۰۰
 باغ عالم کی ہوا آتش نہ رس ای نہیں
 دوست جس کلکار میں وہ میرا کہن رہا

ظہور آدم خالی سہی چھو بہ لعلن آیا
 تماشا انجن کا دیکھتی خدمت نشین آیا
 کیا بلیغ کی مکتوب شوق سیدان کا
 فراق مشتری و ماہ کا دورہ قرین آیا
 بنسن تیری کرم سی جام مثل برق انسا
 مبارک ہو دی ہو بار بار ان افرین آیا
 صفا بیری شیشہ میں اتری کہی یا قالے روح آ
 عجیب اسی آغوش میں وہ نازین آیا
 ہمیشہ حب مشتری کی روزگنٹا ہون
 ستارہ ایک ہی میرا توہ زبردست آیا
 حیا دیکھی گونش شمع تیری مست نازک ہی
 تقیری مشتری یا دای حیا نام نہیں آیا
 مبارک شتیان کی تباہ ہند کو مودن
 چاروں میں فرنگستان کی آتشیں آیا
 نگہ اجارو کی واسطی ای روح غالب میں
 کیا جس مکان سی ہر نہن کا کیوں آیا
 نہایت سنہ دیدار میں خواب سکوت میں کی
 اگر انبی ہون تاک کوی نعل آتشین آیا
 بیہ بشر دل منور ای نظر اوس کو دیا وکی
 جو کوی مشتری بازار عالم میں حسین آیا
 مشقت سی شفت کی ہی راہ میں ہمنی
 بسینا باونکا کس رویمان تہ کشاں آیا
 نہ جہور کیا کسی کو آسمان بکوز میں سہی
 سمجھہ زیر زمین اوسکو جو بازاری زمین آیا
 سک کوی شکار اوسکو بن خوش گمہ زنی
 نہ شہر بند مکتبہ کوی اہوی جہن آیا
 کیربان تک ہی داکس سی جنوں ہور نہائی کا
 نعل سی ہو کی دامن کت جاک نہن آیا
 میری اکلید کسی آریہ کت صورت نہ کی کا
 کھلی کی حس کی قلع جو کوی فوج میں آیا
 کھلی کی حس کی قلع جو کوی فوج میں آیا

مصور کو نیزی تغیر کا سودا مبارک ہو مقام کیسوی مشکین و خال عنبرن آیا

رجوع اپنی دل رکھیں گے کراٹش جو مقرر ہی

کیا خورم جیسے رکاوہ میں اندوہ کین آیا

عدم سی جانب ہستی جو ان تجھ سے ہوا	یہ پیش آنکھ تیری سوار کو می زیر آیا
لیا شکرتہ اقبال بیکر اوس سی ہم کی	جو سر ظلمت سے اہل لکب انیس آیا
غیمت جان ایدل نقش عشق مار جان کو	شرف ہی اس مکان کا جس میں جہاں میں آیا
کبھی قسمت کی لگی سی زیادہ لکھ نہ سکتا	وہ نادان جی سی خوف کرا اما کا تہاں آیا
انرا اپنا کیا اخر عاری عشق کامل کی	خمر شہیہ ہی جو قبض روح کو ایسا حسین آیا
جلد بدینہ کی پہلوی باز نکاٹنے میں	الہی خیر کو کرک یوسف کی قبر میں آیا
سیا ہی عرش کی اوپر دماغ اوش شاخو با	دل اپنا نذر لیکر سیکر دن کر نشتر آیا
رکبان جو ہر امنی امینہ کی فکر مین کی	مفر منکر موی باطل کا نون کو یقین آیا
نہو کا سر کا محبس ہی عاشق کو بی ممان	نیاز اوس کی کیا پیدا نذر جو ناز میں آیا
صاحب سی مری لسنہ دی جو شہر میں کو	زبان میری یہ صدیقی ہوئی ماریا میں آیا
نیک مین کی کہی حکوہر نگہ پر وہ تماشا	غیمت جان جو مشر نگاہ و البسیر آیا

کیا دجال کو ہونہ خاک اقبال مہدی کی

خدا کی فضل سی خاں کیا آتش امین آیا

حسین و حسن صاف ہوا	کہنہ عشق کب معاف ہوا
لیا شکرتہ کرک سانی	درواسمین ہوا کہ صاف ہوا
تبع قاتل یہ اپنا خون	محل سنج کا غلاف ہوا

نہر پر پیر ہو گیا مجھ کو	ور و در مان سں المصاف ہو
خاکساری کی ہو چکی معراج	بستر انباز میں صاف ہو
کمر باری و کھائی آنکھ	مردم ویدہ خال ناص ہو
وعدہ جہوت نہ کردہ مرد نہن	قول کسی فعل حبب خلافت ہو
فاتحہ کو جو وہ بر سج آیا	سنگ قبر انبا کوہ قاف ہو
اوس کمر کی ثبوت میں عاجز	فکر کمر کی موشکاف ہو
دند مغرب ہوں مجھ کو کیا ہو دی	نڈیہوں میں جو اختلاف ہو
وہ دین ہوں نہ کھلا صرمت غرو	وہ زبان ہوں نہ جسی لاف ہو

کوہ اوس کو جب کی بہرا التشر
 حاجی کسی کعبہ کا طواف ہو

بیزی کی قدر است کو اپنی نکلون کیا	محراب قصر زن کا ہماری ستون کیا
جامہ کسی جسم کی ہی میں روانہ تک ہوں	ابلی بہار میں اسی ندر جنون کیا
دیوانی تیری یوں تو نہ زور میں ای بری	شیش میں جتنی بجو اوتار افسون کیا
مجھ صوفی کی جو نعرہ حال ہو کو آ کیا	مطرب لی کٹری کسری میری غنوں کیا
کس کس نگاہ نارس و یکسا میری طرہ	کیا کیا چشم باری مجھ پر سوز کیا
کرک فعل کو پہلو میں دل کی طرح رکھا	یوسف کسی ہی غیر اوس منی فزون کیا
ار ایشل احسن کو جادو کسی کم بنین	لی تنوع تیری دستک بربانی خون کیا
ای بیدار کٹری لکا پٹاری جنون	عالمی نی سال حال کا اپنی مشکون کیا
فرداد سر کو مار کی تیشہ کسی مر کیا	شیر نی نی مابند کمر مینو کیا

دریا بہا شراب کالی بیا رات بہر
 مثل حساب کا سہمی واز کون کیا
 غنیمت بندہ ہم کسی کس دل کی دوز کا
 بیرون لب زباں کسی نہ سمجھو روں کیا
 جو ہر وہ کون سنای جوانان بین نہیں
 دیکھ خدا کی عقل اسی قدر فنون کیا
 کیا کیا نہ دوزح محکومی شوق بوسہ لی
 کھٹ شرب لی جو وہ رخ لالہ کون کیا

انگھوں سے ہمارے اشک تپکنی کھا لہو
 آتش حکمران کی مصیبت لی خون کیا

فطر شوق اوس سب کی کوہ جز کھا لیا
 کعبہ مقصود تک ٹھکھو خدا بھائی کا
 کاشت کمر ہر ہی بھی صبا دلی قابو نہ صبر
 ناتوان ہوں باد کا جھوٹا اور ایسا ہی کا
 رزنی رونی جان جاوی کی فراق یار میں
 اشک کا دریا میرا مردہ بہا لیا ہی کا
 دل کو کیوں مٹ میں رکھتی ہو تمہاری ہاکی
 چہیں کرانے راسی درو غنیا لیا ہی کا
 مفقوب ہوئی نہ لنگار سے جو وہ بوسہ
 دھانے سے چھینا تو بڑیا لیا ہی کا
 ایک کل اس بے باں کا بوی و فار کتا نہیں
 سبیرہ بیکانہ شوق شوق اشتیا لیا ہی کا
 وعدہ صادق تو غم راہل سے ہی دلی
 اس کے راز کد کلب اوکس لیا ہی کا
 باغبان گلشن کی دروازہ کو کیا رکھتا ہی بند
 کون غمخیز کی کلہ کل کی قبایا ہی کا
 استخوان ابرست میں دلی ہم فخر اشتیا
 عرض انہی شوق کی تجھ مک بہا لیا ہی کا
 کشتی تن مجھ سے میں رہی رسوق تہا
 بار اسی ایک دم میں اسکا نا خدا لیا ہی کا
 حسرت کلاوی کا اسی تہہ پیش الہد کی
 تیری اکی عالم اپنی التجا لیا ہی کا

بوسہ لیا دست و تمنع قائل ہیاک کی

آتش مفلول اپنا خون بہا لیا ہی کا

کجی برف تکی کو اشارا اپنا	لاجلی حسن جهان سوز حصارا اپنا
باد خاطر ہی خوش تیری مکان کو ضم	لکک کو مونہ فراموش اشارا اپنا
زکھ و زخاک و مژہ غلانی اور	کشتن میں ہم میں یہ کھلا اپنا
کسی تہ سیرت تہائی نہ پای بس شمع	حق تویم ہی میں تقدیر جس جار اپنا
تنغ ابروی علی تنغ کی سائندہ ای قائل	ہم تو دو تگری ہوں دل ہی ہو دو بار اپنا
ایسہ نہایت ہو اور سکندر آیا	خود بندہ دل کو مبارک ہو نظر اپنا
راہ دی صورت محسوس میں بحر سنی	کشتنی دل کسی ہو ویکار اپنا
نیزہ یوار میں ہم بام کی اوپر وہ ماہ	ہم زمین بریں خاک بریں کنار اپنا
بحر سنی میں یہ طوفان عدم حسنی	غوطی کھو انامی سار کسی کنار اپنا
جمع خستہ ہی ہوں خواب دل کسی بیدار	مونہ نہ دکھائی میں تھر دو بار اپنا

سنا ہا سال سی خفیل سخن ہی آتش

اس قلم رو میں ہی نہشت کسی اجارا اپنا

ایسی وحشت نہیں دل کو گہر جاو	صورت بہر نہیکہ نکل جاو کی کا
وہ نہیں ہوں میں رکھا کسی قول جاو	اج جاتا تھا جو صد کسی تیری کل جاو
مست چمران کسی صورت کسی نہیں ہو	ہو نہ چہا کر میں اندھیری میں نکل جاو
کچھ کرتے مگر کسی کی دکھائی ہو	نافت معشوق نہیں ہوں میں کتل جاو
شب چمرانی سبب کسی کی دکھائی ہی	کچھ بیت لڑکا تو نہیں ہوں کو دل جاو
کوہ یار کا سوداں میری دم کی ساتھ	بدون تھک تھک کی چہند کشل جاو
ضبط تہائی وکلی نہیں طاقت باقی	کوہ مرا سہ صد او مای مل جاو

طالع بد کی انہری پہ یقین ہی محکم
چار روزہ زیت کی کندھیں کھینچ کر
شعلہ رویوں کو دکھا دیتے ہی اسی
جہل کی کہانی کو موتی بن غصہ کی
حال میں کسی معلوم جوابی میں نہ
وہی دیوانہ کی میری ہی بیمار آئی رو

تیرن حسرت میں ہی اسی عمل جاو نکا
حال دلیر گفت فموس میں مل جاو نکا
موتم سے نرم ہیرا دل ہی کھل جاو نکا
کر میاں میں جو ہے اب کی جل جاو نکا
کیا سمجھتا تھا میں دووں میں بدل جاو نکا
یک لمحہ کر لکڑی کی صورت کو بدل جاو نکا

شعر عشق میں میری فکر سے لعل امی اشک
مر کی کل کو کی سبکی میں میں ڈر جاو نکا

بست غور شیدہ روز نور کی دل میں ہو کا
کویاں جنت ہی سہی لالہ تن روح ہی یاد
دہر میں تیری وقت ہو ویل دھندلے ہو
پیر کو کوسید کہ تو تراب الدن کا جہاں
حواس خروار میں کب کی منشر ہوگی
عذا کیجے کسی زاید نہایت ڈراما کی
عذا و شہ کی تو کیا حال تھا معلوم کو
تو امی جو زکمر انصاف ہی تو سن لیا
نہ نہ معشوق سدا شوق کا کوئی دور دنیا
فضیلت خانہ کعبہ کی ساری مٹا کوں
فرغ قصہ کیا سنی چھار دیو کو کو کسی

خدا کی فضل سے برج شرف دنیا مکان ہو کا
کہان تک اس خراب میں یہ کچھ نہاں ہو کا
تامل موش کا نو کو کر کی درمیان ہو کا
کذا را با تم کہ کسی طرح کسی لی نرویدان ہو کا
فرانی دوستان ہمسی نصیب نہان ہو کا
ہماری ساتھ ہونڈ زمین کیا آسمان ہو کا
نکل کر جاہ کسی یوسف عزیز کاروان ہو کا
کل و بیل حجن میں ہوگی یا ہر باغبان ہو کا
خدا کی کون تندرہ پر زیادہ مہربان ہو کا
کسی محبوب عالم کا یہ سنک آسمان ہو کا
او کسی کہ تنہا کھنک کی ہم خواہیوں ہو کا

قدم بیماری ہمارا ہو کام پر باغ عالم میں وہ نہیں بہت بڑی حسرتیں اشیاء ہو
نہیں اسرار کی تشبیہ سدا خاک کا خالی

یہی وہ کرومی جیسی سوارا ضرر نہاں ہو کام

میان کسی موتی تہی اوس شمع کی تلواریں	بیکنا ہون کسی گری ہوون لنگار جدا
مرض عشق ہی اور یہ ازار جدا	روشنکد عیسیٰ ہی ہوتا ہون میں پار جدا
مول عید اوس ہم اپنی کلی کو کاتین	کوی قاتل گری ابرو کی تو تلوار جدا
نہیں گفتاری عالم سی نرالی اوسکی	طرز رفتار اکس بہش دستار جدا
مانندہ کردن میں جو داون تو بہ کتابی وہ کل	یار انسا کلی کلی کسی ہی یہ پار جدا
حق تعالیٰ نی جو جانا تو دیکھا وہ کلی صنم	زلف چہ تہی لٹ پنی دستار جدا
نور عشق کسی ہو وہ کلی نفاق ایکری	چار عنصر کو گری کی یہ تہ خار جدا
نمک کر لی ہی قبا جھکونہا یہ ای کل	بند بند اسکا کر بکاسیہ کنکار جدا
شش صبت میں نہں اوس روی کالی کا نظر	معنی نوہن ہر ایک فقرہ میں دو خار جدا
حال دل کنی کسی کٹی ہی زبان شمع کی طرح	لبس لب کھولنے اس بزم ہر زنا جدا
خانہ یار کاسن رکبہ یہ نشان ای قاصد	قیر سی سیسی گہری ہو وہ کلی دیوار جدا
پیشگی دل کو جو دی لی وہ اسکی تحفہ	ساری سرکاروں کسی عیش کی سکار جدا
بی بیاس کا اوسکی نہ بنی کا سودا	میری یوسف کی گہری ہوون ضرر جدا
ہو ہمہ ترین زنون کسی بختہ سنبل	کس کی ہرچ میں ایک دل ہی گرفتار جدا
یہی رونمای جوان خانہ خرابی کہوں کا	بام سی وری جدا وری ہی دیوار جدا

رندی مر جاتی ہیں مر جاتی ہیں مروی غندی

فصل ششم سی یار دل رفقا جدا

بہا اسی نہایت دل کو خطا دے طماننا
دوان رکتی خون اکبر کی سی عمر ایک
سین خوش حسن بنا لکھ کرم خوشی
حسینوں کو ویدل حسن اپنی جان پر لدا
کیریاں کیر قتل کایت ہوں کار و محشر کو
لوتہ دندان سے میری تلخ کو کرسن کی گیت
خطا سبب حجت پر کی جو کوئی ظلمت پر
لہریں کی گیت بہت دلی مضمون کی قلم آہن
سین سے لیں سی کیا کم احتیاط کو سنی
چہرے جیادلی صورت مہل و جو سہری
مدم کو با بخت روح سی ایک ہی کرسن
وہ جانی ناہا لیت حاصل حسن و گنا
نہی کچھ دفتر کل کی میں لگی سرگردانی
اوتہا ونی کرسن شہدائے اکابر کو کرسن
کیا ہی خانہ رنجہ میں جو با و صبر
بہت سن میں بکے دل سوہ اردو کی ہری
عظیم الشان کوئی کوئی رفیع العز
ہواری غری خوشی کاشیہ العظیم

کہشتی کا چمک کا نون میں سبب تانکا
بشنی الودہ رتہای طلال میں کریبان کا
علا سند کی مرفہ کی طرح تر تہہ مستان کا
روا کشتی میں الی قصہ خون نیک لوگ سناں کا
ہمارا محض خون ہی ہر ایک پلٹ اپنی امان کا
ہوہ ہم سنگت کی سنگت وہ ہم مدد فغان کا
وہاں مار کو سچا ہا میں چشمہ آب حیران کا
تماشا قتل کی گم میں مطلق میری دیوان کا
یقین ضروری رتبہ کو دینی میں بہان کا
نبایہ نخل ماتم ہر شجر میری کشتن ان کا
ارادہ بندہ رہا ہی مہر سی کو کشتن کا
اشارہ ابروی بوستہ کسی شہر فرماں کا
شہادت نامہ بیگل ہا ہر بنا کشتن کا
میری فراخ دل کی ایکہ میں سر مرصفاں کا
ہوای دوریان ہر ایک فرزند میری نراں کا
ہر ایک سوئی راس براؤ کل عالم کی کس جان کا
بلند اقبال ہی تو استثنائے تیری ایوان کا
عجب کیا وجہ کی بھی ہند یکسر مرصفاں کا

قلم حسن عالم کیر کی یہ برنج سکون ہی کہ ورمعت کشورین ہی تباہ قری

خطا نورسنی دلوای لعل بخش کی بوسی

و کبیا خضر فی اثنی کو چشمہ آب حیوان کا

خدا سہری تو سوداوی تیری لعل بخت بختیانا جو اکلن دن تو نظارہ ہوا کی سہاستا کھا

حکیم خون باز کیا کر چکی لعل بدخشان کا ملو مہدی جو سہرا جاتی ہو بخیر مر جان کا

دل سے بارہ کو سوداوی ایکے سو ہی بچا کا نکبان افغی سکین ہی سہا سہا شمع بختیانا

خدا و بخت کی عشق کی اسیر حکیم کی ہی مکین دلیر اسی نقش ہی مہر سیدان کا

دل او سکامی خیال یا راکر شمع بختیانا قدم لکھوں کی اور سر کی اور پری مہا کھا

فتیلہ او سکامی اکس میں خیموں میں محمول مری دیوانہ کی دم بند کرتی ہی برنجوں کا

خیال تر برستی چہرہ فکر حق برستی کر نشان دہنا نین ہی نام ہوتا آسمان کا

شعبہ شبستان میں مرنہ کھول کر وہ شمع سوتا ستارہ اج کل چکا ہوا ہی ماہ تابان کا

کہان جاتی ہی یہ چہرہ بھاکی شوق میرسی ہمیں اکی ہیں غیب سہا کی عمر کرناں کا

خوشا حال او سکامی اور جنوں کی جو برہہ کیریاں کیرہ کما کوئی نہ دین کیرہ عورت کا

جمال یاری جو شمع اندا کو سہن بٹلا یا دل مشتاق پر عالم ہوا یوسف کی رہا

معطل منظر اطلالت کی بیا محب اچھی ہوئی فساد تیری غائب کو سیکے بختیانا

معصی جین برامنی افشان کو جو اوس محبوب نے چہر کا کتابی چہرہ کی نقشہ و کبیا بوج قمر اٹھا

پہری رہتی ہیں شمعوں کی انی اج کل وہ اوں لکھوں پر ہی سایہ بر کی کہ نہ کر کا کھا

لال یا او دہرا کو کو فنا تھا دم او پر انبا ہلای جان خفا نہ تہا ہی خوش انسا کھا

برنج روشن تہا جو دیکھی ہی رو کی کہتا ہی سحر کو کوئی موندہ دیکھی تو ایسی عزت نا کھا

بنالہ دیا

بین سید محمد خلیفہ خان و سید محمد حسین

44-38861-1000

مقامی امور کیلئے

کتب و نسخ و خط و کتابخانه

جہاں ان کے لئے ایک نیا عالم تھا

مکتبہ اہل بیت و اہل بیت

تسبیح محمدی کی دعا و برکتیں

دولت وینا، فرانکفورت، برلین، هامبورگ، کوفن

سیدای قرآن مجید

میں نے اس کے لئے دعا کی ہے کہ وہ جلد صحت یاب ہو جائے۔

عبدالله بن محمد بن عبد الله

[illegible]

مجلس شورای اسلامی

فصل في بيان ما يجب من العلم والادب

[Illegible signature]

عبد الرحمن بن محمد بن عبد الله

في يوم الاثنين ١٠ من شهر ربيع الثاني ١٤٢٠ هـ

تمت بحمد الله

1996, 1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 26

میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھ کر اپنے گھر کے لوگوں کو دیکھتا تھا۔

فشاریہ سائنس کی تعلیم کے لیے

۱۱۰ میرزا حسن علی خان صاحب قریب ۱۸۰۰

عبداللہ بن ابی جہزہ رضی اللہ عنہ

یہ دوسری طرف دیکھیں یہی چاندی روٹی خلیان کا

بیرہ ہجری کا دارالافتاء ہے یہاں پر

دل اچھوڑ کر دیکھو کہ کیا ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

۱۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

سفر الی یمن و یمن

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

... ..

صدیقی نے کہا کہ میں نے اسے

وہ اس کے لئے بہت اچھا ہے

[Signature]

وکیل دادگستری

روز و روی باریکی است عرق من کافور است

بار کو در کمی تو از نا بود نصیب در کسبیه
موند نه کجا بود نیز اسلک کسی عفتا بچرخ
و طنیت میں تیران مہر طلعت کی بخت
نیش سس نکتی ہن عمر باریہ نایر ششعاع
و اوج بیلوی جو بیلوین وہ مہر بیکر ہنو
حسن غارتگری نسبت کون ویتلی کسی
بام بروہ مہر کس نامہ کی صبح عبید ہی

ویرہ غماشیں کو کرتا ہی بی نور افشا
چشم حسی میں کون کو مہر و افشا
کسینہ کو نہای کو مہر تاکت کو افشا
کسینہ کو نہای کو مہر تاکت کو افشا
چشم حسی میں کون کو مہر و افشا
کسینہ کو نہای کو مہر تاکت کو افشا
چشم حسی میں کون کو مہر و افشا
کسینہ کو نہای کو مہر تاکت کو افشا

سیر غنبدون کی لہی ی عیب ہی تنس مہر
اسمان کا و اوج منشیانی کی چشمہ نور افشا

چہین سنگی کوی جای خیال یار خواب
حالت بدین غنبد کوی کس کا آشنا
برنودہ ہی مہر حسن لطیف یا لا کما
ویرہ خانہ خرابی رولی بود شکار
دافن و اوج او کسی شید کہ کسی کو
سب یطولی میں لعل محکوا ہی خواب
خمد مکان محکوف نظر الی میں مہر کسی طری
بعد زون ہی بنو کی بند زون کی طرح
زینت میں راد کے کبار وون میں مہر
وقت شب سر بادہ نو تنہا مکان تو بایر

تیرتی قسمت میں میں ای در خواب
کوچ کر حاتای میں مردمان بیدار خواب
انکون میں ہی برنودہ نامان زنا در خواب
اور کتا بانی میں کوی استطایہ خواب
جانی ہی انیا میں و اوج کتا بانی
کبھی فاجہ زریہ یو و اوج خواب
ضج مک و کتا بانی میں چشم شب بیدار
میر علی انکون حسن بہت کتا بانی ملک
کو و اوج کتا بانی میں کتا بانی و اوج خواب
کسکو کتا بانی میں کتا بانی و اوج خواب

بندانی میں

مبیند آتی بی میری جالی آتش مایه کوسه
یو کجی دیوان کو میری غریب از خواب

یاد دهن کا عاشق دل کجی کا جنون
نفسی کی صفت اسکندری کو دیکھا
خاموشی کی مدینہ نقیض کا خواب
تصویری کھی ہوئی تصویر کا خواب
لی اس کا کما ستل اس کی کتا فلی
تغیر کا خواب نہ تغیر کا جوالہ
میرا رسول کو سرت لی پر کا جواب
بین لی دیوانہ مارے تحسیر کا جواب
شمنیہ کیتھا ہونے شمسیر کا جواب
تغیر کی محال ہی تقدیر کا جواب

۴ آتش کمان تکس اپنی نشقہ کرد و بیان

یگنائی یار لی میری تحریر کل جواب

ابن کا کار لی کید مطلب
آوہ مربع کی کس بد کشتی
ہیوقا دل کس ہی و ما مطلب
کافر و زندہ پارسا مطلب
خط کی تصویر کس کبلا مطلب
کو خیمہ میں دنیا ہو گیا مطلب
کو نقش کس ہوندا ایشا مطلب
سو خباہی ہلا دنیا مطلب
میری قاتل کو مضیا مطلب

مصحف روی مار کا ہستف کو
فزل کو دین وصال
مقتدہ میں راجی زبان کس میں
پیشہ امی کی کیا کردن ازراعت
نہم کھنڈان کس مختص

بر من سوز وصالکست به دل / تا کی ای دلی بنده خدا مطلب
 حسرتی عشق کون کرتا / کسی دوری دوا مطلب
 بنده خط او سس بند کرسنه کلا / کنول کر تمنی حب لکنا مطلب
 قتل میں میری کیا تا مل / لہجی موج خون بیت مطلب
 ای شہ حسن ہم فقیر و دل کو / ہی تر بان سسی تیری دعا مطلب
 دین و زلف کما میں / کبھی او لکھا کبھی رکا مطلب
 فتنہ پرواز چشم کو او سس کی / مگر منظور میں و غا مطلب
 آرزو دل کی رہ کئی دل میں / نہ شنائمنی حب کبدا مطلب
 جو کشت کر ہوا مقدر / خط ہنسالی کا پڑا مطلب

۱۶۱۔ شہر حال کو تباہی میں آتش

میری ہر شعر میں بندہ مطلب

نعم میں اپنی یہ مافہم جو استنا و ہیں / معترض ہوئی تو قال ابرا و ہیں سب
 صورت کشین یہ خاکشہ و شبنم ایجا و ہیں / خندہ برادوی لعل لب کی بنیاد ہیں سب
 کینہ عشق میں جوی ہو غلاطون حکمت / کوئی شاکر و سبکدہ نہیں استناد ہیں سب
 قطع ہو جای اگر سسندہ مہر و فنا / بہر کمر خوار نہان ہی گوی ازاد ہیں سب
 اح کل جانبی و اول نشی غوی تودہ شوخ / استغاث کریم مود و عیدا و ہیں سب
 روز اول سسی میں سایہ کی طرح کسی ہمراہ / رخ و اندوہ ملا ای اپنی ہم ہمزاد ہیں سب
 دفتر عشق ہی کیا دفتر خوش طالع ہی / نظری فرو نشدن اسجین گوی جملہ ہیں سب
 عشوہ و غمزہ بد مذہب باز و اندازہ / واسطی تیری کھکار و ملکی علا و ہیں سب

مخفی

نہیں تو اگلے دن میں تضرع اور گنا
وہاں لپٹے ہیں ہر شے کی خوشنویس
کون سا دل ہی نہیں جس میں غم عشق آگیا
کیا تھا شاہ جو وہ سرور والی انگلی
نجات دہندہ و دل کا میں ہوں کیا حوال
عاشق خستہ پیرستی کا سہاگنی ہر سب
آئینہ کی حسینولی جو زمین و کھنجر
نوجوانی ہی تو محو ہوں ہر تیری دیوالی
ہر شے کی آتش نہیں سہولت کا گل
اوسم خطا جو کہ نہیں قدر و فاعل برہی کی

نہیں جلوہ محبوب کی اباوہن سب
ان حسینوں میں غرض جویر فولا وہ سب
خاک راہ و فغان نالہ و فیر ما وہن سب
قد کسی کہ مگر استناد کو شمشاد وہن سب
نامراد انہیں کسی نہ ایک ہی ناشاد وہن
الذو کی ہی حد اس کا لہ لہ راہ ہر سب
وام ہن ابھی کہ شہریت یہ صبا وہن
تو جو شہریت ہی تو عاشق تیری فرما وہن
خوبیہ و یکسان ہن جو یوسف لی مری ما
وہاں کھان مختار ہن کو شمشاد وہن

نہیں ہن قیامت یا ہی غلامی قیامت آتش
نہیں ہن فتنہ پر فانیان اوس شہر کی ہن

مختار و کی ہی ہن ہن شہریت تو میں آج
ہوئی ہن کو شہریت و شہریت میں صرف تیغ
مختار و کی ہی ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن
فراہم شہر کی گواہی ہن ہن ہن
لپٹے ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن
خطا ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن

وہیکہ ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن
ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن
کافر کو ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن
واقع ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن
وہیکہ ہن کی ہن ہن ہن ہن ہن ہن
محسوس ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن

اوس نازنین کو دیکھ کر کسی ہنس عیب ان
 اپنے دکنی کاکسان ہی تھیں و سامع
 اجبا ہوں یا ہر ہون تھرا ہوں جو کہ ہوں
 لگا کیا ہمارا ظاہر دل ہی ہر گت رہا
 ہوش اس اور کئی ہیں خبر کچھ نہیں رہی
 بنام ہوئی تم ہی جو صواکب ایمین
 زاری ہی کر کی اپنی نصیب کو دیکھ لین

کچھ نہ کر کی اپنی کم نہیں اپنی کمر
 نہ فون میں نہ نہ کرنی ہنس و سر
 اکاہ میں غلام کی عیب و ہر سہی آپ
 کس دن نہ کار کھلی نکلیں کی کس سی آپ
 ائی میں کس طرح کس کئی ہنس کدہ سی آپ
 ہی خراسی میں جو یار رغن اس ہی سر آ
 پاتھ ائی زور سی نہ تو ہونہ زور سی آپ

خانہ خراسی میں جو میری طرح کرے

تھیکہ انہ اپنی سر کو میری شک و سی آپ

نہ تما صبح تینہ ائی نہ دم ہر تمام رات
 سولی سما دقتہ حکا کر تمام رات
 اندر ہی صبح عید کی اوس خور کو خوشی
 کھنچ میں کیا جو قید یا مجھ کو یا و
 غفلت میں بخش عید جو اسکو کہو و یا
 کیا اشتہار بار کی حالت بیان رون
 لگا بار دل کسی سی نہ میرا ہل سکا
 کرتی دی کرتی میں جو ہوسناک کر میں
 مارا ہی پیا نسو دیکھی بھی زلف یار کی

لو چکیان جلیں میری سر ہر تمام رات
 وعدہ می میری اسد کی دن ہر تمام رات
 نہ تھا اور زلف مغیر تمام رات
 دو یا میں زیر بای صنوبر تمام رات
 آب جی میں جھٹکتی میں کیوکر تمام رات
 رہی سی جان اکھون کی دھڑ تمام رات
 کیا کیا چمک کی نکلیں میں اشتہار تمام رات
 باقی چری دی میل غلط تمام رات
 ہو کا غدا اسب قہر مغیر تمام رات

و چاره یی که بر اینست این خوب

از شمع جو مولی تو بوی خوش

بند تو بوی خوشی که در دهان

نقدی که در دهان تو بوی خوش

تا صبح کی که در دهان تو بوی خوش

از آن خوشی که در دهان تو بوی خوش

و نو که در دهان تو بوی خوش

و نو که در دهان تو بوی خوش

و نو که در دهان تو بوی خوش

و نو که در دهان تو بوی خوش

و نو که در دهان تو بوی خوش

و نو که در دهان تو بوی خوش

و نو که در دهان تو بوی خوش

و نو که در دهان تو بوی خوش

و نو که در دهان تو بوی خوش

و نو که در دهان تو بوی خوش

و نو که در دهان تو بوی خوش

و نو که در دهان تو بوی خوش

و نو که در دهان تو بوی خوش

چون که در دهان تو بوی خوش

چون که در دهان تو بوی خوش

چون که در دهان تو بوی خوش

چون که در دهان تو بوی خوش

چون که در دهان تو بوی خوش

چون که در دهان تو بوی خوش

چون که در دهان تو بوی خوش

چون که در دهان تو بوی خوش

چون که در دهان تو بوی خوش

چون که در دهان تو بوی خوش

چون که در دهان تو بوی خوش

چون که در دهان تو بوی خوش

چون که در دهان تو بوی خوش

چون که در دهان تو بوی خوش

چون که در دهان تو بوی خوش

چون که در دهان تو بوی خوش

چون که در دهان تو بوی خوش

چون که در دهان تو بوی خوش

چون که در دهان تو بوی خوش

نہیں ان پر ایسی جگہ اس کے لیے ہوتی ہیں

ای خوش طالع مختاری ساکنان کوئی دیتو

۱۷۶

نماز تاد بہرین بین سر لائی ہی ہوئی دھشت	منزل تصویر بنائی ہیں ہوں یا بہرین د
چند دیکھیں کوئی دیوان بکھین ہی نہ کی	حسرت طالع ہنر میں ہی طالع ہی تھا
ہو کی شب ہوگی روز قیامت کی روز	دوسری کی بنی ہوتی ہوتی ہی ہوئی د
دور کو دل کی کدورت ہو ہو دیار کا	دینہ کو سببہ صافی کی و کیا باروی د
واہ دنی شائینہ کی قسم کی کیم ہو	چند سبب کی کہیں کی عقدہ بندی ہو
وانع دل پر خبر کنویں تو غنیمتیں حاصل	دشمن جان ہیں جو اہل دیکھتی ہیں ہو
دور میں کی زخم کاری کی تو حسرت کی	چند تواروں میں منزل ہو جائیگا باروی د
فرش کل بستر تدا ابنا خا کیر توی ہیں ہم	خشت زیر سر نہاں یا مکہ تہا زانوی د
یاد کر کی اجنبی بر بادوی کو رو دینے ہیں ہم	حبیبہ پڑائی ہی ہو ای ہنر خاک کو

اکس جالی حال کی شریعت کی ہو کر ہے

دل ہو اشیائے سن مارک لسن نا کس ہو د

نظر آتای بھی ابجا سخران کی رات	نفس چاہی کی جیتی ہی خراج کی رات
جلوہ گماہ ہی خود خید تھا و بسر ہی	جمع ہیں کو میں میری شان قمر آج کی رات
ہر نغمہ کوئی بنیالی و کا عالم	یاد آویں کی کل ای دور و جگہ کی رات
شام ہی دل کو خیال رخ نورانی ہی	خواب ہیں مجھ کو دکھاویں کی رات
دو کڑی ہٹی نکلے ہو کی ہی صاب	بعد میں کی تم ای ہو اور آج کی رات
دو شنائی ہیں یا ہوں عدم کی ظلمت	ای قلم ہوئی نہ صنوں کو آج کی رات

نہ ہوں نظر آتی

۱۷۶

آنکه در جمیع مملکت نظر آتی بنظر رکن انشای و ایستادن و ایستادن
بزرگوئی و وزیر قیاسی مکرر آتی

نخ زین کا خدی نامشای نیست	بدر کوئی کی انکونه کوته و دهی نیست
کل تیری چلی کی مس جوهر مکنای نیست	و یکش آتی در مشتاق تماشا می نیست
کوچه حور اقبال چشمانی نیست	همی سبب کی استا چون کی وای نیست
دندون محک خرا است چه نیست	بدر برادر کو صد رسی بودای نیست
نخن لقا است سرین کا جوهره نه نیست	جوهر کی ماسه سی که درن کا غیر ضرای نیست
و صفت جوهری هیچ و علمای نیست	بر و الماس کی که نای تقاطع نیست
مستق بر تیری در این اشک و نسبی نیست	پس معشای بن دنیا میں رو و حیات نیست
را کونی سینان مونس ضرای نیست	کا فرشت مونس محک و جان پروان نیست
قل نیست کسی خوشتر از مونس نیست	بیت ملاکی غنچه کی می طوبای نیست
حکم کسی اجماعی ضم من لای نیست	پروقه کافر می جوهر کوثر نیست
و به خدای خشن من مونس کا جین نیست	پیه کشتار می ترکتی می تمنا نیست
محقق هر وقت کیوس میری نیست	تجک و اباد کیس انجن آرای نیست
غیر کی کوچه کی مولا او بین نه چلیق مونس	مونس کی ویکه لیس مشتاق تماشا نیست
خواری انکونه غیر می جوهری نیست	صورت یار کی دیوانی من غیدای نیست
و چلیق مونس ان خوشتر نیست سبب کوثر نیست	ان کی هم چشم من کوثر سببای نیست

آنکه در جمیع مملکت نظر آتی بنظر رکن انشای و ایستادن و ایستادن
بزرگوئی و وزیر قیاسی مکرر آتی

162

انہیہ کی طرف نہایت آیا خیال دوست
آوی سپا بجای خزان ہون زمین درست

آوی سپار جای خزان خون و رست

پیشہ سے کیا ممکن تھی میرزاں دوست

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

سجدہ و کربن تحقیق سینہ فدا یار نہوڑ کسہ

نہ کہیں خیال میری طرح ہو جو باغستان

عالم شایسته کا جو کس کلمہ بیان کیا

لشٹی میں اسٹون کٹنگ بری میں کہیں

جو نہیں اوسکو جاہ و عیاری کی تمنا ہے

عشق ویران کوس کو وہ پہچانی جلد بیلگی

صورتہ کا تیری دل ہوتے کیونکہ غریبیت

اور استغنیٰ حسن کو مستطابہ جانی

جہاں ہر ایک کی قطع ہوتی ہے قیامی نامہ

ایہ کسی مٹی کا رخ پیار کا مٹی و

میں نے ان کو دیکھا تھا کہ وہ اپنے آپ کو بہت اہم سمجھتے تھے۔

ایکھن میں سجدہ میں بھی جیسا کہ سر

ساری نوزاد که کمی محضرت است

غیرتہ زردوز کا حال کا افسانہ ص ۱۰۲

۱۴۱

بقربان نشان حسن عظیم المسار قدس

بیاض لہری کی نظر اٹھن تدریجاً

صورتی و کھانی و یکی نہ ای گوشت

این طریق عیناً در هیچ مایه و از دسترس

جانب حقیقتنا اینی اگر برآید

ہر ایک فصل میں بیسی زرکاری در

فکلا نہ ایک اپنی زبان کی سخن درست

مفتی کا مقصد یہی ہے کہ ان کی طرف سے جو

اتحاد پر ایک کی ایسے ہیں

جہتی نہیں ہی تصور نہیں کیا جاتا۔

نقشہ درست متی و گنہش و وحی و

لی باعدیان کی رو بہ پیش مسکنیا جس و

شب اول جمادی الثانی

مقامی ہولی ریفٹ سٹریٹ

سنتیں جو کیا ہیں ایسا میں دیکھ رہا ہوں۔

سید محمد علی میرزا

بر رسول برده معالیه معج و دل و در
به ایام ایام کای مرز و در سنت

بہاؤ اللہ طسعت بالوطن و دست

طریقہ

وطن تو کونسا ہے؟ میں نہیں جانتا

میں نے اس کو اس کے لئے وقف کیا ہے

عشقِ سرور فی پیشانی نقاشِ حسن کی

ویناسی خاکی کوی ہر

فان كل استعجاب من قومك انهم

وہ فاسطیج کیسے لائی، ع میں

بال علم سنی و فقهی و اصولی و فرائض و دعا و غیره و در این کتاب

السرور في بيوتهم

کتابخانه عمومی

آرام بخشیدن به سربازان و متولیان امور

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المتقين

تاریخ ہندوستان

مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب دیوبند

پتہ: آؤ سرکس لوین اسٹریٹ مل بین مورو

وان کوئی ہی چشم سید کی قبر میں داخل

نہ اس کے لئے کیا عمل آیا جو باہر سے آیا ہو

بدین نامہ ایسے برادرین پر عرض شد

سید و امام میرزا علی محمد علی

اپنی شکستہ حال کسی بھی شخص کو درست

ایمانی و روحی جویمہ و محسن و مرست

سچ میں یہہ سنگت کی میں وزیر کس بدن در

شماره ۱۰۰۰

در استند می بود تا سرانجامش درست

کبریا که هر چه می‌خواهد می‌دهد و هر چه می‌باید می‌کند

میرزا یحیی بن محمد بن علی میرزا

مجلس شورای اسلامی

سکون و مسکاک کی کہ حکمت و تامل کی کہ کی غور و غلط

بہتر کی جوت میں جس ملک ترک جوت

اسری عیاد اور تیری سید و کی جو

جس نے اپنی کشتی کو بین زمین و آسمان کی طرف

کجا و من که ترک جو شیر کجا و من که در کجا و من

جوزہ بین روشتن ہر جس کی جوت

بسم الله الرحمن الرحيم

بہارِ عالمی میں یہی حسنِ حشر ہے
مکہ مکرمہ کا یہی نورِ کبر ہے

وہاں تو خانم جلالتہ (میں) کو دیکھ کر

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

بدتر بنی ہی غم غم فرزند کسی کو
دل کو نصیب جو نہاں جگر کی جوت
صدہ فراق کا ہو نہ شوق وصل کو
کسی عوض کی اس میں تیرا
سودا ہی نہیں جو نہ بھاری دماغ میں
آتش ٹپائی وہی ہی ان کو سر کی جوت

کس کو قباہت کی تو ای کچ کلاہ کلاہ
مار سپاہ رخصتی رافت کی راہ کا
شوقی حس کامی نصارہ ہی او کسی
محبوبہ کو دیکھ کی ترکہ رخ ہر وہاں کا
نہیاد کر دیا تھی امی مار زلفت یار
سوئی ہیں سو کہہ جاگتی ہیں خواہ بھگو کا
عاش ہوں بوسہ اح کا کل پر نہ ٹال بار
اوسن ترک ہی کونسا خنجر و دوسرا
روزیہ فقیر نہ ای باو شاہ کاٹ
کسکی لکڑی تنوع کا ہی بی تباہ کاٹ
یہ کہنای ہجر میں ہی اکوٹ شمع رو کا وہاں
لہو ترکہ تیرے قبضہ میں اپو کسی تیغ امی
موی مرد ہر ایک جہری ہی نہ کیست کی
بی وجہ ہا شوق کس نہ ہو نہ ای صندھ چہا
قاضی کو عاشقوں کی عدالت میں حکم ہو
برہن ملاہن انکے تو سر لکاہ کاٹ
لی حرم ولی قصور حمت سپاہ کاٹ
سچ کچ کلاہ ہی تو نہ جانو کہ راہ کاٹ

آتش خوش دل نہ کسی کی کا ہو نہ بکا
لی معنی ہی یہ صبح موزوں آہ کاٹ
دل میں کبر کی ہو نہ کبر کی جہاں ہی
نادر و انداز جس باہر ہوی جاتی عیبت
جول ابلیس میری جان بڑائی عیبت
بولی گدھ کو یہ سنا اور نکالی عیبت
ای نہتہ نکوی جو وی ابو ہست ہی
نظر لکڑی کو میری کہیہ کو دیا ہی عیبت

عاشقون کسی نہیں کیا سجدہ ادا ہو سکتا
خدا ہزار ہا بیجا ہی سہرا می فانی
ہر قوموں کی کڑی کسی کوئی تپتی ہیں
صاحبِ کینتِ نخلدان غنیمت ہو
جانبِ کینتِ جو دیکھوں بہانہ لیتی ہیں
یوسفِ لیتا ہوں تو انہی وہ کس کو
نشد مروت کو کہ ہوں و کمر ہارے ہوں
سایہ جان لکھ پورا نثر نہ بندتے ہیں

نازک سے سب کسی ہی فانی نذرِ مزاج
ایک دم ہی نذرِ جہان میں بھٹکتے ہم
دشمن ہی ہو تو وہ کسی کی دشمن اپنے ہم
بکوں رگہ رگہ نذرِ میں لپکا ہزار
باوجودِ میں تیرا یہ ہوا ہی اوسے شہر
میں کسٹم ہی اسی اوسے طفلِ سوج کو
صبرِ حقیرِ خوشبیدار عشق ہیں
کہ غمِ غمہا ہزار ہا نذرِ خلافتِ تیس
ہو تو دول کی مجاہدانی مجبور کر دیا
ہو بوند و بیکہ ہوں میں دنیا کا حشرِ حق کو

دعائِ بیشنی نذرِ کو کھاتی ہو عبث
اس خطِ کا میں تم جہاں جہاں ہو عبث
کجا و برو کی دنیا ہی کسی قدر الی ہو عبث
کس زبان کی میں کہوں تم کی جہاں ہو عبث
اکبر الی میں دھڑکے کو لی جہاں ہو عبث
کرب کی طرح کسی بیماری کی جہاں ہو عبث
سجھتی ہی زبان برا نہیں لاتی ہو عبث
و دشمن ہو دوست کی اکبر الی جہاں ہو عبث

ہر جہاں بانی ہو کی جو جہاں ہو مزاج
ہر مزود و غمہا کو ہی انبار کا مزاج
پیکان کی کسی انبار نہیں استنا مزاج
اوس کل میں کما کس ہی کیا قبا مزاج
کسی شمع کو کھتا ہزار کھتا مزاج
اصلاح پر تپتے ہیں کسی ہی مزاج
حشرِ جہاں ہی
افسوس یاد گاہ موافق ہو مزاج
پہر ہی کو ہر تو کی
ہو بوند و بیکہ ہوں میں دنیا کا حشرِ حق کو

تاریخ پشاور

فصل کل میں تو میں کیفیت خطہ منجانب آج
 بادشاہ وقت ہی انہوں نے دیوانہ آج
 دولت دیا تھی کتنی ہوں میں جو ان کے
 تیری کوہ کا ہی امی خانہ خراہیستہ آج
 جلوہ حسن پری دکھلا رہی فصل کل
 جو جو تجھ سے گویا بلزار عالم میں نہن
 وصل تیب میں اندھیری کلاہی وعدہ یاری
 وہ ہری چکر کری جو ناز و زیبای اوکی
 نزع کی حالتی کوی کشنا اپنا نہن
 اندام اوکس سراپا نور کی ہی نیرم میں
 ہنشین کتنی ہی کریش نصف عیش ہی
 امتیاز خودیشت اپنی زمانہ میں نہن
 جان سی بنیاد روزانہ شمع روکی عشق میں
 تلوی سہلائی میں بریاں خانہ زنجیر میں
 مجھ ہی دریاوش کو ساقی بلائی شہر آہ
 نقش آسب پر ہی صورت زیبائری
 رعت کو لگائی میں خسر بر سر طرح
 کل عار اور اس کا امتیاز جو جائی کا

وہ لعلستانی سی علامت ہی جان
 درج سرو و اچھو تیار جو نور نہن آج
 کھنڈ کل دتا رہی نوکل ویرانہ آج
 نسخ کعبہ چھوڑی برمن بنانہ آج
 عقل کل کھنڈی کھنڈی جو کوئی ہی دیوانہ آج
 قیمت یوسف تہی جو تیرا سنا آج
 شمع کا ہوتا میں مگر کہاں بھانڈا
 شہر آباد اوکی دیوانوں کی فانی آج
 دیکھ جسکو نظر آئی وہ بیادہ آج
 شمع اور جاوی جو تانہ اوں پر جو آج
 میں کون کون حال یار کا افسانہ آج
 ایک ساقی اموی مسند و کتاہی
 سنا تہہ لیکر کھڑکوی آگ میں پروانہ آج
 وقت کا اپنی سیالان ہی تیرا دیوانہ آج
 دیکھتا یوں ہی طرف شمشیر و جان آج
 خوشی میں قادی مجھ کو دیکھ کر دیوانہ آج
 آئینہ اوکس کا حصہ ہی مقرب شہنشاہ آج
 اسٹینائی کا تیری ہم تو ہری بیگانہ آج

میزن شکر دعا مالکی وه دینش به کمر ناز
و در آن شب که کهن ساقی کفایت طرب
و یکروز که بیکروز بی هوای خوشی نشسته بود
بان من پس چو دود آفتاب از این
عمرش بوی آلودن بن ابل و بنا کای و مانع
حسبم و حریف من من نیک و بد و تو
خاک خنک کوی قبری اندک شجره کرمی

کس طرب چاک کرون بین سحره شکر آه آج
بین غمین بماند دیون تم محکوم و بماند
بعد سحره بخش من و با او من و بماند آج
بی زرقعت کمر حق با شمع من بی طرب آج
بوسه کبری من حسین بی بالا خلاصه طرب
کمرک و در سحره من بر سر من بماند آج
قسمت خمر من بی و یک کمری بماند آج

در آن شب که کهن ساقی کفایت طرب
و در آن شب که کهن ساقی کفایت طرب
و در آن شب که کهن ساقی کفایت طرب
و در آن شب که کهن ساقی کفایت طرب

عاشق زکی مانند تیغ آب موج
غرق بر ناز اوتز جانای بجز عشق من
مهر آه من و بماند من و بماند من
و بماند من و بماند من و بماند من
و بماند من و بماند من و بماند من
و بماند من و بماند من و بماند من
و بماند من و بماند من و بماند من
و بماند من و بماند من و بماند من

در کشتی و در میان حال های آب موج
لی چلی کشتی کو این جانب کد آب موج
منزل من و بماند من و بماند من
آلگی کد من و بماند من و بماند من
آلگی کد من و بماند من و بماند من
و بماند من و بماند من و بماند من
و بماند من و بماند من و بماند من
و بماند من و بماند من و بماند من

کس طرب چاک کرون بین سحره شکر آه آج
بین غمین بماند دیون تم محکوم و بماند
بعد سحره بخش من و با او من و بماند آج
بی زرقعت کمر حق با شمع من بی طرب آج
بوسه کبری من حسین بی بالا خلاصه طرب
کمرک و در سحره من بر سر من بماند آج
قسمت خمر من بی و یک کمری بماند آج

ایک روز اس سراسی لاکلام کوچ
جس و موالہی ندول بن میری مری
ایک سرس روان ہون رہ کوئی یار
ایسے جادو نامہ کی طاقت نہ تھی
بحر صہان بن آسے مان سی کہلا یہ حال
منزل بن کو دل میں سفر چھوٹا
قوت نامی جانی پشیمانی کی خبر
جب بیکور و زمین ہون ایک واکل طبع
دن رات روز شب می وطن میں سفر
یاد دل لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ
یاد دل لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ
رشتہ صبح نہ مری نہ سوسے نہ سوسے
یکو کھن موہی نہ کی دوز کی کا کروان
ایک کیر امانہ یاد کو نہیں پڑ جاتا
می کھلے کسکی میر جام صوبی ساتی
وصل بن ہجر کا دہر کا جو کھار نہ تھی
کوہ تیار کو کشتی بن بیشت ای خاصہ
عہد مری بن تو کر یاد الہی غما
نور کا نام یہ نہ کروں میں نہیں

تن تو شمس بکا زبانی یہ مقام کوچ
تیری مقام خلاص سی کر جائیں ہم کو
دکھلا بک و خیر لعل عال مقام کوچ
صبر و قرار کو یہ ای صبح و شام کوچ
ہستہ کو کی جان بن یہاں سی دوام کوچ
آخر موصفہ راہ کامووی تمام کوچ
خبر سے تیری کرتا ای اسید نظام کوچ
میر مقام می وہ کہ کامی نام کوچ
وہ مجتہ مغر بھی بن ہوا ای خام کوچ
یاد دل لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ
یاد دل لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ
وقت کو بیکو کی کوئی کوئی ای
رشتہ کشتی یہ جان نہ تھی
یاد دل ای می کوئی بوی صحبت
ظلمت کو میں یاد ای بیکو کشتی
رشتہ کامی کوئی ای بیکو کشتی
یاد کو کشتی نہ تھی نہ تھی
یاد امت تو کشتی غفلت بن بیکو کشتی
نور کا نام یہ نہ کروں میں نہیں

الذی یلکرات

آتش ایک شے است جو تھماوہ دلا امام علی

سجود شکر کران بیکلی بن دو کو شصت صحیح

ہوئی جو ای قسم تیری سپہ بخت کی شمع	۲۰۰ جل سکنی ایک خالی جن کی شمع
بدر پراز ہونہ دیکھ کہ ایک ہو کی شمع	لازم غریب بن کوی اسپہ بخت کی شمع
جو خال غریب ہی وہ ایک شے است کہ	لو کہیں تیری ان ہون بن ہو کی شمع
ویکھا جو سخت روی پڑی وہی کو	۲۰۰ سجود میں نرم نوم سی ہی کر کہن کی شمع
بولی سن خود کتری زلزلہ کما کی کما	لیکن میں شمشاد پو پو پو پو پو کی شمع
بانہ حسان میں کیا کوئی کیا حال ہی	سویں سویں جوسی جوسی جوسی کی شمع
روی نہ صبح باکی الفت کی ملک سی	کیس کیس ہو ای ایسا بدن یا سید کی شمع
تنبہ میں سا مدد پائی ہمیں سی	ہوئی نہ خادو ایر جو مذکور کی شمع

صحرا کوہ دیکھ کہ تان کی شمع

یہ تان ہی تان ہی نہ سبب مجھ کی شمع

میں ال کس عداوت میں شمع	کندھما اور ایک میں ہوتا ہی نہ کی شمع
سیکے کیسی ہی تیری جسم طیف کو	ہم ملے ہر ایک کیسی جوسی کہ شمع
روٹی نکاری جوسی تمیں ختم ہو گیا	کا تھوٹی لی کر ویای تیلو و نکار کی شمع
جو شمع جنوں لی کو کہ میں زور کو رو یا	جوہر تو میری برکتی میں لڑ کو کی شمع
کو صیدنا تو ان ہوں پرانہای گرم خون	دو تان میں جوسی بڑگ نہ ملانہ خد کی شمع
تیرے صفت میں نکارین یا نہ بن	شیشہ میں ہو ای کب بائی کا شمع
کیفت شراب ہی جو بر سجا کا	یہ تو بائی چیرہ علیہ لوان کا شمع

پرتو نامہ
پرتو نامہ میں حکما ہو لانا تو دیکھتے
ہو جہائی کامزار کی آتش کا شکر سہج

خفاں اپنا جو کمری کچھ مستحیدان آباد
چون رخم کھن خاتہ احسان آباد
کون کی جو تیری دور بیان نہیں مرناری
ایک کمرہ بھی یہ دیکھی شہر ان آباد
بعد فریاد و بکودہ کنی میں نی کی
معدنوں کی کیا میں لی بیابان آباد
بدین دل کی خرابی کو جوی میں دیکھتے
پہری تو نامی کہیں یہ وہ ویران آباد
سرواگرتی میں تو غنچ میں شکفہ موتی
یوں ہی رہ جائی اس کیلستان آباد
ساری رونق ہی یہ دیوانوں کی دم کی آتش
طوق قد بخیر سی زمران نہیں مونا آباد

می کلر نامہ کی ہر نر میں جام سفید
چشم بدین کو کمری کر دوش نام سفید
سکہ اوس بت کی طبعیت میں رگلائی
صبح بونٹ کسب میں تو شرم سفید
کون کس نام میں صبح جوی ای مغرور
ایک دن موتی ہی یہ رخت نیام سفید
قطرہ اشک میں سحر کی کاکین نام میں
پتو تیرا ہی ہوا ایدل نامام سفید
دل کی تسکین کو میں پیغام صفا کا بھون
برزہ کا خند کا جو بھی وہ کل نام سفید
جانتی دانت میں وہ ماہ جو یاد نامی
وصل کی شب جو ہو صبح بیا بیا تو ہوا
نسبت اوس قسم دور آتش کو می انداز
کسی حالت میں نہیں کمری کس غافل
یاد کی ایک سید ویدو یاد نام سفید
افست مزج ہی زکین ہو یاد نام سفید
بس ہی انہی ہی زمانہ کی دوز کی آتش

خون بد و متوجہ من سنگسری سفید	خون بد و متوجہ من سنگسری سفید
و جمیکا ہونے کا وقت کہ وہ دھڑلے	و جمیکا ہونے کا وقت کہ وہ دھڑلے
رہ جان کی کہ وہی جو اس میں ہے	رہ جان کی کہ وہی جو اس میں ہے
خاکسار و کس ہوا لہو دل ریشم	خاکسار و کس ہوا لہو دل ریشم
سیر و غری تیراں کی جہاں کس	سیر و غری تیراں کی جہاں کس
عید کا وہی منی کہ وہ دلیر ہو گا	عید کا وہی منی کہ وہ دلیر ہو گا
دل نور ہی خیال رخ نور الی کس	دل نور ہی خیال رخ نور الی کس
لہو الی مردوں کو اھلاہہ در الی کس	لہو الی مردوں کو اھلاہہ در الی کس
سخت جانی میں نڈالیں نہ غم نہ کس	سخت جانی میں نڈالیں نہ غم نہ کس
وہ شکر لب ہی اسے نغمہ رخ غم	وہ شکر لب ہی اسے نغمہ رخ غم
کام فرما ہن قلقت کو جو دیوانہ	کام فرما ہن قلقت کو جو دیوانہ
شاویں و منس ہی عالم کا مرجع تو اہم	شاویں و منس ہی عالم کا مرجع تو اہم
عقل الی اصل حقیقت کس کی ہوا	عقل الی اصل حقیقت کس کی ہوا
ہر زمین پر ہی الی ایسے الی تائید	ہر زمین پر ہی الی ایسے الی تائید
نغمہ عیران ہی بقایا سو جو کس کی طرح	نغمہ عیران ہی بقایا سو جو کس کی طرح
کیون ہونے کا نزع آتش و لیکر سفید	کیون ہونے کا نزع آتش و لیکر سفید
جانہ فی رات میں کہوں جو تیری غم	جانہ فی رات میں کہوں جو تیری غم
شمع سان لہو دل منی کس کس	شمع سان لہو دل منی کس کس

سفر و کس

اور خاموشی میں ہم کا شوق و لیکر سفید
 جاس وی نہ کھن میں جس تقدیر سفید
 زرد ہو وی کل کس تو طبا شیر سفید
 کس فلک کر لی لی کس اکثر سفید
 شمع کا فوس ہوا نہ تکرار سفید
 ہنس بوخت کس لیکر سفید
 ہر نو ماہ کس دس ہی بہ تکرار سفید
 اڑ رہا لی اب تو حاور فلک سفید
 نہ جوری اور نہ موندہ کس تو شیر سفید
 خیمہ پر چڑھ ہو شل قد شیر سفید
 فقر غم کی طرح خاندان سفید
 سنج تقویری کوئی کوئی تصور سفید
 خون مجا ہون میں جند نہ خون سفید
 مروج ملک سفید مروج کشمیر سفید

عمر بر اعلیٰ نہ پرتب مقناہ میں بند
 رہ گئی اپنی زبان مغل اصحاب میں نہ

یارکی واسطی لکون جو خط ششوی قلم
 اینهم جنسی شایید که میری کوشم
 نیزی کرتی تو شایید که لکیده من تو شایید
 کوشم قلم من تو شایید که لکیده من تو شایید

تجربید که من من من من من من من من
 اینهم قلم من من من من من من من من
 هم قلم من من من من من من من من
 موهنه و بیای من من من من من من من من
 که کوشش کی تو شایید که لکیده من تو شایید
 بیز نای من من من من من من من من
 قسمت من کی من من من من من من من من

آتش خفتنی که تو شایید که لکیده من تو شایید
 موهنه لکیده من تو شایید که لکیده من تو شایید
 خوشتر از تو شایید که لکیده من تو شایید
 کیا که من و من خلاتی که تو شایید که لکیده من تو شایید
 دل من آتشی که لکیده من تو شایید که لکیده من تو شایید
 حسن من با اهل زمانه من تو شایید که لکیده من تو شایید

روح خفتنی من کی تو شایید که لکیده من تو شایید
 روح من کی تو شایید که لکیده من تو شایید

زور بازوی کو بازو کا میں سمجھا تو یوں
دشمن و دوست پر از ترک طین کی امان
دل کی دشمنی کسی لای حاکم نشہ ویریں
خدیجہ دسینی ہر یو یوں کو سیر کیا
ذوق یارک ہو سکی تمنای
فی کی تکلیف نہ یوں مگر اول لکھول کو

بس ہی انس کو تقدیر کا لکھا تو یوں
نقش حبیب ہی میری سنک لکھا یوں
نہ زہ ہنس کی من لی نہ بانہ تو یوں
خدیجہ کا لکھا لایہ بیجا یا تو یوں
لکھ کی کس رو کو نہیں من ڈلا یوں
موی سار سید برق سستہ انو یوں

دشمنی کی واسطی ان کی کوئی کج بند تو یوں

جلد ہو پر سفر اور مہ کف فرج تیار
باغ عالم میں ہوں میں کچھ سوچت
اہلہ بائی لی صحران میں ولایا بہت مجھ
جل و لا وقت کی سبب کی سیر کر لی گا
نہیں مگر کون نہ یہ کہ ہوں کی اور با
سینہ کی ہی کی شکل تخت کی سہم
سرخ آونہائی میں زبس میں مہ پایا
نونی امی کرید و کیا جہرہ بکھج حب
مضہ میں خاک کی تیل کو بدن چھتا
غم عالم کی شکار دل شوریدہ مزاج
کون کسی زور زدہ امن کی محی اولیا

ہو کیل تیری ہی لیس مصر میں زندان تیار
میریں شناخت کی تو ہی سرور خان تیار
لبو خان کی کی کھلی معجزان تیار
برجہان کی ہی ہوں میں صفت مکان تیار
دستہ قند نہت کی ہو امکا نہت تیار
خاک افریابی تو ہو کبند کردان تیار
زخم کی واسطی کتا ہوں نکد ان تیار
بادشاهی کی ہوئی کشتیان تیار
کشتی لنگو ہوئی کبر کشتیان تیار
میں ہوئی کی کشتی کشتیان تیار
کشتی کا کشتی کو تہا نہ کبریا تیار

بعد بخون جو کجایان میری سپهر را نشین

سیدیکر حکو مومل میدیایان تیار

خواسی کجایان بن عاشق کوی جانان	کنشت مجید کجایی میاکی نه و نهقان چور کر
کعبه ان جای اوبی چار دیوار دلد	یدان قدم رکتهای تنب ایاسیایان چور کر
کدایا دانه فراق یارنی اخر مجن	مونه غافل ملک کی عائل کو سلطان چور کر
مصطفی صنم سی منحرف نه اید نهو	موتنه ویکه ویکه خد کو کیا تو ایمان چور کر
لست نه بدیدر کبی الفت کسب معد	جید صیف نه کو سونا جای مهران چور کر

نیک بختون کوندی رخ انقلا ربه زکار

وا اصل خورشید بهوشنیم کلمستان چور کر

ای جنون کجیو میایان کو سوادری تیار	ای کل جلن کوی باد بهاری تیار
دل تو کشتای فکل جلن کو بر جلن وقت	بیشتر دل سی بوی جان بهاری تیار
جیکو مومل سی بی جو وقت کد لاغریایا	کنشتی لرنیکه بوی باد بهاری تیار
اسفند رنگ کجیو میایان نهین نویسانداری	یدانسی دیکمی کسی گردن هی بهار تی تیار
سرمه اندر خضار قیامت کسی	خسته لکری کی ترکیان بهن ساری تیار
مار بهو لکلی جو سنی هو تو میری خاطر	بدی رخو لکلی کرمی تنغ غمده می تیار
رزق بر صبح بهشتی می لی منست	خون دل محنت جگر کی بهر بهاری تیار
زندگی بین جوفرا غمده بوی تو بوسی	ای ملک ملک نهو گور بهاری تیار
اس زمانه بهن سیدای نهین بیکاری	نه تو تو کد سچی نهی نه کشتاری تیار
خند سی دیان او سو کو لکلف کا نه ایان کر	هری ملک جلن کو نه امن کسی کنه تیار

بهری دیوانه

کبرانی بی بیه اوسین ده کسی درای	جادو کیای غم نی کجه میری روح تن پر
همس خلافت احق قیاد و باغبان من	نالور سی اینی کس من بجلی کرمی مجبور
دیلمی قول کیکن نازک کلا یون کی	بیرونه کومنی سنجید شای کل سن پر

منای کیا جواتش مرتی هن اهل دنیا

ایکده و حبیب من براس ایکه کفن بر

بیا کونه محکوم و کیم کی بی اختیار دور	ای کو دکان ای تو بی فضل یار دور
مانند مزج قیله کجا به ششم سی	ده کعبه مراد هموسی نزاره و دوست
عیسی لی نسخه من سری بیمار کی لکها	دزد و فریق کو کرمی برورد کار دور
ای خضر راه منزل مقصود و الغیاست	جوتای مجله غریب کا مجسمی یار دور

کردن نه خم به شمع صفت کبر جانیان

تن پر سی میری سر کو کرین لاکه یار دور

دم نکلای نگاه چشم یار بر	تشنه کا دوطر بلای جان اس تلوار بر
ششم سی ده شرم کین شکل جانی من	راست بهاری هو کونی بی به بوم بر
خوشنمای صره محبوب بزرگ سیاه	عالم ایکه کلاتی بی کالی کشا کلا بر
جبر سکتی کوی ایر و کوشانه مثل زهر	ما تبه پرسکتای تنغ تیر کی کوبه بر
کنجانی اسب کو دور آن قدر کور اقباء	سیاه کیا سورج مکی کای کبی بر
کها کون رست و بلند راه الغیاست	چاه بین ایکه بانوز بی ایکه بان
سیر کی بجه میری اه کوی سرکشو	پونک بی ویک کرمی حبیب من محار

خود غلط باقی بنون لعل نش سی ملاک

جو کہ مفہور شدہ کتابیں چھپکر واپس آجیں۔

قصہ سدا زلف نہ کینا بستر
خطایکیریں عیاں کی مین کینیں
وہو نہ تو کی مریں یا کر و کھا فقر بیت

بیج و بیج می خاوش می رنایا بیتر
 بیتر نولی می می سورا کایا بیتر
 با نایا می می تو سورا کایا بیتر

و کبای حسنی قدرت خدا کی از چون بر
کریکی بر صید اکید های شمع قائل که
و کبای و خضر زلی به میانی بین خیزگی
نمای کوثر ای سستی می می جالی مسیبه صفا
کوی پشلی ملک استین طرقت موبه او سکا
بیلادیکس تو کو باز بیکس بقدر کفر نای
میری اور ز با ستمک فضا بوجان مونی کی
ده بدگوی میری کفر نای حیل سکای سکوت
مخود عین غصود دول الش میرا خون کو
تماشای یکبه کورستان حق نیرک مانه کا
زین تکبری تو بر جوری نه کر نیرید محو لی
هرج حسن بازاری سندیول نین مود کا
جنون لیمل میانی کو میز بازارا کستان
بیه حرف سینه کوبای ده حرف نعام

جبرایع طایر کا عالم ہی تیری رومی خوشن پر
رکون تھا حال یسار پہلا سوا ہی امنی کہ در
دوم طاووس کا عالم ہوا میا کی کردن پر
کلیک میں کیا تو کو دی سکا برعین پر
ہارا نام کندہ ہی مگر شک ملافت پر
ادھر ہم ہی ہیں کوسن او و ہر تم ہی ہو تو
وہ رہو ہون کھرا نہ ہی کسی خون ریزن پر
فرشتی میری نصت کر لی ہو کی مری کسین پر
یہ پری گری حمام ہی موقوف کلین پر
جو کل ہیں قصہ خود در ہی کشم مدفن پر
نشان دافع مجنون ہو گیا صحر اکی دامن پر
مجھ و ہون کمر غیبت نہان قحبہ کی حوبن پر
خوش آئی کسی سبکدستی کی کرس کی کوسن پر
میری مایم کسی اخت پر رہی کسی شکستہ ان پر

برایک صرع بین بیابان مکنونی بی تپش دوستدار لکا

جاری شعر کا انصاف ہی انصاف دشمن چون

بیدار می بی عالم بی کل و نسیرین و کوش بر
تقدیر لایس جو تو خست از تشنگی کسی ایما
دل نازک کو اینی خست خزان کسی کباوری
خدا تعالی متغیول کو بی لازم خاکساروی
دوب آموزی برایک صرع ایمنی وادی کا
سینیم اکثرانی بی تپش و کیتی اسکا
نهایت عین شیدا کا استی دل صلیای
نیکو ساخت طینت کو کسی کسین و نیامین
از ره جسد لسی ای قاتل طینت توئی طالی
نہا مگو نجایام بی عمره یقیسون کی
سبحا بر سبحا میری خط مشوق کا مطلبه
تیری زلفت سبیه الیکدن سفیدای یار بود
جو کامل بی نہیں ایشہ کر او کو بدیں کا
حسرت طونک مندی کی برایک دانت کتبی
فنا ہو کر بی چوٹی کی نہ جو نظارہ بارکی
اول حسرت مشوق کو لایای راہ پر
منکر بی خوات صانع عالم کی دہری

جو زمان چین نازان بی اینی اینی جویں پر
بر بردانہ کسلاری جین شمعو کی کرہ بی
چہری جلتی نہن دیکھی کسی شیشہ کی کرہ بی
پیادوی غالب ایمنی صحرور و کیتی
نہن ممکن کہ کرد اور کرہ بی اینی وادی
کیندا اموی شیری بی کیندا ای بدین پر
جوس موی نور کیدون ایک بین کیتی
شکو فہ بہ لسا ممکن نہیں دیوار این پر
طلا و نقرہ کو ایک کیتی ای اقبال این پر
لٹا و یکا محی شمس کیتی خوراک کلیم پر
مقدر بی محی عاشق کی کس طفل کو دن پر
سہ وہ بی طلیعی جو طریق روز روشن پر
ویان زخم کاری خندہ زن جشم سودا
یقین بی خاک ہو کھی کر بی کرانی حرم پر
ہماری خاک کی دوی کر مکی فتنہ روی
عاشق جو روز و رات لسی ہی ماہ پر
ناخموں کا عمل ہی فقط لا الہ پر

دلکدای این

و کسای برق ز جوی نری در آن توی
مرفون این اسیر عین هزار و تنی نامه
کو چس میدی نو صبا و در سکه سی
و عفت کوای ویتی کو حاضرین سرور
تسلیت کی فولی و عید اکو سید سن کو
میرا گشتن شکسته و بیای عشق بودن
تسلی غلامی ملک نیده در و کار
یاد اکماید سینه جو مرگان یار کا
امی طفل او بری گذرگاه گاه هو
ازاد سبیل می نه بر موفی کی سبیل
ویتی بن خیالی و لک و شمشیر کی تیغ کی
صد حب لالی صوفی عالی مقام می
ازادین عاشق کو بر ماه کای بقیع
کو سر نایمی برده ملی اسکی شور سی
کشمیر علی کی خط سینه کی گشت یی اسکی
ویدان یا کسی سهای بن اکتبه می
شهر تیان می حوصله فریاد کا نکر
مستاق اهل میکده بن بیان کریم کرمی

ممن کا شکست نهایی ابر سیاه
بجهای تا شش صحرای شاه
سرت کی بعدای می خاک اینی ماه
مرا ان کیا سجد کی پیاختان گناه
و بوکا بر افیر کا مجید و ابو خور
مستای ناخدا میری حال تناه
عین نو طر اینی سر و یو سیاه
نوس می بن وید مردم گیاه
یکیه تیر می فقیر گای شاه
و یکانه کج کو سر مار سیاه
یکه بنی یو کو سیر کی تناه
و حقول سکا کسب لایامی طرب کی راه
یاد زبیر شمله باطل نزدین کلاه
و صحت خطا کی اینی و اثر دارا
جایز گیاهی سجده استواری گیاه
لتن بن مولی جو بری اینی نگاه
بیان یکسم قدی پری کی می واه خواه
ابر سبیل کا طبع بن خان قاه
و

و آتش زمین کو بی سجنه چون آسمانان

نورهای بر روی کاشک مجملو جاده

عشقی می بین کنیا طغری فغان بیدار	نم حکم رانی بر هوا میل سلیمان بیچار
تیر ماران بلا مجملو می باران بیدار	زخم خندان یارین بی زوی خند لب بیدار
برق کی چشمک سی کم و قندی و دل بیدار	لی بجا هستی سیم سی باران بیدار
نرگس سبلا کوکلی چشم فغان بیدار	زلف سبیل کو کجی گوشل کلکو جاد بیدار
لی سواران من من مرد میدان بیدار	شاخ ملین بریده طفل غنی سنی ظاهر بیدار
سینه بیکانه مون لیکن مون و مان بیدار	کیا سجو که مرد و نندی من مجملو بسیار چین
بانج لی سبیل لی سبیل ره دیوان بیدار	زلف کارونا قریب چهره ریکین بی شرط
کشت بی تلوار کایار که میدان بیدار	چاک بران بر ایک کلکا بعینه زخم بی
لالا از زبان می شمع ایوان بیدار	روشنی هووی جوا که نوین تو سبیل
مکل خوش روی افلاطون دیوان بیدار	اچو من من صفای سینه اشترافیان
دلق زینورسل بی زهره خوان بیدار	بیش از من بدون کسی بی کرم کی شکسته
نقش دندان خندان نقش دندان بیدار	زنک میرا و ترا و یکیکه حیران هوئی
جالی بی تیری کلک سی جالی بی جان بیدار	جان تازنه آلی بی آلی بی تیری بانج بین
لی سینه او خزان مون بین شیان بیدار	تخل ماتم کی طرح مون بوستان در بین
سرو شمع سبیل شینان بیدار	لاد و کلک سی نور زبانی بزم چین

سیر سیر بانج جانی جو تو ای شمع رو

صدقی موتی من تنگی من کی مرغان بیدار

کر و کلفت جم ری می روزمان مالای سر
 کیا زمین بر آنگاه آسمان مالای سر
 لکرا لکری

کیا عجیب ہی طرح متعجب و کامکشانی ادا کی
 ہرگز کئی کون کوئی تلواریں بالائی
 برق میں چمکتے تیرے کتبے کی گواہی
 کچھ ہی تیرے جود و دستاں بالائی
 ہاں تو جہاں کرم کی تیری ادا ہو مراد
 سیریاں کی اپنی تیرا تو یہی ہے کہ
 رکتی ہیں اس تیرے سر شالی کی ٹہنی
 خون ماحی کو یہ ہیں اوس نعلی چھنی
 ان مجھ سے ہاں سہا سہی اسی ہاں سہی
 کیا سمجھ میں آیا کوئی شجرہ و صفت
 پہل و قمری بارہ و نورانی ہیں جلال
 عالم بالائی غنیمت کا آئینہ نگاہوں میں
 اس قدر توسل کرنا ہوں ہیں براہ شغی
 فکر کی آدمی کی جہاں سہی سہی
 لکھ کی خطا سہی سہی ماحد کی ہونے
 ایک دن انعام سہی روی ہوا الی ہوا
 صورت سہی سہی طفل حسین ہونے
 کون سہی سہی سہی سہی سہی
 حسرت سہی سہی سہی سہی سہی

نیز بان گشتای مدی مناجی بالای سر
 دم حشری بر وجه و مشک کرکن بالای سر
 اس باکاسطی بدوی و طرب بالای سر
 ساقین سی کج کی لوتی بی جان بالای سر
 نیز دلی گشتی کشتن با جان بالای سر
 نو گرمی جو دلی یکسره جان بالای سر
 کید و ستایش زایه مکان بالای سر
 دل بسته طریقی لای بر سر و طیان بالای سر
 ستاج نصیف سهی ملکی گشتان بالای سر
 جهان و من من من شایف و انی من بالای سر
 گل کو خنای جو و سر و لال بالای سر
 استلار بر سی گشتی و من و من بالای سر
 با و کتا و بری گشتی و من بالای سر
 جای جو کسوی و من و من و من بالای سر
 بیای سر و خاکی و من و من بالای سر
 طریقی کس سی خاکی و من بالای سر
 اکتون بر کس سی و من و من بالای سر
 لوتی من خاکی و من و من بالای سر
 کتک بی و من و من و من بالای سر

کسکه نیریزین قرین نهی رسته چله
 حیل آتیش سرخ حسن کو بیله فرور
 بهی و دیوانه نسلی و کامروی لای بیم
 نایه سهرین نهان رگورین من سوادش
 از روی بادون بدای سخی بیله سهر نواور
 کون بعلقب کین غیا لیکل غلجین نه
 نادره تارون تو بیله کینل من بشارتین
 خجل خلیج کین کوی آتش و ترکس جیکس
 نالی کیمین نه تروحه خود بهان بالای

با و لای بلای نه تیری ای حایل لای
 استخ بی باندی کلاه و کتان بالای
 احیایه پیل کین بایکین باغبان بالای
 موی سدرکی بولی سنبلی بویعوان بالای
 دست خفته بیری و دوش کشت بالای
 طره کیسوی اوج کلاه کور بالای
 کیوت له تارایه جله کای رمان بالای
 خجل خلیج کین کوی آتش و ترکس جیکس
 نالی کیمین نه تروحه خود بهان بالای

بر کین اکره جواد و فطرت کین حیل و دیوانه
 ابروی بایک سهرین من جنو کین کور
 روزه کین من بیل کین طلیح کین بالان
 باوکی جوی کین لکلی حسن من کین بالان
 موشک کین من جوی کین زیاده سود
 جگر و دل کین کین طلیح کین سنی
 عشق فیدون کو کین و جیکل تم من
 سن جوبان من نه تیری ابر سیکل لای
 دل احیا کیم نهی اون زلفون من
 کرمی من شب کیم اکی سیای لای

لوشنی کین نظر کین ای کین و دیوانه
 رفص و کوب کین کین نه تیر لای
 لوشنی کین طلیح کین کین کین بالان
 نادره کین من اون بول کین کین بالان
 و دیوانه کین من کین کین کین بالان
 کین کین کین کین کین کین کین بالان
 مستی کین کین کین کین کین کین بالان
 و دیوانه کین کین کین کین کین بالان
 کین کین کین کین کین کین کین بالان
 جان کین کین کین کین کین کین بالان

چرخ خوربان بین تفاوت نہیں لکھو کی پسند	طرہ ہی طرہ نظر الہی ہیں مستاروں پر
مردنی جہاں ہوی و ملکین کی مہر چو	جہنگلین تنوکی تیری چشم کی بیاروں پر
جا کھلتا ہی جو بانو میں دہ شوق منزل	یہ ہستیان ہوتی ہیں بوجھ کی خیرہ اردن پر
خاک چھوای ہی سودا کی کھدائی کی	اثریاب برسوں ہی دراک ہیں عیاروں پر

سورماں کا میری جس سسٹنای لکھ

قفل مرغان چمن لکھ ہیں خفا و ملک پر

س تہ نہ ہی بعد فنا حسرت قدر اک نمود	وامن ترس سی لکھی ہی میری خاک نمود
کون جہان ہی بے حوصلی دیام جہان	ملکیت کج زبان نظر آفا تھیں لی باک نمود
کلمہ ہرگز نہ کسی جانہ کسی صورت نہ لکھی	سہوین الودہ ہماری نگہ باک نمود
عسکر کی توشہ پایا جو ملکین وں پر	مینی جانا کہ زمانہ میں ہیں جلاک نمود
باختن کسے ہمارا ہی ہی کیا عالم ہی	نظر الہی ہیں چمن خشک خاک نمود
کیا کہوں اسکو جو فکلی ذخیرہ ایک لک کا	دو کسمند معین چہی دیدہ غمناک نمود
استن قدر و خطاں کسوا سطلی کا ساقی	زیر و لو اوچین لہندہ ہی ہیں تاک نمود
استخوان خاک ہوی خاک ہی جہاں	صافست ہونا نہیں اسبوی و صفاک نمود

وہی سستل و بلند ہی زمین کی انش

وہی کر و شیں ہیں شے و در ہیں افلاک نمود

جو شش و خر و شیں ہی ہمارے ہیں نمود	بتیں ہیں موجود ان بخراب کہیں نمود
پاؤں ہیں یا کہ شہل سحر نمود	بعد و م ہی کمر کی طرح کسی وں نمود
برسواں ہی رور نامی نہ شہل و زمیں	ہستی ہیں بدتون کسی میری زخم نمود

خسار بار پر نهن آغاز خط	دیکه نهن هی اکهن لی سوچ کهنوز
انجام کار کا نهن ایا خیال کهنه	غیر جسته یی بولی شتی بن باد وطن نوز
الم اون اژ لوکی کی کا جو هی سوچی	بل کهنری هی زلفه شکن درین نوز
ظلمت کی کیا امید کنن سماکی	اسینی نو واسه کتای ایان کهنوز

ایضی صفای سینه کا حیران کا هی

دیکه نهن هی ایضی وه بدلت نوز

فیض سی ایر بهار یکی بوی گلزار سبز	سدقی منجانه کو بند هوای و ستار سبز
شدت درد جدی سی لکڑی طالی	مزد و موجانا بون سو بیا بهو بهار سبز
ایسا دیکه هی نهن جانا غورده سی	ایینه کی لک موجانای روی بار سبز
فیض ملکوتی سی هوا و کوه جو بن بدست	کیا کرن باران زین شریین اسباب سبز
هون بین وه بیل جو اهر خانه سیکار یی	سرخ مثل مثل کل شکل زمره خار سبز
زخم پهلوی نی و کلا یا تدا یکدن کو لکر	هوکیا سینت سی رنگ مرهم دکا سبز
شورش دل بین از می تابش خورشید کا	تا کسکو کمر تی ایضی اه آتش بار سبز
انقلاب و برسی انبان نهن هی سن هی	سبز خطای هوئی بن لاکون حس سبز
جبارون جوش جوانی کی غنیمت جانمی	خشک کمر نخل بر متان نهن ز بهار سبز
میکنه بین سیر نرکیان و کهن کی هم	جام مونی تیار بهر باوه کلنار سبز
بسکه اشکول س غمی هی میری کورین روبر	مهدی کی طشی سی شتی هی بر ای کور سبز
ویکی کسکوه زربن قبا کرتای قتل	سرخ یکجای غصه سی قری تلوار سبز

کون کتای نهن غدا سیس اسکو شق

چہرہ انشہی مشاعرہ ہمارے سب

درہ خورشید سو ہو گی جو دیار کی باس
طرز لطف میں تیرا بہتین خستہ کی باس
کو خستہ یار میں تیرے کی طرح لاشہ ہوں
بے تیرے تیرے کہ وہاں تیرے وہاں تیرے
مجھ کو درباری کی خدمت ہو تو ای غایبار
بقا خیر عافیت میں کی ہے یہاں دامن ہستی
کے تیرے اس کی خطا تیرے کلو تیرے کلو
مار مجھ کو اون کیسوں کے پاس ہوں
اب رہا ان خوف شہر و ست میں تیرے کی باس

ستائیں بنی حسی جاگرت کی دیوار کی باس
خوش ناکستی میں کوئی کرنا کی باس
ور کی تیرے کسی ہونے کی دیوار کی باس
کس کی نسبت کی بال تیرے تیرے کی باس
سایہ کوئی نہ وہاں تیری دیوار کی باس
بھونچا وہاں ہی صبا کوئی کلاہ کی باس
وہ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے کی باس
وہ تیرے کی باس تیرے تیرے کی باس
وہ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے کی باس

یہ کہنا ہوئے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

جلد میں ختم کی ہفتہ عمر تیرے تیرے
جہان کی کورسی اسلام جان تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

سپہ کوہوں کی جاتی تیرے تیرے تیرے
تمام کی کئی قصہ مختصر خاموش
رہا تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے
تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

موی قاتل قاتل عالم صاحب رخ یار
نه مرده ای می سبوی نه سپاه چلی کشت
روانه توانای پهلوسسی کجلی پیری بلبل
کشد زلف کمالی نه نایابی نالی
بجز قصه موی میان یار افش

افش جان بی نیرای سر و کل اندام
طبع عالی یار کشتی می تنه شکی سبی محی
کس طرح کترای بیه و نشسته کور آدوی
چیز محبوب کجیو نه من لبر اید ای
ایدل روانه بتیالی سسی کجی حاصل نه
دم فنا توانای دامن کی برایست کتری
حسرتی خاص غدر مکر کوری می خراب
سینه کولی کی صدای بیه که کندی
ایکدن لایانها جام می تیری تو توان
جشتم راحت کار دست بیضال فام
ابنی صورت سانی اینی نماند گاه ای
میکده بین جلای سیر عالم نیر کس

جراحی نه نیست نوی کتری بی سحر خاگر
به راکیا پس دیوار و پیش و رخا موش
صبر اف صبح کسی کترایون میشت خاموش
دلا بیست بین کلا کونشت کونیا غاگر
کسستی و یکسای معشوقی کرخا موش

یستایو به مکر کی کترای بار کام قص
بام بر کویا که بین یون اور بر بام قص
فی الحفظت کجی نه غرض ارام
تبت کی الی کتری بین فدا زافر جام قص
هوسکا طایوسسی کجی قابل انعام قص
ضرمن امید کوی برق کا بیغام قص
بزرگتری چنی مجو مال سیم اندام قص
بفرادی می تیری بیا ایدل ناکام قص
احسنت کتای می کزدون مینا فام قص
عمر هر مقام کور کتری بی ارام قص
کیا سنجیکه نه رعد کتی بین خاص و عام قص
قفل سانی جایی فخر اهد و فام قص

دلای پهلوی می از تریش ستایه تنها

پینہ و ہن جہاں جہاں صبح و شام قصہ

اے مومن! شیعتہ میں لکھو اور سلف میں غرض
میں لکھو کہ میں نے شیعتہ میں غرض

عشر صورتیں خیال آمان نفس کا حرف
حقیقت نفسی در غایت اسب میں کی گئی

استادان ہونے کے لئے لکھنا

و این تصویر را نقاشی کرده و جوی جوی را در آن نشان داده

ہر شخص طلبہ کی جس اور رعایت کی غرض سے

سبزی سنی فطامه کی نوای غم غم غم
کیا کہیں رشتہ قریب کرم غم غم

ایسی قریب آئیں جو غفلت کی گمان میں نہ رہیں
حق حق کہوں جو میں غفلت کی وہ ضلعت میں نہ رہیں

مفتوح است امید تو در خیال من نیست

وعدہ منوع یا دیگر کا قول و منسلک غلط

سخت کوئی سی بھی نہیں اسی بار لجا بٹھا

تمام نویسنده نهاده کتابت منور کبود
طرح ناما کمالی صبح بستم کار لحاظ

موسسه روحانی در مشهد - بنام
مجلس علمیه در بنیاد کافیه و بنیاد ابحاث

اشترک بہرہ جس جس ایسے رہن
فرمایوں پیر ماقیت کا

برقی مانع علی سید محمد بن علوی، دہلی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مجلس غفران و کرم و شادمانی که در
مجلس غفران و کرم و شادمانی که در

وہاں پہنچ کر ایک شخص نے کہا کہ وہاں ایک لڑکھنؤ تھا جس نے اسے مار دیا۔

نیز در تمام تقدیراتی می بیند که کل بین علم و توحید و خدایتعالی

فدایا رکتی بن مس جہ پورہ

صاف آنای نظر بون کسی نو برن	بهرین غا بنوس می بسینت منور شمع
اور گئی اغیارستی می میزی اعلیٰ	ریختن مجلسین غنای یکایک می مجور شمع
خینغوزن کو اپنی دوستی نہیں مجلس فرشتہ	کست پونی روشن میان چکنہ درنو شمع
شعب کی نسب اکھ شعلہ کوئی گرم	صبح کو بیدار کر بلی سردی کا فور شمع
ای فلک آتا تو محل میں فروغ انبیا می ہوں	یار کنی تیرو ملک بیٹی ہم کبری ہو دور شمع
بام برتولی جو چھو ایا بلنک ای شمع	برائت پر خوش رہی بالای کوہ بر شمع
بنہ می عاشق ہی حکمر کشتی می جو مرگیا	اشک کبرم دسینہ سوزان تن مجور شمع
میدہ منیادول روشن نظر ایا شمع	اور گئی بزم جمالی صورت کا شمع
عجب جوی یار میں فکون اندر پیر الکر	راہ و قتلہ می پری مجھو دکاوی جو شمع

صورتح بردانہ جلیقہ ہن قیصر و سیاه

سوز غمسی ہو کیا می آتش مجور شمع	جمع ہن بردانہ و مرغان خوش انک شمع
روشنی بزم ہی بیان جبرہ کلا شمع	جام و میناس قی جو طریک صاب و شمع
۴ اوٹنی ہی اوسر رونو محفل کی شکستہ ہی	کہر سو کی رات میں جسنی مکان تم نک شمع
کچ مرقد میں میہ دانہ دل سی میرا حال ہی	موم ہو کر نہ گئی میری لحد برنک شمع
آتش فرست ہی بعد فنا ہی شمع	اہلی لک ایس کی قی باقی لک شمع
ست عیدیں کسی نسبت ہی کوئی ناموس ہی	دست نشینتہ امن مضمون کل اور شمع
فکر رطلین کو جو ہوا گشت فندق کا خیال	مضمر مسکسی غنقا ہو صدای رک شمع
راہ ہو لون کرشتہ ایک میں تیرہ روز	

راست پر جانیں نہ لگنا تو دل کی شہین

[illegible][illegible]

حسن ناقصی کی کوئی دانش نہ واسطی اکبر

وَلَا يَكُنْ مِنَ الْخَالِفِينَ

بزم بین رکین خیاو کی جو بورکوشن جبراع
روشنی ملو دو مار دگر مکن غمناک
و کو بیداری عین خنای خیال بروی پیکر
سیکون پروانوں کو کستی کی خاک سیاہ
دل عمار مرده سی سینه چلایا کوزی
با کو بیکر کالی محبت کو بیانی خمر و خمر
جمع تک صلیبی سی اونیسی جاردی ہوتی
پہاں آجادی جو خمرین جبراع کشیدہ
کچ زر برکت طلائلی کیا مہر و کار
منزل مہینن عین روشن کو بی لیا و تکی
تبیان او کی بنا کرین کردی روشن جبراع
رانت پر عینای یہ اچون پر عینای
تازہ ہو جانای باور فیکان کسی زلزل
قلب ہست کذا خوشی سی ہو دی
بسکہ صلیبی ہن حسد سی دیکہ کر مر افروز
امن بین رکیتی سی سر سی فیکہ کی رو سید
نیل کامقدور تو او سکون ہن باقی رہا
زور فرقت کی دیکہ کسی ہی سی سیاہ
کون کتای ستاری اپنی برق او کسی

نست سکتا ہن سکتا سکتا سکتا سکتا
تیزی جبراع کا کالی لسی لسی لسی
راشت بیروین دیکتا ہن لسی لسی لسی
موم کر سکتا ہن لسی لسی لسی
وزع کبینہ کالی کو یا کو بر روشن جبراع
اتر افروزی س ہن لسی لسی لسی
شام سی مالوس کستی سی لسی لسی
واسطی تشبہ کی ہو لسی لسی لسی
خال کچ لسی لسی لسی لسی
رانت ہو جانای تو دیکہ لسی لسی لسی
یاو سی او دیکہ لسی لسی لسی
دل کو دیکہ او را جا کبینہ لسی لسی
کاروان کرتای اس جبراع لسی لسی
موم ہو کر کیا عین لسی لسی لسی
زور او دیکہ لسی لسی لسی
جو رہ جانای کرین دیکہ لسی لسی
کر جانای اب لسی لسی لسی
و کو ہو دیکہ لسی لسی لسی
بن کیا ہی لسی لسی لسی

جان من و نه مجرب کی دل بلیش من

خانه خالی من و یکبارگی کهن روشن چراغ

دوستداری کی اریسی استند بروی اگر

این چراغ من و ملاوی راه من و شمع چراغ

یکبارگی من و کسیر روی من و یکبارگی کسیر من

یکبارگی من و کسیر روی من و یکبارگی کسیر من

تو شش افروزی کبریا با هم من و شش افروزی

تو شش افروزی کبریا با هم من و شش افروزی

مساحت کار کنای کینا و سبک استند

مرد میدان من و تو غلی و کمر میدان من چراغ

جبهه کما شمع روی من و رخسار من چراغ

جبهه کما شمع روی من و رخسار من چراغ

شمع میدان من و سبک استند بروی اگر

شمع میدان من و سبک استند بروی اگر

کوتاه من و سبک استند بروی اگر

کوتاه من و سبک استند بروی اگر

کینا و سبک استند بروی اگر

کینا و سبک استند بروی اگر

تو شش افروزی کبریا با هم من و شش افروزی

تو شش افروزی کبریا با هم من و شش افروزی

شمع میدان من و سبک استند بروی اگر

شمع میدان من و سبک استند بروی اگر

کوتاه من و سبک استند بروی اگر

کوتاه من و سبک استند بروی اگر

کینا و سبک استند بروی اگر

کینا و سبک استند بروی اگر

تو شش افروزی کبریا با هم من و شش افروزی

تو شش افروزی کبریا با هم من و شش افروزی

شمع میدان من و سبک استند بروی اگر

شمع میدان من و سبک استند بروی اگر

کوتاه من و سبک استند بروی اگر

کوتاه من و سبک استند بروی اگر

کینا و سبک استند بروی اگر

کینا و سبک استند بروی اگر

تو شش افروزی کبریا با هم من و شش افروزی

تو شش افروزی کبریا با هم من و شش افروزی

شمع میدان من و سبک استند بروی اگر

شمع میدان من و سبک استند بروی اگر

کوتاه من و سبک استند بروی اگر

کوتاه من و سبک استند بروی اگر

کینا و سبک استند بروی اگر

کینا و سبک استند بروی اگر

تو شش افروزی کبریا با هم من و شش افروزی

تو شش افروزی کبریا با هم من و شش افروزی

بر سر کس قدر کارها مضمون نهان بندد
چو مسکینی ارون لیلو کی نقلو چو کوه
جلدین کی بوشوق شهادت کی بهتری
ای عذیب دل بعلین سمجھا ہوں یار کون
آیند کی طرف نہ خیال آیا آب کا
لایا ہی عشق حسن کا تیری کشتیاں کشتان
عاشقی واد فوادہ نہن دورہ شوق
فلانی تیری رشت کا تیرے کہ سلسلہ
سمجھی نہ معصیت کون فلانی شوق
کرد و نس جانتی ہیں ہی ہم کنہہ کار
طاقت ہی کسکی و کسکی جو غیبت کی لکھی
عاشقی ہن محسن جو جاپو ستم کرد
بیت لحران میں مری وہ یوسف ستم کرد
چو شوق جنوں جو کسم کل کای زور شور
وہو کا دیان و ام کی کس کلکی نطف کا
شیرین ہی جانی لولوسی بیزن لولکیا

مدت پوری نہیں کسی شمشاد کی پیکر
نہو کین کین نہ سو سن زبا کی طرف
کروں جھکا کی کوہ جلا کی طرف
جانی و ہنای حب تری امداد کی طرف
دیکھا نہ تھی جوہر فولا کی طرف
آتا تھا کون عالم ایجاد کی طرف
فریاد کس کی کان ہن فریاد کی طرف
اوزی ہن اسیر و کلا آواز کی طرف
مد نظری حسن خدا دار کی طرف
موندہ سوی قند الہدین ہوں عباد کی طرف
اوس فتنہ و فساد کی جیاد کی طرف
کسکا خیال جانی ایجاد کی طرف
شاد و لیکای کھنڈ و غم آباد کی طرف
سودا کی کھنڈ و غم آباد کی طرف
بیل انشی کی کھنڈ و غم آباد کی طرف
خسرو دیکھا کسکی عباد کی طرف

آتش یہ وہ زمین ہی کہ سین ہن شفق من
سودا ہوا ہی میری اوستا و کیترا ہن

رجوع بند کی ہی اسطرح خدا کی طرف
بہری خیر ہن سنی میڈا کی طرف
بہری

آتش بقول مصحفی و عارض نہیں
کیونکہ آگ زمانہ جہان کی تنہا کل

ویم ی یار کا انگوٹہ میں فلک شمس وصل

بہرین میں مجی شکل کی سمانا شمس وصل

شیر و شیر خوار بیا بین کئی جگہ کھانا وصل

با و بیواری کی ہی سب کو جگہ کھانا وصل

حیفہ سوئی غنیمت ملک سمجھا ہوا وصل

سختیت خفہ کو ہی تاج جگہ کھانا وصل

وقت کو پاس کھتا ہی غصہ غصہ وصل

موتی کیم نہیں کچھ سید کا ان شمس وصل

عشق ہی اکھنڈ کو نو و نشی چھن یلیکا وصل

بانتی یار کی ہی میرا سر ابا شمس وصل

رفیق یار کی او پرین گلا کا ٹوٹا وصل

اسی سرس ہی مجھ کو بھانا شمس وصل

یار خوش کو سیرانی ی نعل میں التمس وصل

وام غنہ ہی جسی کہیں ہن وانا شمس وصل

موت و موت کا جو کھیل میں صفت شمس وصل

نید آجکا ہو او سکا جانہ شمس وصل

نہان کو ماہ کستی حال میں بہت میری وصل

خشب پودہ تہ تو ہو لعل کاشا شمس وصل

حسرت جلا و عیدار بہت ہی مجھ کو وصل

جاہی میری لسی آید غنہ شمس وصل

صلح ہوئی ہوئی کو دل میں ہی خود کیم وصل

نرا غم کو شکایت کاشا کاشا شمس وصل

یش لی صندل کی طرح مانتی کو کڑا تاج وصل

در و در کا جو کیا او سنی بلاتہ شمس وصل

میرتی ہن شکسک ماری بس جو در و وصل

شور و گڑھی جو بازیگاہ اند شمس وصل

جارتوں کا آئینہ میں منی اوس دکھائی وصل

سیر و پیکار وہ لایا جو بھا خد شمس وصل

خطا سی پیام زبانی لی ترقی کی ہی وصل

لح کل تیر و عاک ہی نشا شمس وصل

دونو مہان دم چند ہن ویکون پہلی وصل

جانی جانی ہی کہ ہول ہی ہوا شمس وصل

عاشقوں کی کشمکش ہی کہ لائی ہی وصل

جانتا و تہ خد شمس ہی زمانہ شمس وصل

الزاد

آتش اوسر کلکوی بیجا کی چمن میں رکھنا

ہو مبارک تجھی بلبل ترانہ شب وصل

ملک لاکھ کی کچھ کم تھیں غم خواہ کی	مرکیا جبکہ نظر ائی میری یار کی شکل
خزول بہوش والا کوئی میرا سر	ہو گئی صورت عطا میری غم خواہ کی شکل
باغبان الی وی صبا کو آرزو نہ ہو	نظر اوکلی نہ بہر میل کلدار کی شکل
انکھ بھلی کی چمک اسی صبا کی ہی	دیکھیں ہم ہی تو تیری طالعہ دار کی شکل
یار کی عاشق بگور کو کب شہجہ نہ	ناتواں اسی بدل عالی ہی بیمار کی شکل
وڈی دل اور مجھ کوئی زوال دینا	میری پاکوش کی قفا ۱۲ ستر ہزار کی شکل
دل کی ناکہ تو غیر اون ہر پروردی کی	دیکھتی جان خیرین کی ہی خریدار کی شکل
دروہ تو نامی میری سامنی روی ستم	اچھائی ہی بھی مردہ بیمار کی شکل
یار کی غیر کی بدلی جو دیا مجھ کو جواب	بہر کسی انکھوں میں دشمن کی طرفدار کی شکل
کوہہ یار میں کرتی ہیں اندھیر میں غم	کچھ کی کچھ ہو گئی اوس آئینہ خست کی شکل
یار جو ناز کری سترہ خطا پر کم ہی	خوف نہجالی ہوئی ہی میری دوچار کی شکل

ہو گئیں چار گنا میں جو دم قتل آتش

انکھوں جلاؤ کی ڈھونڈ سکی لٹہ مار کی شکل

آئینہ خانہ کیر کی دل نا کام کو ہم	بہر کی اپنی طرف روی دل آرام کو ہم
شام سی صفحہ نکاح و شراب اخیری	روٹی میں دیکھ کی خندان دین یار کو ہم
یاد رکھنی کی جگہ ہی یہ طلسم حیرت	صبح کو دیکھنی ہی بھول گئی شام کو ہم
انکھ وہ فتنہ دوران کسی دلہانہ ہی	شعبہ جانتی ہیں گردش ایام کو ہم

فستہ ایکری ہی جس ی کہن پرده میں سنتی ہن کبر و سدا سن تیری نام کو ہم
خون قاصد تو وہ سفاک سمجھتی حلال کس غم رس جو اسکل بیغام کو ہم
باون بٹری ہن رین لی یہ تیری کوجہ کی
رہ عید کہ سچ ہن ایک کام کو ہم

دشمن تہی بوی ملکی طرح کسی جا میں ہم
سکن ہن جوش انکسی ارض میں ہم
شیدائی روی کل نہ نوشیدائی سرود
نگلی ہو تر آہ کو و ن نشانہ تہا
او وہ کنہ ہی اپنا ریاض ہے
ہمت پس از فحاسب ذکر خیر ہے
ساتھی یار ماہ نقای شراب ہی
نیرکے رکارسی امین ہن شکل سرود
دنیا و اخرت ہن طلکے ہن تیری
بہا ہوا ہی اپنی لٹی لوریایں فقر
خو اذان کوئی نہیں تو کجہ اس کا خوب نشان
الکنا ہی کسی خیر مرگاں کا انس نصیب
ہم کیا حال ہی کیسی نہ ہو جا ہزار صفت
آیا ہی بار قاتحہ پرستی کو قیر
نشا کرد طرز خندہ زلی ہن کل ترا

نگلی تو بھر کی امی نہ اپنی مکاں میں ہم
رہتی ہن مثل مروم الی جہان میں ہم
صدا کی شکار ہیں اس بوستان میں ہم
کو یا کہ تیرے ٹھوس ہوی تہی کان میں ہم
شب کا شہی ہن جاگ کی دوکان میں ہم
مرد و نگا نام سنتی ہن برداستہ میں ہم
ایک شاہ وقت ہن اس مکہ میں ہم
رہتی ہن ایک حال بہار و خزان میں ہم
حاصل تھی سمجھتی ہن و نو جہان میں ہم
یہ نیستان ہن شیریں اس آستان میں ہم
جنس گران بہا ہن خلک کی کان میں ہم
ایک رخم و بکیتی ہن قلم کی زیبا میں ہم
نالان رہی جس کی طرح کار و انیس ہم
بہار و خنیت خفتہ ہی خواب کرا میں ہم
اوستا و عیشہ سب ہن شور و فغان میں ہم

ناتوا جہاں ہا

[illegible]

اہل عالم میں ہون میں رہندوں میں مردہ کی طرح
ایک کسی جود کہہ میں اوارہ ہوں
جوش و خشت میں ہی جڑا کی نہ اوپر پڑو
صورت کے گزراں بڑائی ہی ہر کام کیا
اے ہون کہ بیاں میں دکھا لا مجھ کو
کوچہ کردی یہ شہجہ فز کی بوجہ ہوں
جاوہ زاد محبت کو خطا میں طر حلال
خاک میں ہون تو میں ہون خاک و راہ کا لاش
جس کی تھی خوش بھر کی سہ اوارہ قدم
سبیل کی طرح کسی ہشتی نہیں زہن ہار قدم
جوش و خشت میں جو ہوں ایل ز فدا قدم
بخت خفتہ کو چکا وین جو یہ پستہ کسی
عرصہ جگہ کسی خونیر زین ہی بیاں کی
خوش و خشت میں نہ زخم کو تھا لکھن
جبال وہ چل کہ ہو جان کہ طر حلال
ماہہ ہوا میں نہ محسوس ہر زبان
جائی عاشق ہر شہ کو لایا مشق
کوچہ زلف کی ہر ویر کی کل اضر ہوں لا
طو رتی صورت کی کہ میں نہیں بکاشی رتی

چوہ جلیں لاکہ کمرستہ میں دو جلیں
کنا خدا کا بھی و کلا میں کی ویدار قدم
بیکٹی ہر شہ فدا ہر دیوار قدم
حیے و نہالی میں تیرہ راہ میں و ارقم
رہن پہن و پند کی کسی خبر دار قدم
ایرمان رگڑی کی کسی ہوں دیوار قدم
سہر کی بل شل قدم مل تو ہوں بکا ر قدم
خاک میں ہون تو میں ہون خاک و راہ کا لاش
جس کی تھی خوش بھر کی سہ اوارہ قدم
بہوں جاتی ہیں زہن میں ہار قدم
خوش و خشت میں جو ہوں ایل ز فدا قدم
ایس بکٹی ہیں کھانہ طر حلال
جوش و خشت میں مردہ کی طرح ہار قدم
کوہ میں جاکل ان ہوں کسی ہار قدم
ایک ہون ہر کہان تیری کاف و دینا قدم
یار کی کہہ میں جلدن بیاں کی دیوار قدم
شخ کل ہر نہر کی سبیل کھنڈ قدم
ہوی نہ بخیر نہ جلیں کہ ہر ہار قدم
جید شہ میں اکس کہ ہر ہار قدم

سبقتی اوس

بیتخت منیر بر دو کوسه درین اور برنگار	بیرسی صلیبی اکی چید کانی جابر قدم
بیطرائی اکتوبه بیا بین مقصوره افکار کیا	من کتبه کار خونی عوی که کشته کار قدم
من خط مشق نیلای می مجسم	نوبی کا لونی جو یون نمیش کی ستر و قدم
حقیقت انداز خدا بر داس گشس	نقش شانی بانی بانی بیکار قدم
عاشق کشتن جوسی او کسی بیا بیا	جونی اکی بن در صبح کو بسیار قدم
سده خبر اکی می بند جوسی بجه جیون کی	راج جیون کی و کی جوی ممند قدم
از این ابرو خشت که کما اکی جگر کا و	از این ابرو خشت که کما اکی جگر کا و
چاکه بر کئی کی مجده بند کی ابرو بند	

اس قدر کهن میری خوشگوار و کشتن	تبدیلی پتیر کی از سناسی کی
بیا کو سبزه داران چندی کی	سنگ مغرور کی و کشتن جیون کی
روی بکس منی و ده جیوی و خوی	بو طیان کی کوشه کما اکی بیا بیا
تخت نه ویدار بن کس اتش و بند کی	
آب صوفی منغل آینه مصفا کشتن	

قدیم کشتن منی و کشتن حاصل کمان	کشتن منی و کشتن حاصل کمان
جلیق کشتن منی و کشتن حاصل کمان	کشتن منی و کشتن حاصل کمان
قدرت کشتن منی و کشتن حاصل کمان	کشتن منی و کشتن حاصل کمان
و کشتن منی و کشتن حاصل کمان	کشتن منی و کشتن حاصل کمان
خوف کوی یک کی حدیث پش پش اکی	طی بوی کی کعبه مقبره و کی کشتن کمان
چون کوی ایذا کوئی بیدار بن و کشتن اوسی	سایه دیوار کونیه کشتن کمان

صورت ریختن کردم سفر تو نه بدو
 بجای کسی حسن کی فصوص و مروارید
 بحر سمنی سا کوئی خدیای بلبلانین
 وقت بدین کون تو تاهای صیقلین
 کون ایسا کیای پشمی یارون کی سکو
 خنده وزن ویکانه دریکه کو نه کسطح
 خشن اردوئی قافل میں نہ غری کا قصب

کچھ نہیں معلوم جانا یوں کچھ غزل کیا
 در بدر تری میں مثل کد سبائی کیا
 اسماں جلاکت حب ستره سنا کیا
 ہجر کی شب کی اندیر میں نہ قافل کیا
 یاد آتی ہی عدم میں صلیک یہ محفل کیا
 ہوشیار کی مرسی استنا قافل کیا
 جہر فدا مروز ختم کی قابل کیا

عشق کی حسدی او تہانیکو حکیر ہی جانی
 خون ہوا میری طعش سیکاد دل کیا

مہر ناز عشق بنیستین کی طلیحی اندون
 ایام میرا خاندہ وینہ درون و لون
 بلبل کو خلا خار وستان ہی ان دنون
 دامن ہی امنی پائنتہ بین ایک کشتہ کا
 باغ و جہان میں جوی گرفتہ درون
 کہیں ہی ہم زمین میں گنویں نہ درون
 کافر ہوا ہی صغیر جو خردی نہ تو اس
 حکایت حسرت و عشق کا ہی کرم آج کل
 فقیر و جہ کل ہی توسل ہی رف یار
 مجلس کا اون لو کی فسانہ کیا نہیں

ناقص چمن و ملی لال ہی اندون
 سیلاب و بحر و درون و لون
 طفل کی بغل میں کشتہ ہی ان دنون
 پیش نظر لال کیال ہی ان دنون
 اراد ایک سرو کشتہ ہی اندون
 پر مینا امنی خاندہ نہ درون
 مہدی کی مول خوی سمان ہی اندون
 روانہ بری ہی جو انسان ہی اندون
 کفر خاندہ باغ ہی جو و جہان ہی اندون
 مجلس نہیں وہ جو نہان جرات اندون

مشتی چکر موتی ہی خوش ریا کی
آزادی سبیل کی کھوڑ کو ہر مراد

وہ ماہ چاروہ عتہ تابانی ہی اندون
بہلائی گل کی پاس خود انانی ہی اندون

جو ہر شند گل میں آتش ہی مفرک
وہ شمشید ہی وہی کہ جو عمرمان ہی اندون

بیکس گل ہی اسبیا کو انسی بہن ضکایان
بقبر ملک منشد کی ہی نہیں تو منی سہارمان

ہرق کہ ہر عیشہ لکھی میں تیار مان
موت کی آبی ہو فوہ و ہر و جید و کس

کیا اسکل یاد میں کئی ہی شکیبہ راجیان
عیا ندلی راتین کیا بدست ہوشان اندون

موت کی آبی ہو فوہ و ہر و جید و کس
ای خط اسکی کوئی کما لو نہ ہوئی تیار مان

عیا ندلی راتین کیا بدست ہوشان اندون
خون ہلکی شکیبہ کچھ بھی کس ہی تیار مان

خندہ کس عیدای مال الی تو نہ بھی
خاک کفندی لکھی کی کس میں غمزون

خون ہلکی شکیبہ کچھ بھی کس ہی تیار مان
حسہ ہر کس کی تیار مان ہو میں تیار مان

خاک کفندی لکھی کی کس میں غمزون
خوف خاوی و کس شکیبہ کچھ بھی

حسہ ہر کس کی تیار مان ہو میں تیار مان
خندہ قاصد میں کس کس کی میخو آرزو یان

خوف خاوی و کس شکیبہ کچھ بھی
کوہ ہر خال میں کس ہی ہر و خور

خندہ قاصد میں کس کس کی میخو آرزو یان
بیکس گل ہی اسبیا کو انسی بہن ضکایان

بیکم اگر آتش کباب و شمشید شمشید

موت کی آبی ہو فوہ و ہر و جید و کس
موت کی آبی ہو فوہ و ہر و جید و کس

بیکس گل ہی اسبیا کو انسی بہن ضکایان
بقبر ملک منشد کی ہی نہیں تو منی سہارمان

موت کی آبی ہو فوہ و ہر و جید و کس
ای خط اسکی کوئی کما لو نہ ہوئی تیار مان

بقبر ملک منشد کی ہی نہیں تو منی سہارمان
خون ہلکی شکیبہ کچھ بھی کس ہی تیار مان

ای خط اسکی کوئی کما لو نہ ہوئی تیار مان
خاک کفندی لکھی کی کس میں غمزون

خون ہلکی شکیبہ کچھ بھی کس ہی تیار مان
حسہ ہر کس کی تیار مان ہو میں تیار مان

خاک کفندی لکھی کی کس میں غمزون
خوف خاوی و کس شکیبہ کچھ بھی

حسہ ہر کس کی تیار مان ہو میں تیار مان
خندہ قاصد میں کس کس کی میخو آرزو یان

پهلوی وی چنانکه زین انکو حواصیاف	سجده ای اس جو یاری بی شکر و نیت
اکه نون بین کسکه منوکی پرل بی سکت	بر خیزد آتالی سبی هم بای محمدی
کرهای کی یکتب سکتدل عصفی	نخستینو کی سکتدل کله حور
عبد عباسی ناکه ره یار جو مکی	مکون نهی در کاب سکاوسی دور
غدا مال بای یار نهی اوانده در	بیدار غنیت خفته اهل تجور
سستی جو کس کرم کی مالان نون دیزفا	سکتکار علی لیکن کوه طور
مترای غیر کس کی کسای یار کیون	حاضر نهی جان و ولسی سیکو فرود
سفتی جمن نهی کسکای سبک	و کین نشر اسب سکتی جام طور
نایست تو یار کی نهی محبه جو خطای عشق	انصاف نهی تو اسب سکاوسی
دل نهی ان استو کی سکت سبک	بر خیزد پاک صاف بگری حضور
برو مکی جای سکت دیوان کال عشق	ابر سار ویده خوشن و طبور

عزم طواف کعبه ای اس کجه عرض نهی
آتش نایل مدبری دیوان که جو یار نهی

دو قدم غرب کی کردی و طواف نهی
کبکسی می ایزد کی بواینه کی طواف نهی

چاره کین نهی ای اس سکتی من طواف نهی
میری ای سکتی نهی چو سزار و نهی

میری سکتی نهی ای اس سکتی نهی
زبان نهی نهی میری نهی چو سزار و نهی

وایکس بجای ہوں میں لعلہ قی
ہوا سرخم نہ زیر قمع جلا و
تیر گشتی میں ہم اکبرین تاجی
نمل امی حبت چمن مطر کلد آمد
نہیں دیکھے کو دنیا کی بر صلیبت

دل شمع جو میں ہوں چہرہ اندرون
دلی وجہ اپنی کروں ہر ہزاروں
جاری سنکست رفت ہر ہزاروں
کلا کا میں کی کشتی ہر ہزاروں
میں نام و اکبرین میں ہر ہزاروں

عجب کیس کی اور وائی کی
مصلحت انش کی میں ہر ہزاروں
دانشد ملک کی ہوا ہون و لعلہ قی
اثری ہوا کی کشتی کی کشتی کی
غیر ہوا کی کشتی کی کشتی کی

عجب کیس کی اور وائی کی
مصلحت انش کی میں ہر ہزاروں
کلی کھان جاک ہی ہوا ہون و لعلہ قی
تیر ہوا کی کشتی کی کشتی کی
دل نہ ہوا کی کشتی کی کشتی کی

نہیں دیکھے کو دنیا کی بر صلیبت
عبارت ہوا کی کشتی کی کشتی کی
کیس ہوا کی کشتی کی کشتی کی
ازان کی کشتی کی کشتی کی
مصلحت ہوا کی کشتی کی کشتی کی

نہیں دیکھے کو دنیا کی بر صلیبت
عبارت ہوا کی کشتی کی کشتی کی
کیس ہوا کی کشتی کی کشتی کی
ازان کی کشتی کی کشتی کی
مصلحت ہوا کی کشتی کی کشتی کی

جو عالم تیری کوئی کی ہوا ہوا کی کشتی کی
یہ وہ ہوا کی کشتی کی کشتی کی
انستہ ہوا کی کشتی کی کشتی کی

جو عالم تیری کوئی کی ہوا ہوا کی کشتی کی
یہ وہ ہوا کی کشتی کی کشتی کی
انستہ ہوا کی کشتی کی کشتی کی

نیاید عید کی نوروز کی اوس کلکوشی
لشای جانکی کیا میسر بد فطرتی

کسی کجی تو ای ایسی سیت عالی
مگر جوئی لکھو ای ای اش سوار

انہو پیر جا ای سوای کا پہلاں دیاروئی
کہ مروح نام مکتی بن سری بن ششاد

بجای فطرت عالم بن موسی و بنگلی کا
وہی چند نظر آئی بن ابدا کج سہا

میں وہ غم دست بوز جسکی تازہ غم تو
نہ لکھو ایک ہی مری سوا امید و بخت

مگر شہید و کلک و غیر درانی ای خسرو
بیاد دی روند مکی کل ای کوشسوار

جوانا ہی تو ای ہی در دست طعت یہ کجی
جگہ جس نہ دکھا مکی ہی بکو نہ یاد

یہاں در کس کا اسکی کجی کجی نہا
بست غم فی ہمارے جان بودی دو جہا

تا مثل کس و شعلہ ہی در خط اہل عالم کس
وہی شہین ہو اکی نہا مکتی و شہاروئی

براسان ہوئی بن کس مروحہ بار کس
کوی دو جہا ہی جانار ہوئی بن نازوئی

سجنا اہل عالم میں زبان کوی تو میری ہی
خدا یاکا میں میں بد اہو اتہا میں کوارد

بدن میں جانی تازہ آئی ہی ہوئی کسی ای اش
عجب شہین اوس کل پر بن کی باں روئی

۳ وہ بزم ہی عید کہ لاخیر کا مقام نہا
ہماری کجی میں بلندی غلام نہا

جیر جی ایسی تنکے لونا کام نہا
خج غلام کس کم اسی بیکہ دکا جام

سہیادہ قلی کا کوئی صنم میں کام نہا
یہشت کا فریش کام مقام نہا

بتوئی کیسوز کانسی جیکو کام نہا
شکار تیر نہا میں کسیرام نہا

جس کی طبل و قمری کا شش صرت ہی
نیات کلک نہا سر کو قید نہا

می طبع سخن چو حسن و دل فریب کامو
و عهد و وفای و عهد ماکثر نقد راستی
ز حال بری وقت بدین نهان گوی
و در حسن مظهر و کجای نه در حسن
گمراه و مشافه بر امری غائب دل
بدایا غایت نیل کس کس جوانی و غدا کو
چند و چو کس عالم ده حسن کامو
نظاره کرد کامو مستند است
می توان کی در غایت کس کی اندیشه
بسته دست سبک و کش کو برابر می

و در وفای و عهد ماکثر نقد راستی
کلام شبی بگید الیه کلام
نشر و حبیب سخن شمشیر کانیام نهان
علا الی سید و ولایت حرام نهان
و در حسن مظهر و کجای نه در حسن
خدا کافر می الی مستقیم از خدا نهان
و در حسن مظهر و کجای نه در حسن
طلب مال کی غیر حق نام نهان
خدا نهان سید و ولایت حرام نهان
سید عالم کی نه و یا کمالی نظام نهان

چند و چو کس عالم ده حسن کامو

نشان قبری مظهر و کجای نه در حسن

بکشته طامعی کا تمامه و کجا و دل
چند و چو کس عالم ده حسن کامو
لا اله الا الله کی حسن کامو
و در حسن مظهر و کجای نه در حسن
و در حسن مظهر و کجای نه در حسن
و در حسن مظهر و کجای نه در حسن
و در حسن مظهر و کجای نه در حسن
و در حسن مظهر و کجای نه در حسن

بکشته طامعی کا تمامه و کجا و دل
چند و چو کس عالم ده حسن کامو
لا اله الا الله کی حسن کامو
و در حسن مظهر و کجای نه در حسن
و در حسن مظهر و کجای نه در حسن
و در حسن مظهر و کجای نه در حسن
و در حسن مظهر و کجای نه در حسن
و در حسن مظهر و کجای نه در حسن

آتش نفس بودی کله از کی ملامتی نه	بجلی گری می غنمی حسب کلاوی نه
سوز بکلی کو اوستی نمودن علی ملامتی	کتوا کی سر و شمشاد اکثر ملامتی
هم انسان خود و کسی باقی رسی تعاد	اسوا سلی بر یکو و بر کلاوی نه
ارزی کی کسی غول عشاق کی عیب	نمودنی نشان شکسته شادی نه
کسی سکو خوب کسی الدنی تون کو	کیا کو شش و چشم کیا کیب و میب کی نه
هم بی یازم بر جو چشتی جان چله کیا بون	بر مالی روتی روتی می لی بیادوی نه
و صفت کلان اجدو چو کجی سو کم ای	لی ترس ملامتی نو و می کلاوی نه
یو و بون بیادو کی مین تیری تند خو	صر صری حسب جزه روشن بکلاوی نه
سوز و لی و جگر کی خندت بر ج کل ای	بر ملامتی مکیه شعل خاوی نه
شتمو کجی تونی دسی بر و انو کجی اوتارا	اکلو شش بیادو کی کلشن کلاوی نه
و و ما و کوش بون میری اوزد با کو سنکر	سیشون لی سر جنورک غر حکاوی نه

اشکونشی خاستن آتش خراسان بودا

قصه سبیر غمت باران لی وادی نه

هم خار مطلوب جو بودی تو کشتن مالکون	بجلی گری کو جوی حامی نو باران مالکون
هم شمع کل بودی جو صفت جملان کون	اوس بر جی می سو فست جو با بان کون
خاکین می جو ملامتی تو کسی صحر امین	شمسی شش می نه ای بر دستان مالکون
هم بخت و آرون لی نه مالکوم از کجاست	تلخی مرکب برادی جو نمکدان مالکون

علاجی کی نه بونکی نواز تا بکرونی	اربعه افست ایما سوز تا بکرونی
----------------------------------	-------------------------------

کج ای برای صوفی و صوفی و صوفی
شتم فیکر کن ای مال کن بر کن
بر کن ای صوفی و صوفی و صوفی
مال کن ای صوفی و صوفی و صوفی

لکون کی مستان برو بواز نا کردن
نصیر بر کوه میری تیان تا
روزن کن کاشن بولی و و حلقه ما کردن
چشم کن ال ای صوفی و صوفی و صوفی

لکون کی مستان برو بواز نا کردن
نصیر بر کوه میری تیان تا
روزن کن کاشن بولی و و حلقه ما کردن
چشم کن ال ای صوفی و صوفی و صوفی

لکون کی مستان برو بواز نا کردن
نصیر بر کوه میری تیان تا
روزن کن کاشن بولی و و حلقه ما کردن
چشم کن ال ای صوفی و صوفی و صوفی

لکون کی مستان برو بواز نا کردن
نصیر بر کوه میری تیان تا
روزن کن کاشن بولی و و حلقه ما کردن
چشم کن ال ای صوفی و صوفی و صوفی

لکون کی مستان برو بواز نا کردن
نصیر بر کوه میری تیان تا
روزن کن کاشن بولی و و حلقه ما کردن
چشم کن ال ای صوفی و صوفی و صوفی

لکون کی مستان برو بواز نا کردن
نصیر بر کوه میری تیان تا
روزن کن کاشن بولی و و حلقه ما کردن
چشم کن ال ای صوفی و صوفی و صوفی

لکون کی مستان برو بواز نا کردن
نصیر بر کوه میری تیان تا
روزن کن کاشن بولی و و حلقه ما کردن
چشم کن ال ای صوفی و صوفی و صوفی

که جیاد و نیکو سرمان خوش آمدن و دلجو

جای تاملون جو دغا طنت و لیرین نهلن	ای دوه مطلوبی همی جو که مفید نهلن
آتش اخروزی کروون می تماشای محملو	حجره خیر سایه دیو لاد میری کرمین نهلن
کردن ترنا مور میری قدر کی ای محو	کیا لری طاقیت ز قیاسه خوب نهلن
بال پرواز خط عشق می انجا دونه	طافیت اوس نام که او زیک کی بو نهلن
لی جلی می جو قضا مجسمی قنچ کین کین	ظرف کنی لیس می حشمه کو تر نهلن
کنند ناگرایه میری سنگ کی بوسه	رحم اصلا دل نوبان سنگ نهلن
بهر خواندن بهر قری محمل کا ای یار کیا	حصه قهر خون بخت سکندر نهلن

بخت پرستی کو شدا تشر کی سمجھ لاجا حاصل

مغنی البیدی تو کعبه کی شهر میں	مغنی البیدی تو کعبه کی شهر میں
حیدر ایامی جو اوس خوشنید و کا خوا	تیر هوامون میں بسنی شب منتا میں
اسمان جو کعبه که ایزادی اوس کی کم جاسی	کمال کھتی می کعبه خانه قضا میں
عکس جو اوسین بڑا شش زلف یار کا	مجلدیان جو برنی میں آنی کی اسطین
تیرہ روز ان ازل کو نور سی ہرہ میں	شور اکثر کر لی میں کھلمی شیش میں
یار کی ہرہ اگر دریائانی جادون میں	مروم ابلی جلیق مری حسرت میں
زنگالی سہی شمن عین ہوتا کی	و عین کا برہن عمر رواں کو خواست میں
چیرہ محبوب کی کو کر اوس شہد دون	نقص ظاہری جہین کی دماغ کا تباہ
آج یکٹال دل تیرا کیس و افعت میں	یار کو خنکو او کھا ایک بھر سمجھ میں
طاق ابروی حکم کی ای شہبہ نام	برمن سجدہ کر علی کعبہ کی محراب میں

گرویش و روانی سر و جان خدایا کس است
 لوح کی گشتی گوشتی پیش نهان کرد آب این
 سینه خفا اینا کس بتیغی بین بود کامرین کس
 میدان نفس کی بود کا حصه نهان اسباب بین
 فیکوید علیا این زند و کس نهان با فروغ
 راست هر روزی نظر الی بین محکم خواب بین
 آینه بین علم چشم یار کا عالم بنو جبه
 و یکدیگر ای بشر بول بول و کجی نالای بین

باز قابو میں جو بامیری اندھیری راستی
 خالی کام کجگو لسنو زلزلت کو میرا جیل
 اور مجھ عمریاں سن کر لپٹا لپٹ کر فرار ہو
 جوشن و مکالمہ کس نشان سسڑہ مرکان کیا
 خشک ہو جانی اکثر لو ٹیلان برسات میں

[illegible]

بیک وقتی آتش طرز پر کوی اس طرح کی ہوا میں

مقصود کسی کی میں کی ہی لفظ پر سکون دہی ہی ایک قصہ خیالی دور و کون

۲ جن میں جاگ بھولی میں دل خستہ کر رہا تھا کیا کی گلشن میں جلدی در و کلا پر سکون

۳ اس جان کی برابر تری تری میں رکھا ہی ہوا کی غیر دور ویا کی کی آرزو پر سکون

۴ اگر میں خاک ہی ہو نکھڑا تو آتش گر ویا ویا

۵ ایک کی جھلک کرستہ کیسی حسن پر سکون

چاند سی ہونہ کو تیری یاد کیا کرتی ہیں شب منتہا میں فریاد کیا کرتی ہیں

صورت خواب فرنگش میں ہی بیان شمع اینی اند کو ہم یاد کیا کرتی ہیں

ستہ پر کن کیس اپا کیسی جھلک باہوا سید و میرا نہ و ابا و کیا کرتی ہیں

س غروں کی قد مرون کو تیری دیکھا ہی مصرع ہر دور ارا و کیا کرتی ہیں

ایک ظاہر و باطن نہیں ان جوان کا بروہ مانع نہیں پیدا و کیا کرتی ہیں

۶ جسے کہ وہ صانع کی نیایا ہی تجھ حسرت بند کی ارا و کیا کرتی ہیں

۷ او گئی ہی جانی سیرہ کن کی میری جوں میں او لچھا ہی دل جوں کی کیوی شش میں

۸ لیکن کی دیو میں کردی زلف کی کس میں دکھلا ہکا پسینہ جانی جہ و حق میں

۹ شیریں زبان ہوی ہی فرما و کی دہ میں سیل بکارتی ہی جوں کی بہر میں

۱۰ عطر کلا سب ملکہ حلقہ میں یار شہب طبر بکارتی ائی عیا و انجھ میں

۱۱ فکر فقیر کی او سریت کی ہوا تھا ہی اس کی کرہ میں دو کھانا شمار میں

۱۲ حاصل کیا ہی تیری صد غم سی اس قدر زرد سو مکی سب بند ہی جوں بازوی بر میں

آیتا بیدون کی تہ میری کلون بن
ایک تہ منت کثرت کی کامی ہماری
وہ دوری بہ طبعش ورت ورت
قائل کامی منکر مدد ان کی سر
میدان کیا کر اگر شاہوں کی کمر
جستہ کی تہی ہر وہ میں تو کیا کی
تو کہ ملک کی اپنا طبری کہ
جسم و کر کسی نہی جسم و کر
بازار میں ہی بوجہ کامی
بعد نماز کیا علم اپنا ایسی
اسکو و کیا کی توئی اوکے
و کیا کی زینت نہی کھا
سپہ کی بل اوکے نہی
ایکون کی کامی کی کو
ول نہی کی سہو بے
معمورہ ہار و نہی
یو کی میں کی نہی
حصہ کوئی نہی
نہی کی نہی

ہر سس کی مارٹو الا صبا و کو حمن میں
 تو اسحاق بن ابی الکر کی نرزن میں
 بوی شیکے و سی مہانی ہی پر نری میں
 اور از الامان ہی ایک بقدرت میں
 و کسائی سیر غریب سیر ابی و نری میں
 تعلیم ہوئی انا غریب فریب و غریب میں
 غافل جو تو کز لہ تمیز و وزین میں
 چینی میں کید نکلت کیا شہی ہر نری میں
 کہوئی کز کی کار و کسل جائیکہ جہن میں
 مضمون بروہ حکو غایتہ ایکا کفن میں
 پیردن رمی لڑائی شہید اور کز لہ میں
 غزو کی موزی لہانی کھو ابے کلیدن میں
 کیکی و و کی خاطر ملکی حمن میں
 خال سید ہی طراسک سانی کی فر میں
 اوتر اہوا ہی یہ حصہ مہان سرائی تو میں
 شکری ہوی ہی موز کوس ووس میں
 بعلی کرائی مجھ پر تقدیر لی میں
 صحر اکوت بنمایا بغض و حسد کسی عالی
 دور ہو تو افسوس

دی رکیہ اجودہ دستغالب و کورکن بین

مقتدر آگاہ میری دیوان سی و ہون	مکان نہیں کہ سر و کشتاں سی و ہون
قتل سی و ہون عشق ہی نہیں	میری ہو کی دن و نیت دامن سی و ہون
صاف استغفیر چہ تیرا دیکھ کر	ریخ و علال خاطر انسان سی و ہون
یار رب بوا خواست خست سیبہ کا	اس جہانلی بین او سر نہاں سی و ہون
ای خیر ماگو سیبہ بانی کا ہی سکونت	ہم تو کبریٰ سیبہ حوا سی و ہون
باتا ہوں استغفیر دل عالم سیبہ	بشمار و چراغ کو زخیر ہاں سی و ہون
رویاہ بازو بونہی ملک کی قریب	شیر و کی نام و فتنہ سیبہ
پست و پست خیر ہوں ہی و مل کئی	کیونکہ اس جہان و زمین ہاں سی و ہون

انفس علم حسین بن رومس رہا کیا

سطلین کی سطران مار سیبہ	ساری نفاق کیو سماں سی و ہون
دل کی کدورتیں اگر انسان سی و ہون	ہرک خزان رسیدہ کلستان سی و ہون
دل استغفیر گذری رسول ہی علم ہی	انسو جوانی ویدہ کیران سی و ہون
مٹنا نہیں نوشتہ قسمت سی طرح	جوہر کیسی نہ خیر زان سی و ہون
فصل ہارائی ہی کبر و کوہ ہار سی	و لکی بخار بستہ و کیران سی و ہون
چہر کا و کا ارادہ ہی چشم تر آب کا	کیر دو غبار کو چہ جہان سی و ہون
یہ تک کمر ہاں خواہ غباری ہی وہ	دامن کی باط پیل کی زبان سی و ہون
وحش و طیر کو میری اپن کرین ملک	اسی کیناہ کوہ و سیابان سی و ہون

ملک نہ

مکان نهان شایسته سیران عشق کو

بیمه قیدن ده نهان که جو زندانی سسی دورگون

دیندگی بندگی این صحرایان این گون

دو ابد نوخار مغیلاں سسی دورگون

تختیست کون زنده این معجزات نهان

مهر و خورشید این معجزات نهان

الی میری سحر کی سونید بین نهان

سحر و جادو این معجزات نهان

که خوش شمع یار کی آتش شمع نهان

چو نور علی که کر و شمع دوران سسی دورگون

اوس غمزه سحر کی کافیه کمان نهان

ده نیم کون سسی می که همه داستان نهان

بر واکو حلا این کمان کمان نهان

شمع این سحر کمان سسی میری استخوان نهان

عاشق کون دور جان دای ماه شمع

موجودی کند اگر سر و بال نهان

کس جانی ده رمانی جو کس شمع یار کون

هر کز دمان یار سخی با هر زبان نهان

بچی نداه اکی می صیاد کی کمان

تشتی شکار کی می محاسب تبار نهان

رو و کور یک صدق بین هزاران صحرای

دو دل کما ایک سینه کی اندر کمان نهان

معلوم می نهان که علی حلق این کمان

ویند روان کم میری عمر و این نهان

اوس غمزه سحر کی کون تو هر صفت

کشی سسی تیری کمان سحر استخوان نهان

طاف بند بر اس کمانی آسمان

کلکی کوتاج یار کی یه کشتان نهان

دو جادو غمزه کمانی مونا خورده

کوچه تیرا این می کمان آردان نهان

بعد فنا کسل کی تجی قدر زندگی

کور می کی مول کتی کی مینا استخوان نهان

زاده این می نهان چو سحر کمانی

ساقین تیری ده شمع بین سحر و روان نهان

بخت بلند کسی می کردن بند کون

کشت فیصل واسطی کی او پر نشان نهان

رکین ریکا فون نهان کون کون

خرد کس کی ببار کونم خزان نهان

مطلب کی میری بازیمیں تو کیا محبت
 تیرے ایک نام تو ہی دق ہی اگر چہ دور
 ایدل نہ بقرار ہو موقوف وقت نہ تھا
 کس نسبت میں کیا فیض ملی میری کدالہ
 ہر جہاں کا عشق کی اوپر ویاں ہی
 رکھا ہے جس کی تیری راہ میں قدم
 مشق خراہناز کو کتہا ہی جس جگہ
 آزاد ہوئی یاد گرفتاری آب کی

سجائے ہیں ترک کو ہندوستان
 کمر کر کے سی ہیں جو سیر یوں نہیں
 مغفرت نہیں ہیں قسمت یوسف کا آل
 کرو و غبار ہی انکار روان نہیں
 کس کا لین نام سی یا سہا نہیں
 ان معشوق کی رتہ مندا نشاں نہیں
 ملنا نہیں کی علیہ ہیں ایں آسمان نہیں
 کچھ وقف نہیں خار خوش آشیان نہیں

اتش ہی پرہ مند نہیں فیض کسی تیری

اکیس خوان پر وہ کون ہی جو مہمان نہیں

خاک میں ملتی ہیں ہون کا نہ غبار و امن
 نہ تو دشمن کوئی میرا نہ کوئی میرا دوست
 بسکہ رہا ہی میری دیدہ پر پرستے روز

کمر بارسی اوتھتا نہیں بار و امن
 بار خاطر نہ کہیں کمانہ غبار و امن
 ابر و امن ہی یک اپری تار و امن

خدا بخش جان یہ کھل محکم یاد کرتی ہیں
 پہاڑ تک کل برکت خزاں یاد کرتی ہیں
 نور شمس میرا عشق کی یاد کرتی ہیں
 عیای جان میں خاک کی یاد کرتی ہیں
 خدا محفوظ رہی دکانوں زینوں کی سودی سی

دعا ہی مغفرت میری لئی جلاو کرتی ہیں
 جرس کی طرح سی واپا ندکان فرما کرتی ہیں
 خدا اجرا کوئی اسکا اسیر یاد کرتی ہیں
 بری کو بندہ شہید یہ آدم زاد کرتی ہیں
 گرفتار بلا یہ سید آزاد کرتی ہیں

فقر میں رہا

قفس میں جسم کی مرغ و لہجہ است بگفتاری
 کہیں میں معنی روشن مکان بریت خوردی
 قد موزون رخ ربکین و کما قمری شیل بر
 اثر طای بیجا جویم کجک سودا کمر تار بی
 عجیب کیلای خودمہ دور میں سبالی کا جوگی
 خدا جالی میدار ایش کر کی قتل کس کس کر
 بیت بزم میں الی یہ مصحف پیشہ میں کوئی
 شراستہ کینہ سنی الودہ یوں توئی میں تم
 خیال و خیال بر لب لب لب لب لب لب لب
 تو کی غسولی اضر و یا باطل کج و کی بی
 کتبہ کارون کو کردن ماری میں حکم شایسی
 نیز خوشی میں لاجبی نہ غیر بیون کا
 عدم تباہی کیا است اس کمنی دور الی میں
 قد موزون دلبر کو کران ام یوں کو و کلاو
 کمری میں کو عاری خاک ساری کیان زایل
 زبان اس ایسی دیوانہ مگر ایسی ماہ رو بمیکو
 وہ فافری جو مسکری قد موزون کی کسو کلا
 بوی خرو تواسکا تا بر اس اور کی ہو کسکا
 عجیب غلط کی بی خدائی میں است کو

نسبی بازیسی کی دنہ کین قریا دگر کی بی
 غزل کتنی نہیں ہم چند کبریا دگر کی بی
 قیامت سے وہاں میں پیدا دگر کی بی
 جس منہ سخن میں اوسے را دگر کی بی
 تودہ کس قدر است کرد راوش یاد دگر کی بی
 ملا متناہی است نہ آئینہ کو یاد دگر کی بی
 ای نفسی نرالی سوزان بکا دگر کی بی
 عروس نوس فرشتہ طرح دانا دگر کی بی
 عبارت بولی جالی میں جو مطلب کی بی
 جو میں بروہا کس میں خیر یاد دگر کی بی
 خیال ایسا کینا ہو کنا نہیں جلا دگر کی بی
 پیادوں کی سوز غیب بیان ادا دگر کی بی
 عبادہ میں دعویٰ کس فلفوفی لا دگر کی بی
 ارادہ مارہی بڑہ جلی کاشت دگر کی بی
 وہ جوہری کی کجی تہ فولا دگر کی بی
 دس تو تباہی جو صبا کمالی ایش دگر کی بی
 یہ کجی خاکسی نشو و نما خشت دگر کی بی
 یہ خشت خاک تیری راہ میں رہا دگر کی بی
 عجیب لوک میں غم کینا کی دلو شاد دگر کی بی

کمر باندہی ہی کل جنون کی غارتگر

اجار ایلو کی خون کا حیا و کرتی ہن

بہشتی ہن کفن میدا ہوا جاتا ہی ای تہن

سرای کور ویران ہی اوسے ابا و کرتی ہن

صدید ہوئی ہن تیری مار و سیکڑون

لی نیار کی ہون کشنی ناز و سیکڑون

عاشق مخلص تو کمر حسن کی دولہ کری

حسم تناس کی گرویش کسی نہ والا ہو دل

یہ سعادت کس کی قسمت ہن کس کی دیکھی

جنت جو اوس شمع کی ہل کی راکستان

کوی تجھس بادشاہ وقت ہی تی اعی نعم

کوی جانان ہن زمین عوار ہوا ہی آسمان

عبید کی ادنی رائیں کی فکر اوسے کوی

وہ کسے دہونین دوست جنون کی دین

بہر گئی ہن محرم ہن جہنمی غوارون کی موت

فقر کی کوجہ ہن قدر دولت دنیا ہن

روندتا ہون سبہ رہ کی طرح وہ لویان

میت ہی اپنی شوق کا نام اوس لکھتا ہن

عاشق لی صبر کی دل کوہ کسی ہی ناسند

صلوہ کری جس پر جا عاشقون کی واسطی

کم جوی اپنی یوسف کسی پراو سیکڑون

سویں شمشیر تعامل سی برابر سیکڑون

سیر ہون اس جوان نمکستی فکدہ کرون

عشق بازون کی صغیان راتین موساعرون

خون گرفتہ ایک ہن مون اور خیم سیکڑون

سببہ سیارہ کسی بدامون کی افسوس کرون

کسکی کہہ ہن فیر وکی ہن شہر سیکڑون

باہر نہ ہری ہن ہاں خاکہ پر کس سیکڑون

ہر طرح کی موتی ہن تیار زیور سیکڑون

توٹ کر رہ کئی ہن حسین شہر سیکڑون

سخب عالی لی میری تیری ہن جگر سیکڑون

بہو کرین کساتی ہن بیان باش شہر سیکڑون

دہونڈتی ہری ہن جان جک کو کوا سیکڑون

لور کی بیجا کو حاضر ہن کونتر سیکڑون

مال مخلص مول لیتی ہن تو کمر سیکڑون

خو صحت نہ رکشتی ہن یہ مکت سیکڑون

امتی کی عمر

امش من دست دنیا می تو بشکر کرد
شکر گوی عشق من ایسچره زیبا کی
صداقت اینده بن سکتا تیری خسرا
اور سرشان کی قد کی برکی مروید ان
ایچین کی پی آفتاب کی فیض کی
کیلتا اسان مان من بختن عشق کی
فکر عنده لی و کلا من بر کیا کیا
مزع دل جانری چشم سید مان
کل گو خوشتر بر نه جان من
یار یار یار یار من کی خیر الم یار
بحر کی عجب من نور من
جسم من اسنه من من تمام
شیر من من و کشته من من شیر

من کی ایچین کی پی آفتاب کی فیض کی
وصف عالم خطین لای من
ایسکندر کیا که توانی سکندر سید من
جان من ماری که مانی کی شکری سید من
باغ من سبزی و خرم من
لوس من اسکی من بل بره من
اس من ترازو من من من
صد من اسکی من من
هو من من من من
جانک من من من
لش من من من
سک من من من
من من من من

دل و با پای تو آتش و دلمه و جود من

خوشتر من خیر من من

نیر من خوشتر من
من و و و و و
سید من من
من من من

من من من من
من من من من
من من من من
من من من من

لغت عشق بن مکن بهن لی فغانی ضد
 شکرتی تو از کزونی بی کتا مری بی
 ساقیا حیات کمال سدا نیستند سوکلی
 بد قبح میران خیر اسکی مغانا موش
 کوی مقصود کی سودا یز نس و لاش
 عاود که طلیج تجی راه بین ماما نزلین

و سدر مستانه کی مانند ضایعاتی بن
 عاشقون کی تیری کی جگر جگر لیکو که در جوع
 اصراری حرکت جان نیمه تیری کی
 ای ضعیف کمر که کس ای خدا سپا کور
 واد روی کی بجز کی واد روی مایه کما
 رخ ساق جنگوی و فانی او کی نهی کلا
 صبح نزدیک می بیدار بول کی غافل
 زهر کمالی بن ملک کج غمها و دست غافل
 کس که زهر کمال کی بی تناس میری و غمش

روزه بین مغت غلب بین علی طالی بین
 کیسو و کتیری سودا شعرا رکتی
 تابی بیدار غنای کتیری بار کتیری
 تیری خون کفش کی به ادا رکتی
 وشت و با بین جوسن ز کتیری رکتی
 سبج توبه کی که بن دو سدا تحبس کوی
 چشمه منیر شتاق تفار کتیری
 بی باعدت کی جود فکری کتیری
 ببول لاله کی لب کتیری
 خون مفاد و وطن کتیری
 ای صنم جودت نه بولین کی خدا کتیری
 کون سی راه

منہ خاتمہ کجی کا ایک قصرت عشق
ویدار بار برف بھلی کس کم نہیں
انگوٹ میں اپنی تو بیدار میں وہ خوا
کبتی میں مایہ و بد رو و بر تان کو
کو باندہاں ہو تو کمری شکہ اونی
زیر زبیں ہی یاو میں مغنت کاظم
خضر و سج کا شتی میں خوشک کی کل
عالم کو لوٹ کہہ یاں ایک سیل کی لہ
باقی رہیک نام اہل انشان کی ستار
اہل جہاں کا حال میں کیا نہیں کیا کہیں
نقش و نگار حسن منا لگانا کجا غریب
عاشق میں تلوہ نظر کوئی یاد ہی
اچھی کسی خلا عشق ہی ہوی ہوا ہی

کیر کمر میں باجٹ پیاں اگر کمر و زار میں
جند و کھن میں ہون کی ویکل و عا میں بعد میں
ہولی میں تیری وصل کی صہیں مستحان میں
کرتی میں مایہ و جوارض کمال خفا میں
کس بھی جو تو تو کوئی میں یہ کلاں میں
جولا میں میں شکہ و لون کی شرا میں
تو ہی تو کہ شہیدوں کی دینی زیار میں
اسن غلامیں کہیں میں ہزاروں غلام
اپنی ہی جند و صہیں میں اپنی عمار میں
بد کو شیاں میں کس بھی تو موشہ پناہ میں
مطلب کی عالی جان کی تو مہ عبار میں
کعبہ کی حاجیوں کو مبارکست زیار میں
کافر کھائی تو میں پیدا حرا میں
پیشتر صہیں ہی مکر کوئی یار کا اتش
جباروں طرف کسی ہوتی میں مجاہد میں
اکس شصت میں فوٹی جنتی
عاشق جو حسن پاک میں کجا کھلو کہیں
شہر مندہ ہو زمین میں کراہی نہ کرو
بیدار کہیں جو کھلو او نہں کوئی شہر
کعبہ میں جلکی سجدہ تکی حاکم کو کہیں
اہل کا تھی نام لین پہلی و ضرور
استاد کی جو کھرو تری رو رو کہیں
باروہ میں ہی جو تیری صہیں جو کہیں
نہا جا

بیایا چکی چمن و جید بی نعل و نعل بیار
 اخسایه کوئی افغنی کیسویں یار
 و پو افغانکی کا جیلسید جاوی نہ ساجی
 رانی باوینشاہ سن فقیر و ان کی طرح کسی
 ویدار جام انکی پرده او تبتی
 سنن من کسری لی باوین جوکی بایکسی
 ویدار حسن بین سی موی پریم استخار
 ویدار ان کی دوز جیلسی کی نوا کی سن
 لکیر ویدار کسینو کو کم خط بند سک
 صیران کار و نون تیری حسنا حنا فکا
 مرغ حسن و نون نون مغل را سجاد ابنا
 با شیر دارو کسین الیہ کن فقیر
 ہو جو کوک توئی کسینو کسینو شوق

حسرت ہی اکبر کو ہی اور سب کو
سبح توئی والکی گردن میں اسی ضم
جو روحانی یا کسی ترک و فاجر
اول ابرو کی لڑہ نہ جلد میں مسکرا

ریحان پر ایوانہ کسی اس مقال
کہجا تاکو مرغ مصطفیٰ کی حال
لطف کس معاملہ کا نہ انضال میں
ان چار خط کا ہی مرد اعتدال میں

دو شہزادہ حلقہ پروں وری بیان

اس نرم بینی میں شہزادہ کی حالت میں

خیم فلک کی پروں وہ شہزادہ کی
توڑ میں کس حاضر شہزادہ کی
وہ میرا نہیں انکلی شہزادہ کی
ہماری کر میں ہی سکون پر شہزادہ کی
خزان میں مرغ حق و بیگدہ کی
زلال پیش توڑ میں سبست و در میں
وہ بہر میں غری رنگ مرغ کو و کچھ
کھلی جانی ہی بھی تو موقع ہی
ہر ایک سنس کی موقوف ہی مال
بنائی رکھتی ہیں سانی اگر دیا جا ہی
وہ ترکسای تو دور میں اپنی حاضر یعنی
سفید موبوی ترک فتح کسی کچی

نقار ہر دوز و کوی افشا شہزادہ کی
نور باقی ہی اپنا صدک شہزادہ کی
شہزادہ جدید ہی اپنی شہزادہ کی
کرم کی کی ہی شہزادہ کی
سہار رکھتی ہی ملکوں شہزادہ کی
پہلی درو کی ہی شہزادہ کی
ہر اندر کھا جو شہزادہ کی
فلک پیدا ہی اور افشا شہزادہ کی
شہزادہ کی ہی ملکوں شہزادہ کی
سوال کا ہی ہماری جواب شہزادہ کی
کہا مسیح کی ادھر شہزادہ کی
عوض شہزادہ کی رکھی شہزادہ کی

یہ مسی نہ میں موبوی کی محل حرکت

شہزادہ کی

کلیں کی ایک شے

کلیں کو نظر سے اشک خیزین اوقات میں ہیں
سال میں جب وہ اشق بھین سوارتی ہیں
یہ کہیں گشت کل ہوا کو وہ بہاؤ میں ہیں
مروی وہ زردہ کرتی وہ زرد و قوٹی ہیں
مستقل کسی نہایت عرصہ کو سحر طاری گونا
مشتتاف گاندھی تھی تھی تھی تھی کیا
وہ و سب ہی تو جیسے تھی ہیں تھیں
بہاؤ کل کو سب کی سوزی ہوئے طمان
غافل ہون میں ہی باقی مانوں کی کو سحر کا
ویرانی جنت او سکھانے کے سوچ نہ ہو
وہ بہت کھلتی ہیں باجم غلام اشک
سیرین ہون کی اور الہامی تھی تھی
سینہ کی اور اس کی تھی تھی تھی
اوس میں زحلی او بر کرتی ہیں ملک و صدق
دور و کی والی کو فانی کرتی ہیں جس جگہ ہم
تھی ہی ایک پریشان حالی و بد و فانی
مروغیر حق تھی تھی تھی تھی
بوساک ہر طرح کی حاضری شہوت میں

کل میں عجزی الکی و امن بساتی ہیں
سینہ کو اور شاک کو غنہ کو وارتی ہیں
سیرین ہو علی دلیل ملک و تھی ہیں
اشک و گارتی ہیں او سکھو سوارتی ہیں
سوی عدم کمری حویسہ ملک و تھی ہیں
تھی تھی کی صلیف لہا سینہ او ہمارے
کرتی ہیں کل اشق و تھی کو باجم و تھی ہیں
وہ بولتی ہیں سب کی باجم کو سوارتی ہیں
وہ غنہ کو میری دل کی کیا کیا او ہمارے ہیں
تھی و تھی تھی تھی تھی تھی تھی
وہ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی
بوساک ہر طرح کی حاضری شہوت میں
بوساک ہر طرح کی حاضری شہوت میں
بوساک ہر طرح کی حاضری شہوت میں
بوساک ہر طرح کی حاضری شہوت میں

جانی ہن عاشق او کی کوخہ کی گرد و پری
نہی طہوت کعبہ عجاز سدراتی ہن

وہم دی زنبان ہن وہ سبب کھائی قل بکھادی

نزدیکال این شینی بہکارتی ہن

فکر حضور عالی کا جو دل آباد ہو
دست بے ہمتہ بام بر سر و فدا ستا ہو

پیر ہن وقت فکر ہم با ہم ہن خدای
لاکھ یہ مہموز کین بخش با و ستا ہو

عشق بید اگر کسی تنہا دیکھو کنا
خانیہ نلو یکسٹین روشن چراغ با فہ ہو

استان و تیرکھادی تو ای کھشتین
پردہ خاک کباب خیمائے میرا سجاده ہو

عشق میں ہوئی ہن اعلیٰ و اولی کی تمیز
حسن رکشا ہو کہ نہ راوہ ہو یا شہزادہ ہو

اشتا چشم خندان سی و سی ہر اکلام
منزل مقصود کی رستروان ہا وہ ہو

سینہ بران ہن بر کسٹین ہی اون یار کا
جیسے منیائی زمرہ لون میں کلکوں باوہ ہو

حسن کی افکار کا انجام ہو یا رسی بکیر
نقش حب کا خط اور کسی وہ روی ہو

خشت یہ کہہ کر زیر سر نو پائی خاک کی پر
صاحب بند ہو تو یا صاحب سجادہ ہو

فرشتہ سینہ پر لبتہ و مجھ کو میں ہی سہرا
خیمہ بر سپاہی آسمان استا وہ ہو

خار پیدا ہون جیسا کل سکھہ ہوں ہن
آسمان او کو بنا دوں جو میں افشا وہ ہو

لی او بے ادبی میں اپنی پاؤں رکھ سکلی
جاہ رخ نقش ہوں مار بر زن ہوا وہ ہو

چہن کر شمشیر غافل سی راز رہا ہوں کلو
جائیں سی یعنی نہ ملک کوئی دل راوہ ہو

روسیہ شجر عیشہ کرتا ہی میری سر
میتہ زن کی بنا و طہیں نہ صہا رہ ہو

پاؤں رکھائی جو انش کو جہ جلا و میں
نہ نڈکی سی ہاتھ و ہوا رو کہ کا راوہ ہو

بریک اینہاں

بجز نکستی می بیند زده نهی عشق مجاری کو
جسدی خاک کوی استوار و مکنسج کوی
مال کاری و عوای باطن کار سپیدی
جلالگری می کوی کز مینش شمع کانی
مهرن غم تیغ ابروی بانیس قل میوینکا
فزون کوی بی سجده طلسم جبار
بنده کیج ادای کی توانی شکوه نهی اسکا
خیال زشت شکای روح کو قلب کوی
خواجه نام نورشید فیا مست کورده سکا
لفظ سلوک بی بین و ولیه خنده کوی

صفای قلبی حاصل کوی یا کباری کو
قدرا همسنت زیاده وی غباری ترقی کوی
خدا سخن ای بنو سیک بطریق کار سیک
بیکس کوری بدنی کی استی و یکباری کوی
شهادت بی غبار قیام کی بی غبار کوی
حکایتی پیری کی درون نمازی بی نماز کوی
خدا بی کام فرمانی بی بی نیازی کوی
مکان نماز بی کوی از غضب بی آزار کوی
بهلاوی زلف شیکون روحش کوی و آزار کوی
یرانی نوح کمر همراه بی شهادت کوی

زبان کوی کز لعل لب اسب یاوه کوی
کوی کوی مکی تیری لی امتیازی
سرمه منظور نظر تیری چشم بید کوی
عقل بر مری نوحه کوی چشم بید کوی
سختی لی برده کای عالم کوی کز تپا سر کوی
ز آفت کوی و یکس اگر ویلیا کوی کز سیاه
مطلع میوینک ز حال زار کوی و عوفا
روی روشنی می شای بی نهان قیاب
پیری آموکی دیوین لی کز خایا قیاب

نیامون کوی کز تپا سر کوی
خیر قلبت کوی مردم بیمار کوی
چشم بر کوی عانی عمر کوی کز تپا سر کوی
برق ز یکس کوی کز سیاه کوی
ز غفران کوی کز تپا سر کوی
و عوفا کوی کز تپا سر کوی
ز کس کوی کز تپا سر کوی

۱۸۱ دانستید که بر آنکه بر کشتن روز نه
بهر حال جباری عالم این حال مظلوم است
غنچه کار کوید نیستی و آن یکدست
و صفت قاضی است بر ایام صانع و ملک
صد و کوکری کوکری ای دل باغ باغ
نکته کی خط حشرت بین قاصد کی بود و یا

خواب بین شاید که در میان طالع سدار کو
نشدن می بین تیری چو کی با کر هفت
حسب طرح تشبیه عجب کی در سب عار کو
سرو می کنی من کوتاهی قد و دل دار کو
بهولتی بهلنی نهان و یکبار غریب از او کو
کرد و یا جسم کو تیر و زدن دیوار کو

۳ نو بیان این گفت باکی جو صحرایین اوین

رتبه پنج و کتاب آتش ملا رحمت ر کو

۴ نم ناله فغان سوزنی بهوفی ملک دل بیتاب کو
حیرت مقام اعلی عاقل عشق بیتاب کو
عالم حسن جوانی قدرت الله است
سینه خطائی کیا بر روه دل کو بقدر ار
نیم جان تو کی ترش نی می کساد نو کا و یا
جان کو می حسرت است و شمشیر من
هجر کی شب کی به صیبت کس طرح قدر تو
تشنه خون دل بیتاب بین حشمان تر
کور بر می آسمان او س کلکو لایکا نهان
پیش کر بوشت کس رخ آیا جو تو بالای بام
بیت فطانت کو نیست سر بلند و لای

عشق کی آتش کی گشته بی کیا سیاه کو
ز تود و یکبار می نهان می مامنی لی ای کو
جود هویت شب کو می و یکی صورت کو
زنده کرتی منی به لولی گشته سیاه کو
کوچه قافل من سیم سیم قصاب کو
طی کیا محنت می میری منزل لی ای کو
جمع کر سکتا نهان کو می برینان جو کو
میشهر مطیع حلقه کی کمالی بین سما کو
خوش بهادرتی کی و یکبار نهان قصاب کو
راه کو می شغری من مهر عالم تاب کو
زلزله و فطانتی دیوار و در و محراب کو

از من زلم

امن میں رکھتی ہی بصر صحن سحر ارملکی منزل بہن میں اندیشہ نہیں سید کو
کیا بیفاق ایک نثر محبت ہوا ہی ویری نید اور جالی ہی سختی ہی تغیر فواہ کو
روز و شب و یابین آتش و عسکری ماوین

عمر پر نہیں نہ مولین صورت اہلباب کو

دوست ہی مہر شمع جان ہو تو کیا معلوم آدمی کو کس طرح اپنی قصہ معلوم ہو
بیر کیا ہی اس قدر نیک زمانہ جاسی انیسہ میں ہی نہ صورت نہ آشنا معلوم ہو
اکبرہ پالی ہی خیال یار کی جودل میں راہ مل ہی رہنمائی مکان حبس کا بتا معلوم ہو
عاشق و کس پوجی غولی لب لباب کش کی جو پر کیونقدر عقل ہی ہر معلوم ہو
خطا تو ام میں کہا ہی یا کو طعنت و شوق آرزوی وصل کا نام معلوم ہو
کا پناہی آہ کسی ہری رفیقہ سے سیباہ از و یا غریبوں کو موسی کا عصا معلوم ہو
اسدلی مارا اون اکھوں کی محنتی غلہ میں حبشہ دوران پیشانی و نام معلوم ہو

دام میں لایا ہی آتش سبزہ خطا بتان

صبح ہی کیا انسان کو قسم کا لکھا معلوم ہو

بید مجنون و کس خم ہو کیا تسلیم کو ہر گولاس و قد اوٹھا میری تعظیم کو
کون کتبی الف بولی سی قد کو یار کی لام نوز نفوس کی کیا نسبت و کس میم کو
گوری کا نواز برتری رہنمائی خال غریب تیاہی مینا سزاوار پس لوح سیم کو
نست نہ کیسوی جان میں صفا حاصل ہو آیتہ حاضری ناز و غمرہ کی تعلیم کو
مردان ہو دوست کچھ دشمن کا حل سکتا آتش غمزدہ کی کلزار ابراہیم کو
خوابیاری بکر و زیت ہی ای بی خبر لوح و لکھی مٹا نقش امید و سیم کو

جهت مردانه فی آتش کیم یی لی بنار
چون نامون بین که اسد سلطان نفی اعلم

۹۹

شقای مرض محبت کوزیمب رهنو	برکشیم چون هم اگر سنجار رهنو
کمال سینه حسن حبستتا رهنو	و طلا هوا کوئی مصنون آب دار رهنو
پوانیو براسی جاتی هوی نین ویکنا	عنا چشم دل یار کا عنبار رهنو
درم کوی تشبیه طاق ابرو کس	سوار کوبه مقصود زلف یار رهنو
فقر کونین و کار طاق کسری کا	بلند نقش قدم سرامزار رهنو
بیاده پامون پروژ تا مون باد کی مانند	باک نقش قدم بر میری سوار رهنو
صنم پریشنی کوز اهدو وار کس نر کس	کله نین یی جو صوفی شراب خوار رهنو
کس کس چو کبائی روی رنگین هتو	خران مین مزاج حسن کو غم بیار رهنو
فراق یار مین احوال کیا کون ابنا	دل دو غم نوجان بقیرار رهنو
کمال موت کاشفاق یی دل بیار	خران کا باغ مین نر کس کوا شطار رهنو
بهت کس دل محبت بلند کما یی	غم فراق دوا کس شیر کاشکار رهنو

برکسیا یه گذشت راه هشتی کس
کسیک دوسر کا آتش ضباره بار رهنو

و زبان اوس کاکل سکیں کا جو آیا مجھکو	خواهنز الکی سیار زانی و یا یا مجھکو
تیه سنا تها سوده کانون لی سنا یا مجھکو	چوند کتا تها ان اکون تی ویکیا یا مجھکو
شکر صد شکر نقل نوا و لگو کس	یار و اغیار کی جکیر کس هر یا یا مجھکو
واشد و لکی لیس باغین جانکار تها	بارن غنچون تی مرس کس کی رو لیا یا مجھکو

طیور لکمر

مرد بر حضرت کسی لی نقل و یکس
هوسن مرد و کی جو کیس و کامو اس و کی
طالب بن خلق و مخرج تو اسالی سن
نکله شعارین کالی سیتا پنا سران
بعد مرد بی و یکا و کی سنجایک
جوسن و حشیتین جو اولتالی کن اونه پنا
سنا سن سدی خانی کن اونه و کی
مردی که روزین انا تو کون کا نش
ان برید و یون لی و یوانه بنایا مجسکو
بند کتالی غلطایا کی حسا و کی
ای صنم بودی نه خوشید قیانت طالع
حس رویت سن تیری کن کتایا نیت
حان چاک کی تیری چاک کی و کی
مرد و و مرد و خلیو که یقین می کن
ای تو و لی سن غباری نه انبر تو و
بیرن کیا اتش حمتانه
عایه و یون لی غبار و کی کن
ای اصل سن چاک کی کن
ابن بیماری حالت کو و و کی

بام بریانی عید و یکا یا مجسکو
میتن جانا که مبدول ح میتن لایا مجسکو
کار مشکو کون و کون و کون و کون
دانشیر صبح کی مشون لی حکایا مجسکو
مشیر ماری کا احمد و ماه لی کتایا مجسکو
سید ماری و کون و کون و کون لی بنایا مجسکو
صبح کس طالع خفتن لی حکایا مجسکو
مردی که روزین انا تو کون کا نش
ان برید و یون لی و یوانه بنایا مجسکو
نیت و نه خوشید قیانت طالع
دوبی سن تو و نیتا اینی کنه کار و کی
چو کتایا کون لی بازار ضرر و یون
مردی که و یون لی و یون لی و یون لی
مردی که و یون لی و یون لی و یون لی
مردی که و یون لی و یون لی و یون لی
مردی که و یون لی و یون لی و یون لی
مردی که و یون لی و یون لی و یون لی
مردی که و یون لی و یون لی و یون لی
مردی که و یون لی و یون لی و یون لی
مردی که و یون لی و یون لی و یون لی

۱۰۰ نمونہ نہیں پہنئی کا قاتل کی طرح کسی میرا
 جلنے کیسے آتی کسی سینہ میں تو دل کتیا ہی
 ۱۰۱ کوئی نہ اس سر پر اسخت نہ بلیا ہی
 ۱۰۲ دہی ہر کسی کیا حبیب کی بیعت کی
 ۱۰۳ جاکر اس کے کسی کیا یا کوئی کی لکڑی
 ۱۰۴ چشم نہ ہو مگر غلی خشک نہ بلیا خاروں کو
 ۱۰۵ چشم میاں بلیا رب کوئی بیمار نہ ہو
 ۱۰۶ حسرت کیسے نام او کسی کرتا ہی
 ۱۰۷ خبر غرض اکبر کو ملتا ہی جو باقی بہت پر
 ۱۰۸ تہو کریں بہا کی دل جاہن کل جلاو کی
 ۱۰۹ بے بسی یا کوئی نہ ظن ہی نہ میرا
 ۱۱۰ منتقل نہ ہو کی او از چلی اتنی سے
 ۱۱۱ کردی ہی یہ مجھ کو نہ شانی دل عالم سرد
 ۱۱۲ نام سننا ہوں جو میں کوئی اندھا مار کا
 ۱۱۳ کوئی نہ ساتھ لئی جا کی اسی ہم اس کی
 ۱۱۴ بی طرف جو میں میں سیوا نہ شک اتنا ہی
 ۱۱۵ جہز دیر میں وہ سب نہ خواہد ہو ہمیں
 ۱۱۶ باغبان خاطر بلیا نہ شکستہ ہو وہ
 ۱۱۷ ترک الفت کیا ادا وہ نہ کر اتن تر شاہ

[illegible]

مجلس شریف کراچی

غیر معین فی ہوا پر مصلحت و تنوع شکستہ

غفران و طاعت و کرم و بزرگواری

روزگار کی توفان میں غرق ہو کر غم میں ڈوب کر

تبریدی سینه‌ها و سوزن‌های انری سوزانده‌اند

منه

پیشکش کنندہ کی ایک کاپی

بسم الله الرحمن الرحيم

بمعروفی میں جو وہ ہوتا تھا وہی

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

استغفر الله العبد الذليل المذنب
الضعيف البائس الذي لا حول له ولا قوة

وہاں پر ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک شخص کے ساتھ تھا۔

سید کو حجاز سے تشریف لے کر آئے اور ان کے ساتھ ایک لڑکی بھی تھی۔

کتابخانه خشتی طهران موضوع کونفر خشتی

شعبه و انجمن طایفه انزلی و طایفه

کتابخانه ملی ایران

سید کا کنوڑ میں صلح ہوا اور

لَا تَكْفُرُوا بِالَّذِينَ دُونَكُمْ مِنْ دِينِكُمْ دِينَكُمْ

اس موقع پر سلا اس سیکورٹی میں عدم

دست‌نویس از کتابخانه شخصی

صاحبزادہ کی بارگاہ ویران کربلا

والله وسيعلم عمن كتب

پیشتر روزی خوار بستاد خیر علی

و نیز سوادین را که در شهر خراسان

حکایتیں اور انکسار و لیکچر

کونین ایسا ہو علی السلفہ

غیر خالی ہوں

اسی طرح ہر دور میں

وہی ہے جس نے

فیضانِ اقدس سے روحِ انوار سے

مجلسه سیمین

خاکریسی مری صانی اسرارش

برای این کار باید که

1996, 1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 26

وہ بونا کر میں فضیلت ہی میں نہیں کہیں
یاد دیو الہی فضل کل میں ان کو لاگو
جس فانی سے عارف کو نسبت ہی کیا
سکرس بغیر اگر توی تیرا مذاق سب
جام دی سانی کی کلکون نسلی پر صحت
توسر خوشنشین ہو تو مامونہ کی کلک
سیر کی اور بندہ ہو تو ان کی کیا کہی

جس نے ہاکی میں نہیں ایش فرور
رکھتا ہے اگر کی کو شمع سب خان سبز

۴۴ تیری سرواگونی تر کعبہ کیست نہ
۴۵ کلیدیں باری کی ہر کیا ہند کی ششماں
۴۶ غرور کوئی ہی تعلیم عالم سارون کی
۴۷ کو اید جان ملو دشمن کی ہر شکست نہ
۴۸ ہم زیادہ ہو کسی کی شہام میں علاوت نہ
۴۹ لبوں سی جان نکلی دلی ہر حالت تل
۵۰ جو وی حال اپنی وہ کیا کسی نہ کسی
۵۱ بزر ویدہ یہ ہیں تو ایسا گاہ ہی پاک
۵۲ برابر او سکی گڑا ہو کی سرواگہ تا ہی
۵۳ زبان ہو کیا کہ وہ کسی نہ امیرن نکلی رہا نہ
۵۴ وہ انوار

جو برق طور ہی چلی نہ ایک ہی نہیں
کسی غزال کی کروں کی یہ نہ کہند
او کی جو سرو مری خاکس ملت نہ نہ
ہماری کہن سے ہو تو کوئی کتو نہ نہ
وہ نہ مری شہ کی جس لبید قند نہ
ہماری روح سے لکی تیرا سجد نہ نہ
وہ دل دیکھا ہی کیست نہ
غضب ہی ہو جو برم سب نہ
الہی قدر ہی کیسا بہت عید نہ نہ
زبان ہو کیا کہ وہ کسی نہ امیرن نکلی رہا نہ

بہشتی باد سے آواز کو سن کر ہر جزا شہ سوچیں بند کھڑے

خطا کار کو لکھتے تو سیاہی وان نہو	طول شب فراغ کا مجمعہ بیان نہو
مروہ میرا اعدا ہر نما او سبیل دیوان نہو	داراں ضبط الہی عشق سبب بیان نہو
وینکے ہماری تہری خدا و میل نہو	صورت کوئی نہ فانی کی ایک ہی قدیم نہو
پوری کا بادشاہ کی اوہر کان نہو	یاد اعلیٰ ہی حرا میں تو نہ سست نہو
میرزا فرار کا انہی ہشتان نہو	ہی اسٹلن ہو وہیں تک پہنچا نہو
حبیب و محبوبین کھریا غیاں نہو	عجیل تیرا فوج میں آئی غیاں نہو
اس کی لہائی جلد الہی خزان نہو	کرا رطوت و فتنہ شکستہ ہی پیرام نہو
اس کی سرزمین کی کردہ کن اسحاق نہو	عاشق تیری گلشن صفت خاکستہ الی نہو
ملتا تھا وہ کمان کمان حکما مکان نہو	پیر و حرم میں سچ و برہنہ ہر خزان نہو
سچ کہتی ہیں کہ کس کی سچی کوان نہو	سینہ برا کس و فر کی مکہ جانی نہو

ماہو کی بخت کا کسی تشنہ حو مانع ہی

سبب ہم نہو وہیں ہاجر کس کا دیوان نہو

کہیں نہا آئینہ ہرگز وہ کی قلیل نہو	عداوت ہو چند دن باطن بغیر زوال نہو
دن تو دنیا سبیل ہر جا کی مشکل نہو	ہر وی زیبا کا کس بخت کی بایل نہو
دوست تو غافل ہو زمین کا کس غافل نہو	ماہوی بکاسن چلا نہو
اس طرح ہر آدمی کو حسرت قائل نہو	اہل کی طرہ کس زندگانی ہی عذاب نہو
سخت کافر میں جو وعدہ کلمی قائل نہو	می صنم کوئی نہیں مجھ تک سدا و سرا نہو
نامہ عصیان عانا کا فتنہ باطل نہو	بشق طفلان کسی زیا و روز بروزا کی سیاہ نہو

ای بت میرم غمراغل عاشق کاین
 بن غمراغل سن و دروزه کی از خود
 از تبه جکار و تقدیر مستی نقل کی
 صرمت بعد طری حبس به سلام
 بی ملک صر میرا خط تبارک
 دروب صامنا بار و نرمانی محط
 اینی اشکو کی جو خط طالی حکا و
 کج منادی عین منی مندی کی بی
 و ام ہیں صیادولی کچا نین اچا کیا
 شریک است زیر زمین شریا کر کجا کور

سختی بیمار الفت لی تو سل منو
 استغیر بی نشسته چون اغبی کل منو
 عرصه مشرب کی تیز کی منو
 چا بی منو بنید کافر کی منو
 میر علی منو کو کسی کی منو
 توی کج محنت کی منو
 کو غلط کی منو
 کو بی منو کی منو
 طبع کی منو
 کشته بروی آتش تنوع کا

لہا بیکا خج صلا و کا جبر کا
 بدست تیر کہ بین جکر و دل و نو
 شب تنہائی جنم میں بھی رکشی
 نالہ صبح شب وصل و لانا
 چہ جلا لاکہ قناری کی موزولی
 بفراری میری رشتی میرا
 دور کسی کو صبر کو کرا ملک
 نرغم کاری کی مرکان صبر

نرغم پہلو کو مبارک ہو جگر کا
 دیکھی تو ہی اب اما کہ ہر کا
 وز پہلو کی جو کرم شکر کا
 خالی ہوتا کی مگر منو
 مصرع سر رہن
 نہ تو دیکھی او بر کا
 نہ تو دیو ار کا ملک نہ تو دیکھا
 و منو جلیکا پہلو کی جو سر کا

یا فدا کنی از دوس سینه بخندان با من
صداست دل خاک و لعل کافر کین جو سحر
کوی صورتش من کو کشت کی زبانی کی
غور و لطف کسی سال کام قره خوار کو
زخم طوقه خدایا و دانه سر و روی
خالی اندر کسی بیا و جو موافق میوه فلاح

نظر آجای و زلفی جو نمز کا بهر سحر
کمال حبیب صانع کن با تن بین می شکر کا بهر سحر
روز ویرانه می چیده خاک لبه کا بهر سحر
پیرنگه جامی با یار خود و هر کا بهر سحر
جانده سی ساهت می دوش شکست نمر کا بهر سحر
کین موزان جدا سکه سی زر کا بهر سحر

فداست دل خاک و لعل کافر کین جو سحر
صداست دل خاک و لعل کافر کین جو سحر
کوی صورتش من کو کشت کی زبانی کی
غور و لطف کسی سال کام قره خوار کو
زخم طوقه خدایا و دانه سر و روی
خالی اندر کسی بیا و جو موافق میوه فلاح
نظر آجای و زلفی جو نمز کا بهر سحر
کمال حبیب صانع کن با تن بین می شکر کا بهر سحر
روز ویرانه می چیده خاک لبه کا بهر سحر
پیرنگه جامی با یار خود و هر کا بهر سحر
جانده سی ساهت می دوش شکست نمر کا بهر سحر
کین موزان جدا سکه سی زر کا بهر سحر

دل تپاست کو فریاد و فغان گری جو
بدم خیمه عدل گزنی جو
بغل موی رخ کس نه بیان جووی کا
زده غم طوقه براه می جان کم خطر نمی
ساقی ای کسی کیا شکر اندوه ملا ل

بلی غمزد می کو قضا بیدان گزنی جو
و شیب علی کو علاج نفعات گزنی جو
شمع کافور کوی جرب زبان گزنی جو
سیرکسی کلاسه حبش کو فغان گزنی جو
ابو ترایی میری بون کو نشان گزنی جو

اگر کادو خاکسار سکن سب کما

۴ بین توشت و منین عاقلی بون نمی کیا وری

۲ یکس اور های بارش ده مفرمان کسی

۱ سکا افسانه و کبا و یکا می خواستیم

انتظار ملک الطوبه بین غیر از بون بیزه

۱ بح کله کی کور و نس بدن بیلای می

کریار کامضمون نهان منیده سکین کا

۱ ایل اسلام بون شیت نهان میشو امیرا

پنوت هی دو دانهن یارکی الی انش

۱ دل کا احوال هی اکبر کو بیان کرنی دو

۱ جور و جفای یار کسی رخ و سخن

۱ بت دی نهان قبول می غم قبول است

۱ و یکون تو کتبت نهان و تاسی را

۱ رو اسقدر که آید وی ابر تر است

۱ بهوچی نه راکشتی بین تری قد کو قدر

۱ ده کم نصیب بون که میسر کسی

۱ آینه کسی حجاب نه توی صیب کا

۱ مغر منده پیش یار کی کبر کس آینه

۱ بیامدانی کسی می مراد دل حنین

۱ ایل و دولت کو بنداج مکان کرنی دو

کاکل باز بر افی کا کمان کرنی دو

۱ باطن من تخم میری اهنو کو بوان کرنی دو

۱ کمر ما تر اگست کوسان کرنی دو

۱ بخت خفته کو میری خود کشتی کرنی دو

۱ اسمانی کو می سواد جهان کرنی دو

۱ حوش کما نو کو کد طر کا کان کرنی دو

۱ میری دشمن کو میری عیب بیان کرنی دو

۱ دل کا احوال هی اکبر کو بیان کرنی دو

۱ دل کا احوال هی اکبر کو بیان کرنی دو

۱ دلیر هجوم غم بوجین پر شکس

۱ میری خوشی سح ملک میرا برین

۱ انسان اضرای بت و شین برن

۱ اتنا نه پس کبرق کسی خنده زن

۱ هم پله نازکی بین کل ماسجهن

۱ معشوق تو بوان سر

۱ مشتای کسی صاف و مشکین قدر

۱ ایبا لطیف و صاف کیسکا بدنی

۱ ایبا لطیف و صاف کیسکا بدنی

۱ اسکالا

[Handwritten signature]

[illegible][illegible]

44

یہاں کے علمبردار

یادش زینتی و جلالش زینت کسبش زینت
چو شمع و شمعش زینت کسبش زینت
مقتضای عشقش زینت کسبش زینت
رطب زینت کسبش زینت کسبش زینت
روکش زینت کسبش زینت کسبش زینت
حسن کسبش زینت کسبش زینت کسبش زینت
سیرت کسبش زینت کسبش زینت کسبش زینت
حاکم کسبش زینت کسبش زینت کسبش زینت
چو شمع و شمعش زینت کسبش زینت
مقتضای عشقش زینت کسبش زینت
رطب زینت کسبش زینت کسبش زینت
روکش زینت کسبش زینت کسبش زینت
حسن کسبش زینت کسبش زینت کسبش زینت
سیرت کسبش زینت کسبش زینت کسبش زینت
حاکم کسبش زینت کسبش زینت کسبش زینت
چو شمع و شمعش زینت کسبش زینت

سیرت کسبش زینت کسبش زینت کسبش زینت
بدشانی زینت کسبش زینت کسبش زینت
نزع زینت کسبش زینت کسبش زینت
رطب زینت کسبش زینت کسبش زینت
روکش زینت کسبش زینت کسبش زینت
حسن کسبش زینت کسبش زینت کسبش زینت
سیرت کسبش زینت کسبش زینت کسبش زینت
حاکم کسبش زینت کسبش زینت کسبش زینت
چو شمع و شمعش زینت کسبش زینت
مقتضای عشقش زینت کسبش زینت
رطب زینت کسبش زینت کسبش زینت
روکش زینت کسبش زینت کسبش زینت
حسن کسبش زینت کسبش زینت کسبش زینت
سیرت کسبش زینت کسبش زینت کسبش زینت
حاکم کسبش زینت کسبش زینت کسبش زینت
چو شمع و شمعش زینت کسبش زینت

و بیکجا کس بڑی بکری خال چروہ نہ کھین	غنیمت جانتا ہی لالہ اپنی دروغ سوجا کو
جہن میں بارہ روہن جو روہیوں تو اکوٹ	کتون کی ہاکہ چمکانا باہی شریا کو
فہری بون حسن بزمہ ادا دکی امید کلین	نکالا لائی ہی حسن مائی کبان خدا کھٹا کو

وہ محبوب صبا ہی تو موائی تیری کو صبح کی
 چڑا یا شمع کسی کعبہ اور کشتی پر حسن کلیا کو

سہیلہ انار محبت کا بکھر ارجام ہو	سہیلہ بن اوتوی بری بکھڑیوں کا نام ہو
و لکھو انوش کلداس جلاسل سپند	نالا اول قیاس میں تھی آرام ہو
منع و لکھو کچ لبین ہی ان لبیک کی	اسطرح جس سلطان رہر قفس کا دام ہو
و فن ہون دولت سرمدی یار کی ہلیں	اوس صہم کا اشنانہ میری کیر کا بام ہو
اسقدر شوق قبای نکو صفت چاہن	عامہ جس باہر بہرہ جو بسبک ادا نام ہو
کسی کسی بہ اختیار بنان ہی کوئی مارین	بھج صفت کسی مہو و اوس کلی کی شام ہو
می ہی ملو و اپنی بھوائی ہی اوس کھانک	دیگنی لبر نگر کس ملکہ کا جام ہو
و سبت اندامت تر ازوی خرم و مود	وہ کلی اوس شہر کسی تیرہ جو بدلام ہو
ابرور مارا اچا غریب بیسک	نا خدای کشتی فی سانی کل فام ہو
صحر کا شہرہ مو چکو خاکین نوای عشق	کار مردانہ کیری کوئی کیسکا نام ہو
جلال وہ جلتی ہو دل بستی بن حیرت فہم	کام وہ کرتی ہو تم حسین کیسکا کام ہو
کچھ لکھت چائی دولت سرای یارین	

نقشہ دیوار و دروین طلائی بام ہو
 سسر کو دیوارستی نگار و فی تو در پید ہو

چونم با کسنی پاکیزه کبریا
خوش حالون کسی زمانه عین ریشا
ایر میسان کی کرم سی وریکنا لاکون
شعر کوی من میری طبع کو وقت کس
لی نمود و کوی رسوونی نموداری کما
محمیه سا فرکی توه و رشت کجستی و کجی
ایکدم بین من لدا و دل پاکونی شریکون
یاق عالم این بر جاشتی بی بد و خشت
عبد میری بن طبیعت کو جان و دم کی
حلقه لکس و ده چهره روشن فطرتی

صلیب و توبه سی و شست
مهر زبان چون نظر کس تو قمر پید
کوی کس تو کونی سندر اولد کبریا
نشان و لبست هون تو ایام صبح و شام
ناوت کی طرح و ده یعد و هم کبریا
مین تو توشه پند را کمر و سفر پید
نجد و دلت سی اکثر شه دریدا
صورت پید تو خون خوش پید
خوب صورت و دنا و ابر پید
ظلمت شام بین بی نور سحر پید
میری اشکاکل اندام پیر بین ای اشک

فکر پاکین من میری رنگ انبر پید

چو کین پاری مودو کو جلالتی بخلو
اوسکل یارب کی نالو کی پیدالی خدا
باغین ای بوسه اسکی بیرون دو کام
برق شمشیر کی پاری جلالین جلین
سایل بوسه کو دهم پیر کی کتای و شوق
کرمی بڑالی پنی کومل او کرمی پیر
و وفقرم صندو جلین پونین کران او کی

رنگ کس خاک بین زندو کو طالتی
فتنه چشم کبر خواب حکالتی بخلو
لیک و طاکوس کا جکر ای حکالتی بخلو
راه کو کاشنی جاده جلالی بخلو
نیاطینت هو تو پید والی بیالی بخلو
وقن و نوات کی عالم کو و کالی بخلو
میں فرمائی من شمس کی نسلانی بخلو

کونچشمال بعد از کثرت بین بخلکو ملامت	طفل غنچه بی غریب اسکودالی بخلو
پرسفتی ہی روشن نہ طلی بود و کابو	کوسون دریا جو پس کی کا بیانی
موجہ چیا کریم بلکدای عمدہ اندام میر	ره نشین عاشق کوراه تنائی بخلو
مستور رخسار کو گرم روی کی نہ سس	کونسی حانی پیہ اک بخلو
بہاک کر عاشق شیدا کسی کہان جاوکی	قدم استہ کہم ہو کرین ایمانی بخلو
ابنی ناموں سی تہ اند ہونکا کلا کتوا کو	یون جلو پاؤ کی اور ستائی بخلو
کوی معشوق بین اہی عاشق عالی ہر و ناؤ	سید شگون یک خاک اورالی بخلو

انسی کجی کوی اتی ہن جو بعد لاکہ ابر
جستہ اش کی طلع اسو سیا لی بخلو

حاضر میں ہم معرکہ کارزار ہو	مرخ قبل منت کی او پر سوار ہو
رسوانہ نادر کی دل میقدار ہو	بدتری عشق عیب کی حسب انکار ہو
از مک فنا کی سنج کف دستیار ہو	خون شیدہ مروت فاس زوار ہو
یار زبٹ المیز رختہ دل دودار ہو	طاوس دام ابو سیہ کا شکار ہو

زادہ فریب کش جادوی یار ہو
بیمار ہووی جو کہ بر ہیر کلا ہو

نہ ہو س منت کی بعد از کشتی ہی	لہ میں باس یکہ دینی ہن دور افتادہ
جلاد قتی ہی اپنی گرم رفتار یار کو	کشتگی ہن ہمارے ابلہ از میناں کو
بیمار اتی ہی دیوار جلو سیہ یار کو	کیریاں پیار پی بر باندہ اپنی ہی ومان کو
نہ اونٹہ کر ویدر کو خوارت ہن خوش	وہی صوط کر لی قدر دیکھا ہن فدا کو

شود ای عاشقوں کو اپنی عشق تو کی دلدار
 متبائی کہی ترشک لب شیریں کہا ہر وں
 فراق و دوست کا مدد نہ ہو دشمن کی دلوں
 کہیں جو باتہ اوس محبوب کی ٹھنڈی ہیں آں
 تیرا موندہ ہو مکہ کر پڑتا ہوں سو وہ قہر
 جس نے سہی مجھ کو توئی ہی دے گا کہی
 بیابانی تو ہی مہنی دعا جاہ نہ ٹھنڈی کو
 محبت ہر اوس کی سہی نصیب ہوئی کہ
 کہی تو تو تو کوئی نہ تم سبب نہ ٹھنڈی کو
 جس نے سہی ہوئی بھلا آں ہوں نہ قہر
 ہر ایک حلقہ میں ہو سہل عاشق کی کہی
 خدا محبت و خاطر ہی اس نصیب پر نشانی کہ

ہی ترالی ترش عشق و دعا کار کی ہوا
 رہنا یاد الہی کا ہوا عشق و محبت
 کشت عشق کی دریا بکلیا حقیقت
 سہر و سن کی دیدار کا شوق کیا
 بہشت تر کسی کیا طالع بدلی بیدار
 مکہ سستی کی آواز میں ہر باری و واج
 بہن محبت کوئی دنیا میں سکندر طالع
 کہی دعا جان میں ملی سر بار کی راہ
 بہو کی ہم کعبہ مقصود کو کس کی راہ
 مڑو غلام میرا کو صہ دلدار کی راہ
 یکیت کل کی بنائی ہی کھڑا ہر کدراہ
 حشر کی رفیق و کدراہی مجھ کی راہ
 یوسف اسر عبتت بکنتی خریدار کی راہ
 ایشیہ رولی بھی قہر کیا بیابان کی راہ
 رہا لب باہم کی جو دیدار کر کے عالم وہ شوق

ایکسہ جو جانی ہی کافر و میندار کی راہ
 زبیرت مہنی نہیں اس کعبہ کو پوٹا آبیہ
 دس قدر و لکھ لکھ اوس کے سفاک سیاہ
 میل ترین جو تیری کس فدا کو ہوا
 بانی مکی نہ کسی تیرے تیکہ کا مارا
 طور کو واسطی سرمہ کی کیا خاک سیاہ
 دل کافر کسی ہی چشم بیت سیاہ

یابستی و عده فردای عجب کیا اسکا
کسی طوفان شمس نه نظر بر جو بواصل کن
جواشایک سینه تو و ستار کمال
قطر ابراهیم بولسی او بر غایب تن
کون سی بانی این لای بی محنت
نمایه سی بچی تو ای عالم نور

رفوروشن کو کوری کروشن افلاک سیاه
سرخ هوا که بعد که سیاه بیاک سیاه
بخشت زکنتی اما رادل صد جا که سیاه
امشب چینی بی تیرا امی و الاک سیاه
کل سیه بولی سیه بر دسیت پاک سیاه
کو بی سی بوسه روی بوسه پاک سیاه

۴ حسن جابا زین لکی ناله آتش سی ودان

کوسون که بیوئی جلد خرس و خاشاک سیاه

با حسن دل رکتای منظور نظر بر آینه
حسب است هر سالی او تن قالی موبه آینه
جاکسی بگر بگو و کلا که جیبا نه خمرای
جانگی او بر خفت برگی کسی صورتی خاک
و یکم که حال زبون که مری در چش بکسیا
جاکی او شمشیر ابروی مقابل با جلا
اکتبه بر کز لکین دیکه نه روی صفا
مورد نفرت کوی محسان بن حلال بون
رو بروی یار مولی بی زبان بولی بی نه
اب زین بر بوی بی ریکه بر خیز صفا
برنده کوی نیر در صفت بوی آتش خوش

نیکت برسی منس اتای برابر آینه
نگری نگری بود یکا ایلکین کچو مکر آینه
اوس صد نامر کس کو دکلادون کویا آینه
مونه تو دکلان لیلی بوسف کی بر آینه
یارگی دل سی بی تیار صند بتهر آینه
ایسا کیا بی بیوی بی خود که آینه
بین و مغلطس بون نهان حکو میر آینه
مهمس صورت ششاهن بوی کویا آینه
کسر طح طول کو کز تابی سخنور آینه
کر جاکا راسته اوسکو مقرر آینه
خود بندی تا کجا اطلاق ابرو آینه

نورانی او

پیدا شدن لی و صدای قمری اگر اسرار کا

معشوق تباری کوی حسرت نسیم یاد

کیا کس تیری عاشق بنایب هر کس

کلی مرید سیمکسی بکشتی می کس کرم

بستید در کنگر نام عاشق کوی خندان چمن

لعلک این ارام بنوهار کی از تو حکم

اندیشی دل سستی در سر کوی طرح کس

مستی نه الفت من جان عانی ملک طریقت

منظور طریقی دل بیس کس او کینا

صولی جو سستی یاد موند و کوی غار من

آبجو بکس و کینا لی من مقرر آید

مشتاقی من کس نام کی و بزم سن یاد

و بدو حسنی زیاد دامن جد انجم کس زیاد

سختی با سس افزون می به قائم سنی یاد

از چشم کوی بکین و سستی بن قلعه کس یاد

می سس بر افاسه سس سس زیاد

از کس ندر اید و درم سستی کی یاد

لعلک جام من نعل کس نهان کس زیاد

تغوی افزون اوس کس کس یاد

مخالفت کس کی تقدیم کس زیاد

مال تیر غنای کس کی تقدیم کس زیاد

خود کس می و بهشت عاشق خود کس زیاد

س اعلی و فاعلا رستم کس زیاد

نمودی یومی من افصح و کس زیاد

کوی بدو نغم خوشی من تکلم کس زیاد

شغل کس کل انوکوی کس زیاد

کس کس ایتم بین کس کس

کس کس زیاد

خدا یا و آتیا بگو توں کی بی نیاز می کسی
رسای صبر است کی تو او کی عرش کی کسی
طرح عاری کر کی عایشی کو جا بکسی باهر
زبان سبزه رنیز نامون ره مجبور کلمه یمن
صفای قلبی کسی ز کلمین می بجز در و نو
جبین سادو نیکی ای ستم میری کو چه کو بر آکر
بیلا با کسم اعظم کوفسون حسن اولی زنی
بنام ای فریاد فخری الهی کی مان کو
سندرون کشتن تن پاد او ترین کما کسی
تن محروم کامیری بڑی او سبزه جو صداوان
برهن من بدایک کان ملاحت کتفیر
شبکه نینه می آما شهن کور غیر زبان بر

ملا با دم حقیقت زینہ شش نمازی کسی
مه کنگال کو کیا نیست منی خورشید کسی
کریمانی جاکت کی یار کی دامن و یاری
بیابانی می پیر و حیلان کی سفر ایسی
ملا زینہ سبکین رکابی ایضه ساری سحر
نیز کلاوی خدا اس کعبه کو صلی نمازی
فرشتوں کو حقیقت کلمین عشق مجازی کی
سفر اذیت می حاکم اولی قلب کسی
دہی دریای خون جاری تیری قمع حجاب کی
یقین می موم سر حاجی اس کی نگار کی
میزه ٹونانی اکھون نی میری نظارہ کی
ہنوز اکھ نہان وہ شمع رو سبکین لوازی

کلیف خامہ خوش رفتاری کس حزنہ آتش

قدم میں کی ترکیس راسوینت میں نارسی

صبر و صید جو سبب کی لئی سل باری
بوسہ خال کی سو دین ہوا ہون بیندار
یار مہنتی نہیں ایسی کی سببلا جاننا
حاملہ جسم ہوی روح می کا حوصلہ تنہا
نہرا در بدر کی بوسہ جان

نہ سبک ہو جو سبب کی او سبب غافل باری
توئی مجھسی تر از دین تو تو سبب باری
یا الہی مجھ کی کوی قاتل مبارک
کوہ نافہ ہونو لو سبب می حمل باری
و سبب کوئی ایک سبب ای باری

صورتی چون سوره مغنی بن بازار انسی
بیکه تنی کو چ خدا کس انصافه مجله
غرفه غنوک سی جی من جنون تنی مجله
رو کر لور کو چنل و لکه او تنه وینای
او تنه خدا خسته نانی دل
خاکسک نیلی او تنه وینای لور
بشمع سانی میری او تنه ستر ستر جو تقا
را توانی سسی بدن وزه و وکی طاعت
پادشاه طر موشه عالم کاسه یکا کونکس
محبتی بر راسته تنی قلمن ده او تنه ولما
همره میری چانه علی کسیر کو بار

پیر کیا کیا کی مکر باون کو منزل بهاری
بوکیا کو کو کرا کستی تن سبیل بهاری
او سکی زنجیر وکی سی بون میری سکران بهار
بینه و دقتی منن حسن کو تنی نسل بهاری
بندی او تنه سکن کایم او تنه بی عامل بهار
که سنجی جی سکی کوشکی عامل بهاری
ایک بر ایک هو اسکی کفیل بهاری
کبرسی هر واره کاسی جی کس منزل بهاری
نوخالی بن نور و سسی عافیل بهاری
کرونی یا جی سیدنی حایل بهاری
بوکیا مجله کسنار و مده کامل بهاری

افشانی منن نظره کالینکا جی

میری اکو کو چنل سیکه تیر منزل بهاری
کجه نظر آیه بر سبیل نظر آیه تو محلی
جس کس قدرت خدای رو نظر آیه
روتن کل ای چشم ل ابرو نظر آیه
روتنی لکویا کربان بن خوفیه سیر
روتنی لکویا کربان بن خوفیه سیر
روتنی لکویا کربان بن خوفیه سیر
روتنی لکویا کربان بن خوفیه سیر

جی طرقت ویکه مقام رو نظر آیه
ریش منتر اکیسو نظر آیه
سرو وانی قدی بازو نظر آیه
ووتنی می تسمیه ابرو نظر آیه
روتنی لکویا کربان بن خوفیه سیر
روتنی لکویا کربان بن خوفیه سیر
روتنی لکویا کربان بن خوفیه سیر
روتنی لکویا کربان بن خوفیه سیر

سیب باغ اکنون کو دیکھائی حال یار کی
تیری نور او سکو سمجھائیں او شہابی نجم
رہزہ تنہا کی دیکھا جو عالم کی طرف
دولت و فقرت را سپینت من مودع
بس کی جلوی کسی بدن انس رخسار کو
لکھناں کی صفاق پای باکو کا جو کھا دیا
سناج کا تیری کلنی کیا تھا ایک روز
بیدہ اشتادہ کبریٰ ہی او کل چشم نہ کھن
استغذی ہو کہ لب کا مودہ مرغوب طبع
خال مشکین کا تیرے جس را غشا پسنا
زنی خرافات سے وصلو اعلیٰ کی مانی
حب تیری روی عتاب ہو کسی تشبیہ کی
قتل میری نہ قاتل کی طرہ زانی استین
بلی کھانی کی دکان دل میاں کی گفتگو
تو وہ کل ہی باغ عالم ہیں کہ جس کی درخت
جانبو کی طرح سنائی کیا او کا طوا
توئی و کدای صنم مخم کی حالتی جو ایک
وصل کی شب کرو یا سیکار عجب کی
معدہ کی وصلی کی تہا جو ایک گھنٹہ

نہفت سہیل سر و قد کل ہو نظر آیا
جس کو کوئی تشبیہ نہ کنار جو نظر آیا
یوسف حسن زار ہیں ہو نظر آیا
کو کا پہلو میرا پہلو نظر آیا
صور نہ صاف ہو کر ہو نظر آیا
ماقذایان کا شہ نہ ہو نظر آیا
رنگب نظر لا بسا کی شب ہو نظر آیا
بو کلنی یوں اگر ہو نظر آیا
راں تکی کی جو سقا ہو نظر آیا
سو کیا تو خواب میں نہ ہو نظر آیا
لی طرح سمجھا کر ہو نظر آیا
لالہ آتش رنگ آتش ہو نظر آیا
چیمہ و ساعد کی تابار و نظر آیا
پر سنخ میں ایک تکیہ ہو نظر آیا
کل ہی اواریہ بر یک ہو نظر آیا
کیہ سنتا تھا جس وہ تو نظر آیا
دام ہن صبا کی اہو نظر آیا
دست و بازو تکیہ کی قابو نظر آیا
قطرہ او ستاد جبار ہو نظر آیا
جسم در

چشم بی سحر و کسلای کس خوب نی

تیری به و پیش بر کسینه ز لعل نظر

توئی زلفی ایو لعل چو لعل سحر و حلا

تیری و دران چو دکنای دوی خوشی کی کسر

مشک و بنبر کی ده من و دکن کی سحر

بی نفع و کسری ای و نفع ال بی نفع

سحر و کسلای یوا کس خوشی کس

یوا کس خوشی کس خوشی کس خوشی

یوا کس خوشی کس خوشی کس خوشی

یوا کس خوشی کس خوشی کس خوشی

یوا کس خوشی کس خوشی کس خوشی

یوا کس خوشی کس خوشی کس خوشی

یوا کس خوشی کس خوشی کس خوشی

یوا کس خوشی کس خوشی کس خوشی

یوا کس خوشی کس خوشی کس خوشی

یوا کس خوشی کس خوشی کس خوشی

یوا کس خوشی کس خوشی کس خوشی

یوا کس خوشی کس خوشی کس خوشی

یوا کس خوشی کس خوشی کس خوشی

یوا کس خوشی کس خوشی کس خوشی

یوا کس خوشی کس خوشی کس خوشی

یوا کس خوشی کس خوشی کس خوشی

یوا کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

کس خوشی کس خوشی کس خوشی

شب فراق بین اکدم نهان قرار آید
 و با این پای ای کل بدن مظهری
 چو پای منی فراق قسمی فراق کی
 میری جگر کسی صبا کوی میری یوسف کی
 فرشته ای تخی گیتی من مشیت شاعر
 بیه کز خوش فلک سپهری توانا شاعر
 بنز آب شرم و حیا و حجاب کوه ییکی
 رمانه شبیه بین او کی حلقه تولی کسی
 هوا جو و کسر اسبابی پای قافل کاس
 شب فراق بین ای روز وصل تا دم صبح
 جوار کیر کیر کن ای تو برق خندان ای
 بیه جاکبیب کی حق من دعای محمد ای
 کسی طوق کسی تو خللی کا اضرایشه حسن
 چمن بین صبح کوجا کرمه موند دکنان متسا

خدا کوه ای شاد بوی ابرو و تیرری
 صبا کی کی نهان حصه بین ای تو تیرری
 جواب ای نهان رکتی ای کفک تیرری
 کل علی ای بهشت برین سی بو تیرری
 یقین نوا ملک الموت بین ای تو تیرری
 تونی ضعیف ای کتری من حصه تیرری
 و کبانی کا من کفین کسبو تیرری
 بیه عقده مات ای کوه کمر من بو تیرری
 حجاب ملای کا منخوی میرا هو تیرری
 جبران با نه بین ای اور مست جو تیرری
 کسی بین غوی عبادی کسی من تو تیرری
 بنوده و ن که در سستی کرمی رفیق تیرری
 فقیر و بختی من راه کوبکو تیرری
 بر کس آبیده حیران ای اب جو تیرری

زمانه بین کوی تجس نهان ای سیف جهان

ریکی مو که بین انش ابرو و تیرری

کوه و لبه من بین بلور چمن من مست ای
 زنده دولت کسی مست من بین مست ای
 دو و کردون ای زنده اندام کیم و زنده آید
 هر کوی بیان این اینی برین بین مست ای
 مرد مفلس حالتی نچ و غصه بین مست ای
 ویکتا روز حکومین اسل نخل من مست ای

دعای کسب و یکبارگی از این دعا
که در خوش چشم غم از آن کردی تا خوشی از آن
بناقل و شادمانی او چشم بگونگی که بخت
هری جوهرانی صفای رخ صفت است که
اکسای غم و دل کی غم کو کز غم ای غم

کون محبت کند جز غم بکین این مستی
خوشی برین اهل وطن و جوانی این مستی
زنده و زنده برین زنده کفن این مستی
اوی زلف یار کسی که مو فاق این مستی
ای خوش طالع خوشی و برین این مستی

و غنای محبت از این برین مستی
کونی از این مستی کونی و وطن این مستی

مستتایان و غیره شش و غیره ایسی
به کین نسکی باندی که کسر ایسی

کیا کونی که می شود و غم کونی
کون شش که ازاده می رود و میرد تا این
برای این صانای جو دل و غم جو دانی
باریکه که کسی غمزدن یا کسی نازک
مشکل نوی می رود و کون کسی جدا
کیو کون بر شش و غم کون نماند
بودی نه صفا غم تیرید از این زلف
کبارینه اوس بر کونی بجا کندی و کون

مستتایان و غیره شش و غیره ایسی
به کین نسکی باندی که کسر ایسی
بنده سی بی کونی غم کون شش ایسی
و یکس نهین البته کستی بی کسر ایسی
چشمی نهین طبعی نوی کون سفر ایسی
شش و بر شش بی جوی خبر ایسی
سید ز کونی قدر و سر افست کون ایسی
شش و بر شش و کون سیر کون ایسی

زلفون کی طبع تا کون بایر
ایک شش و کون بی عمل شش ایسی

عشق اوس که جان کونای برنا و بر کون
میروده که کون نهین مرد فقیر کون

اوس شش کون کون بایر فقیر کون
سید کون کون کون کون کون

صحرای یسجدای بین شهر کی طرف
 لی باغی بوسه عشق مسکین کو دی جی
 پیرا کر کیا دوست کم گشتہ غیب عشق
 غافل ز غفلت بق جو شاخ سی خنده زن
 زنجیر کو کونین ہن بندگی میری سر کھن
 دیوہ کس کرم کی دروازہ کاہی دل
 اندری اوس صنم کی بد مکی ملا میشتہ
 خاک شہید یارسی ہی ہوئی کبیلہ
 دم بند اوس کا مریون آتیری کردیا
 وہ محل لب ہی میری شاہ حسین کا
 دیکھا مشیر کار نہ دیو املی کا کو
 جہر ای منی جاکی برمن کو دربر میں
 جس تو دیمین شریک ہوئی اپنی فاکر اوس
 جیسا کہ شاہان ہون میں زور وصال
 اوس طفل شمع کا جو لبای زبان کی نام
 آہ نکلی تہی کہ کس کیان پانسی جا ملکی
 تیری زیادتی میں تنو کی کہی کمی
 اوس ماہ جارودہ کو ہی حاصل کال حسن
 تعریف تیری حسن جو ایک کیرا کرو ن

کم عقل ہوئی ہی جنوں ہی شہر کی
 مولی میری سوال ہی صورت فقیر کی
 تاثیر اس میں ہی ہی دعا امیر کی
 باران غم سی ہی کل آدم غمیر کی
 کہی ہی مافواں کی تصور اسیر کی
 زنجیر میں جاری صد ہی فقیر کی
 جامہ ہی جسم کا کہ قبا ہی حیر کی
 رکب اس میں ہی کلال کا بو ہی غمیر کی
 اوار بٹہ بٹہ گئی ہم صغیر کی
 سودی میں جسکی کتنی ہی کڑی فقر کی
 اس بادشاہ کو ہی نہیں جا فرنگی
 لی ہی قسم تو کس خدای کیر کی
 حسرت ہی رگلی لب مضنوق تیر کی
 شہید کو نہ شہر نو عید غدیر کی
 بوائی ہی جاری وہن میں سسیر کی
 اول کی جہہ غم نہ ہما دغیر کی
 ای عشق خیر جائی حسرت بر کی
 رخ میں صفای سینہ روشن ضمیر کی
 طفل میں تجھ مال شکنتی تہی ہیر کی

دیکن اکرم اول سودا زده ده نصف

ہر مومس ہو بقصد اواز گریں

بہشتیہ اقدار و نفس و ابدان و آسمان

کوہک نزاری مجھ کو خوش آئی

سید احمد علی خان صاحب

علاء الدین محمد بن یحییٰ بن علی بن ابی طالب

100

تو میکیان بنی میکیان

1000

1990

گولہ سواروں کی صفوں میں شامل ہو کر

کتابخانه عمومی کمالی پور

پیشانی و سر را با دست راست بپوشانید

موسم کے لیے مناسب لباس پہننا

100-443886-100

دکتر ای بروم روان قلم و ادبی تفری

شماره ۱۰۰۰

خوشنویس: سید علی حسینی

١٠٠٠

آدم رکنی در مقام شکر و توبه

اسم فرزند: محمد علی

حسب مقتضای حکم

عزیز احمد مراد خان صاحب

ایک صد روپے کے دیوانے کے

[illegible]

نمبر ۱۰۰۰

مشاور مسکوکہ و زر و اموال کو فروخت کر

فرضیه های زیر را در نظر بگیرید:

از منظر او نیز یقیناً در دسترس

انفتظروا

کتابخانه عمومی

وہی ہے جو کہ ان کے لئے ہے

یوں کہ وہ اس کی طرف سے ہرگز نہیں

[illegible]

میں جو کسی نے بڑا یا بڑا کیا ہے وہی ہے

مجلس شورای اسلامی
تاسیس ۱۳۵۷

بسم الله الرحمن الرحيم

۱۰۰

1000

نور و سحر

1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 2680, 26

و یکدیگر بیار میری سیفت ندیالی تیری

مهدی هستی تیری با تو کجی کل خردیست	جو کجی فخریج سخی سبیل مشکب کهای
بیز خبر برادرستی اسل برین	افزون نه تنگ بول کوئی می برشت کهای
منشید و دینک کر کسی با برین بون	جو جای بیان کهای جو جای سوز کهای
دل کو برشتی من بوحال شکمبکی	و هو کا کباب مزه کا و چشم منت کهای
عالم کو کسی هستی نهان بجز جلال من نفع	عالم نهان کهای جو محملی کا شمشید کهای
بیز خوشی افزون بری انکو کی سطر آ	بیز شاخ ناکس سیر وار لب کهای
طی کر بکون کهای من نشیب و فرار و	تا جند بول کرین به بلند و درشت کهای
اسر مند و لب شکمب جاکو نبات جو	جهولی بری ظلم غنا صر سکت کهای
و هو کانه ی بکس شوش کی جالی کا	بل تو کمر نه جلای کی سکام حبست کهای
برخواست هادی جو حبش می من	نم کون و یکدیگر کی غمنا می نشیب کهای
جیراسی او کیشو کرین جلاون تمام کهای	میری حسن من و هو اکردار لب کهای
اوسن لایه رو کی حسن کا حبس می توانی	کهای نامون و نایون من کر حبس می توانی

کهای نامون و نایون من کر حبس می توانی

بغیر من نهان عاشق بون جانی	همی موسی بی سی پیه من خراش
سینان هم من ای موسی جانی	سجی من تن بلقیس
کبلا سوزمین اوز زبون کی مرمر	برشتن خواب نهی پیه زنده کالی
پیه کون انای انش نه کاشی کو	کری جانی من سوز و بوسنه نالی

کی دیلار

وہی دیکھا کہ کتب نہ رکھی ہیں
رنگا ہی عشق کی کس درد سہی
مسد غم کی طرح روخانہ بروکش
تیری کو بچہ کی مشتاق کی
وہ کی کس تون و بای قابلہ
بفتہ تی ویدہ ہاریکہ بن کو
وہ خط ہی بابو کا حسن رفتہ
نکلن موند سن تاجہ کی نہایت
یہ مشت فاکہ ہو مقبول درگاہ
اسی بن ہو سہ سارہ دیا جنت
سفیدی ہو کی ہو کا فور پر جنت
خ خوش ہو فیری تری حسن غافل
میری جو ہشت مری وہ لوک

جو دنیا ہی شراب ارغوانی
ہمارا جامہ تن رخصت
بہت بای اقامت وادہ فانی
جنت ہی بہت اسما
جس عشق شراب ارغوانی
کری عینک طلب بیہنا توانی
وہ سبز ہی گلستان کی نشانی
یکہ لایا ہی پیغام رہا
صبا کی جان تہا ہوں مہربا
بیای عتی آئینہ کا پانہ
کوی مٹای بیہ وادع جواب
سک کتری ہی مردی کو کرا
کفن کھی قبای نہ نہ کا جہ

جلالتی دل اتش طور کی طرح

کس بردہ نشین کی سن توانی

وہ افسون ہی عاری شہر خوانی
میں کک ویر کا پانہ
بیوں سی ہنسی لکھوں کہ خدا شوق
دل عالم خوش حسن ہی وادع
جوستا کک ہوجانا توانی
ہن دور شراب ارغوانی
قلم بھولی سیای کی روانی
ہی ہر فرد و تیری نشانی

فراق یار کو دل پوش جان ہو یہ یوسف کرک کی بنی مہا نے
 وہ ترک ابا کما ای آتش کل کتاب طایران بوستان ل
 کمرنگی یا کو عزیز شب وصل عیان ہو جائی کا زار شب ل
 مو کوئی نہ رات دل کسی اکاہ رہی مشتاق کو شش اپنی کما تی
 بہتر کی مثل ویدیا ویدہ ستر ستر کی اوراق چشمو کھا پانی
 اورا کی صبا مثل بر کماہ سلامت ہی جو اپنی ناتوانی
 ہماری قبر پر وہ شمع رواشی رہی روشن چراغ مہربانی
 مولانا ہی وصال یار کا شوق فراق ابنا کو کرتا ہی پانی
 خدا کی حکم کسی ہی قوت نہ نطق کلام انجانی یا نعت کی زبان ل
 کہوں ہر جای تو بولی وہ کافر ستر ستر مومن کو لازم بد کما لے
 جڑی ابرہیسی جولی اوس بری کی زمین بکری بلای اسما نے
 نہیں وہ دلبر بوسہ حال مکہ کالی لون کی ہی کرا تی
 نہیں واقف ہم اوس سنت کی کمری خدا کی واسطی ہی غیب دانی
 رولائی ہی مثل ابر بہرے دکھا کر ذراع طاوس جو ا ل

میرا دیوان ای آتش خضر ا بہ

ہر ایک بیت اسمیں ہی کچھ معانی

صد مہی دوش بر سر درون کی بوجھ ہر ایک کیا بیماری ہی سون کی بوجھ
 ہوش و خردی باعث تکلف آدمی دیوانہ اشتنا نہیں دامن کی بوجھ
 راحت طلبہ کو رخ گزوں کی خبر کان اکاہ کیا سواری کوس کی بوجھ

سنا ز سفير کي منوا بار و دشمن پيدان
 سنجي حجت شش خان و دو نو قمر
 کوئوون کو قبيد سجد زان کی نهين
 غناد و پناد کر نه لادوی غدر دوست
 عاشق ملال خاطر اهل جهان بنوان
 آتش سياری کج از اسير زانکی سنا شد
 مروی کو کوبه خبر گل مدفن کی بوجه کسی
 ز کعبه جو کعبه که چاهي لایق گنجان ابي
 چشم زخم خدای یارب بچایا تو انهر
 به کالی سن عجب پزنا کچهر مری سنا به
 کون سرگردان نهينی خست توی یارین
 از می کی لی شوری بی طلبی کسی ابلان
 پاؤن کی جمال تو نذر خدا قصه اگر چکی
 تنغ شعلہ سی کیانہ فقیر قابل لی کمر
 خاؤن میری نصیبو کا یا بان نهين نهين
 استفاد محبس زمانہ کی موای بر خلافت
 سالنت بر کا نهين کوی زمانہ میں شریک

دہر بان بر گزین نہ آتش بنو بر سر مر گیا

منسل محسن ہی نہ مای کوہ کن منی اہلی

رہ گیا جاگ کسی چشت میں کیران خالی
 ایک بوسہ دین یا کسی حاصل ہوا
 وقت و صفت کو غنیمت سمجھتا ہی تو آ
 کوہ یار میں مستاق رخ و قدر آئی
 قبیہ ندیب کی گرفتاری سی جھٹ طامی
 عہد سیری میں کہاں اب وہ جوانی کی رفیق
 بہت کافر غنیمت تو لی جو ہم انوکس ہنوں
 قتل کر لی تو کیا اپنی کہنے کا رون کو
 لیجلی خارسی ہم کو شہ وادان خالی
 اپنی نقد فرکانا چشمہ حیوان خالی
 اسی اطل عالم تنہا ہی ہی میدان خالی
 ہو گئی بلیل و قمر سی کاستان خالی
 ہونہ و یوانا تو ہی عقل سی انسان خالی
 صاف پہلوی زبان کر گئی دندان خالی
 بغل گورن میں ہی حای مسلمان خالی
 رو ویا ویکہ کی جلاولی زندان خالی

دل و حسی غنیمت میں حای کہ ورنہ الش

خس و خاشا کسی ہی انیا بیان خالی

بند قباب عارض طوار توڑی
 وہ درد و سست میں جو خدا مگر زخم دی
 ویکہ جو تیرا مصحف و برعش کسی
 بی بر محی فلک کی کیا تو سیاہی
 مزہ ترا کہ سنج ہوں اوس کشتنا کا میں
 اپنا کچھ اختیار شفا میں نہیں طلب
 فتر اک صید زندہ ہی زلف سیاہار
 کروں ہی اپنی وکیل برائی و بال ہی
 عاشق کی بی قرار کسی ہی نیلہ ملک
 مانع مراد عشق کی دیوار توڑی
 سوار ٹانگی کہاں سو بار توڑی
 بہت کو سلام کبھی زنا ر توڑی
 لازم ہی بال مرزا گرفتار توڑی
 خون ہارنگی اگر خار توڑی
 برہنہ سی نہ فاطمہ بار توڑی
 تو میں ہزاروں اگر ایک مار توڑی
 کیا چہن کر حریف کی تلوار توڑی
 ٹکڑی جو سر کو تو دیوار توڑی

دل کی سیاہ

ہونے لگی چہرہ زمین کی لیس جی
 ایک دن تو پہنچاں بیخ کن دو چار توری
 انسان کو باس خاطر ناک ضروری
 شیشہ شریک کا ہی نہ نہتا توری
 تمام واسطوں کو ادا ہی کسکو جنک
 انہیں میر کو بہر تلواری تواریے
 جسے خبر وہیدار لٹی بہر تے
 بہتر روزن جنس دیوار لٹی بہر تے ہی
 میں شقہ کسی اسی خاک ہوا حاصل
 جان عیب جسم کی بیکار لٹی بہر تے ہی
 یہ تھی دس ہزار کو کھینچ کر
 سہ تہ کیا ہی ہم دیوار لٹی بہر تے ہی
 کسی عاشق کی تو تھو کو کھینچ کر
 کیوں تھی یہ عیب تھو لٹی بہر تے ہی
 تو کھلتا ہر شمشیر کھلتی تامل
 موند میری لٹی تلواری بہر تے ہی
 مال مفلس تھی سمجھا ہی جنوں کی شاید
 وحشت دل سرباز لٹی بہر تے ہی
 کعبہ ویرین وہ خانہ خریدار کہاں
 کروٹش کا فروغ و سدا لٹی بہر تے ہی
 رنج لکھا ہی تصویق میں میری راحت
 خواب میں ہی کوس یار لٹی بہر تے ہی
 حال میں اوسکی سربازی کیسکی تقلید
 لکھ کو بہر کی رفتار لٹی بہر تے ہی
 دربار لٹی سکاں لگی منزل میری
 دوش برابری صیاد لٹی بہر تے ہی
 ہست و ہست کی عمول کل صحرائی
 بارہ طلب خاں لٹی بہر تے ہی
 سیسہ جس کی ہوا ہی ششہ سیاک
 ساندہ چرخ خریدار لٹی بہر تے ہی
 کسی در کسی جن جان کو قزاری آتش
 طیش دل میں ناچار لٹی بہر تے ہی
 زنگنا تھا ہی خیال ہی اہل عالم کھینچ
 عالم ارواح ہی صحبت کوئی دم کھینچ

حالت غم کو نہ ہو لاجا پش دی مزی
عجب الفت روز اول ہی میری طشت میں
ابنی راحت کی لٹی گسکو واری بہر سنج
غش کی ہے جس دام کوں جستی کو کر
راستہ جھٹکتی دیکھو م نعل خورشیدی
دیرہ دول کو دیکھا یا جانی دیر بار
شکل گل نہیں نہیں کی دروز وصل کالی ہر
پتی سبز انبی جو شاوی مرقت صفت کیا
اب کی نازک کمر بوجہ تر تابی بہشت
اور نہ تھیں ہن سامنی کسی سی صورتیں
مردم شب فرقتی ہی سرمدہ بوجہ

آینہ کو رو بروائی نہ دی جاے
شاخص آتش خراج رلف برہم کی

خندہ کل دیکھ کر یاد شاخ شبنم کی
داع لال کی لٹی کیا فکر مرہم کی
کھرنا کھر وں محراب کو خم کی
حسن کی غیرت اوں سبھائی ہی آہی
رنگ اگر کھن تو رشک شبنم کی
حسن کی عالمہ سی آئینہ کو محرم کی
ہجر کی شب بچ رو کر سہل شبنم کی
ہجر میں کسی کی تہا وصل کا غم کی
بڑہ جہل ہن صدمی کیو کجہ انہاں کی
روی کسی کسی لٹی کس کنا ماتم کی
خون ہوئی ہن شبنم شوق ضاکم کی

اندر کرتی می ملکوت کی کیفیت کا ہستی
دیکھا ہی دیتی ہن ہندوی ہندو جھوٹا کوں
سب نہ طبع مجھو مال عاشق نہیں ہوتا
نور و محفل غیر سے نہ رہیں شادی ہون
قد و مایہ کی گردن خم ملک کسی ہی ہوں
غم و شادی کی شادی ویکہ عالم کی مرقع ہوں

اسر عین حساب ہنر کی ایک جھنسن ہی
سرخ محبوب ہی بانا سلا بولکی بستنی ہی
نظر میں کیسی جہتی ہی جو جہتی ہی
عوض بادشاہ کی میری کشتہ بر آتش بستنی ہی
بیلانغ کلی کو ہی کس جہتہ کی بستنی ہی
کوئی تصویر بستنی ہی کوئی مقصور روئی ہی

ہنر نہ لکھو ہنر

معلوم لذت کو کسی رفتاری حتمی
بمستطابان یار او سی طبع بر حال انبوی بی
نہیں رہتا مزاج سند کہ گزرا بے غائب پر
نہیں منظور بعد کہ بچہ را دیکھو حیرانی پر
ستارہ اینکہ خوش بیری انش اسکی کو خوش معنی
نہایت کی ملکیت کسی عاری نہایت کسی بی
کام عیش و سرور اگر نیست ہی
ناگوار اگر جو کراہی کو اور اگر نیست ہی
تا بے این آہ کا ہوتا ہی یقین عاشق کو
وہ زبون نیست شجر ہوں کہ وہ مقفل میرا
منزل فقر و وفا جانی کو بی ہی عاقل
کنج پندار ہی تو جہ میں ہی را دم کی
ضبط کرتا ہی بونال کاشب فقرت میں
نظر اٹھاتا ہی کل سیر پر خستہ تیرا
وہ ہر وقت محبت میں جو کہہا ہی قدم
پیش کرتا کل سیر ملکہ کے تیری بے کہیں مضمون
بغفلت و تنہا انسان کی بہا است زبیل
بکونہ طعنے کی حسرت میں بہا ہی نصیب
یا دگر نہا ہی عدم میں کوئی صبر نہ کرنا ہی

نہا است صریح آست تنہا کی خاطر سہری
براد دل ہی کو فہم تکب ویکہ کو شہری
سند کیا بکول کی مال کار بستنی ہی
بہمن پس لئی معروف کاتبت بر کسی ہی
ستارہ اینکہ خوش بیری انش اسکی کو خوش معنی
نہایت کی ملکیت کسی عاری نہایت کسی بی
کام عیش و سرور اگر نیست ہی
ناگوار اگر جو کراہی کو اور اگر نیست ہی
تا بے این آہ کا ہوتا ہی یقین عاشق کو
وہ زبون نیست شجر ہوں کہ وہ مقفل میرا
منزل فقر و وفا جانی کو بی ہی عاقل
کنج پندار ہی تو جہ میں ہی را دم کی
ضبط کرتا ہی بونال کاشب فقرت میں
نظر اٹھاتا ہی کل سیر پر خستہ تیرا
وہ ہر وقت محبت میں جو کہہا ہی قدم
پیش کرتا کل سیر ملکہ کے تیری بے کہیں مضمون
بغفلت و تنہا انسان کی بہا است زبیل
بکونہ طعنے کی حسرت میں بہا ہی نصیب
یا دگر نہا ہی عدم میں کوئی صبر نہ کرنا ہی

بدریغ فالسب کی جدائی ی جدائی

و دم تقنای جو تو نام سفر لیت

چرخ وصل کامنای غمزه عاشق کو

سپوق کا مرتبہ حب جس کی کز لید

غرضت نالہ و فخر یاز کمو حب آتش

م

دشمنی کوئی نہیں کون خیر لیتا ہی

م

الہامی دوستی میری حسیتہ کی مانگی

اندھیری راستہ میں نہیں جیت جبر اعلیٰ

ہستی چند زور دل کو تک ہی کیا

خود گنہگارین ویکہ کی صورت فراق کی

لی بطنہ نقش و نگار زمانہ ہے

ایک رنگ پر ہوا تین رشتی ہی با اعلیٰ

نکبت سیدنی کام کیا بعد مرکب ہی

رہیں میری لہو کی ہی منتقار زرا اعلیٰ

ظاہر و باطنی یہ بطنہ کی سوسو کی

کرتلی ہی کام خاک ہی عالی و مان اعلیٰ

ستون سوسو کی بطنہ کی باغبان تو کیا

ہست کی اکی بست ہی دیوار بانگی

باقی نہیں زمانہ میں آتش خوش کامام

م

حسن امر و کامیت بیل دل بے

کر و راہ کی سوارانہ اخرا میں خاک ہے

خطہ زوئی یا جو بیت حسن پاک ہی

جانتی ہیں نہ کہ کبہ کی سید پوشاک ہے

بائس کا رتبہ ہی بخش قدموزون تار کو

کل کو تیری ساقی حکم حسن و خاشاک ہے

خضر تامل سسی مار حوج کا طالع بین

روحی مدد تیری زخار اللہیم خاک ہی

قلب بیت سسی غای فقرت با کال ہو

جو شخص کہا کرتی ہوا کہ حنہ پاک ہی

مومن و کافر حکم دیتی ہیں اکو نہیں کوئی

طرح کار سہ کہ نقش قدم کی خاک ہی

جو شخص کریں رواں رنہای دریا گردش

ایسے سینہای وہ مجتہد کہ جو کوی سہا

مختار اور

بخت باور لی دیا اکو رسا فرزند کسی
 غنڈا لنگا فخر ایشی سلسلہ ہنر پاک ہی
 دست و حشمت سے مرغانِ شکست ^{پاک} افشاں
 کلفت ایام کسی پرواز ہنر کیجہ حسن کو
 وہ کیریاں کیری میرا این و امن کیریاں
 پیرہ ورید اس سے ہر وصل حسرت کی
 دور رسا عمر کی کرکون ایک بوجا نام کو
 وہو نہ لو نکاحا دون میں فاضل ایشی و اعلیٰ
 نارسائی طالع بد کی بیان کیا یہ کبھی
 کون سے مہیا والی صیدا اکلنی کی اختیار

مروجی بہتری نام مروج ہی یہ مشل
 پہلوالی ہی سو ہی رستم کی انشرو پاک ہی

کہیں جو جذبہ شش کسی کام ہوتا ہی
 نقاب اولیٰ ہنر ویدار عام ہوتا ہی
 بلائی بزم جہان ہی وہ چشم کی کرکوش
 لنگاہ ہرتی ہی دورہ تمام ہوتا ہی
 اوٹا وکس لئی اصرار یا کروں پر
 میرا تو اسکی تنافس کسی کام ہوتا ہی
 خدا کی یاد جوانی میں غافل کر لو
 نہ کر نہ وقت فضیلت تمام ہوتا ہی
 الہی یوں نہیں خواہان کوئی نہم اسکا
 یہ دل تو شہر و خارج غلام ہوتا ہی
 کسی کو کیا کوی دل ایشی کرین کرنی دی
 نیکن سے دیکھ لی برعکس نام ہوتا ہی
 جمال جو وبری برہی طعنه زن مٹی
 بلائی جان ہوی سنخ و سفید مٹی

قدم بڑی جو تیرا اوسبہ ای کل رعنا	زمین شور کی ہو قابل چمن
خدا کی واسطی ای آسمان حوالی کر	دوری دوری نہ کہیں ہو میرا کفن
یہی جو مشہ نئی ہی تو ایک دن سسنا	کر لگا انیسٹیک کر انا کو کوکن
جلالہ کبیرہ رو سبکی میں کچھیا	ہوی کمر کی مرد کی ششہ زن
ہمیشہ چٹا رہی ہیں گرد میری غافل	نہاں کچھن کہی زیر میری
نمائندہ میں کوئی غریب نہ وہ نہیں	اور زنی نہ انسی کسی جانبی وطن
قبول خاطر مردم ہو تو تیا کی طرح	عزیز تر تری کرین شمع و برہمن
ہوای تندی رہتای سہم ہر یاد ی	تیت ورون کی کیا ہی زلس بدن
یتووی قالب خاک کی عشا خاطر روج	قبول سینہ کی او بر سزار من
نظارہ بازیدہ و پروردہ کون ہی اسکا	دیکھائی کی کسی چشم و لبہ من
زمین کسی ہو دیکھا ایک آسمان نو بندا	بس از قضا جو موی اتنی صبر زن
کسکایا ربری وقت میں نہیں کوئی	نیکار روح کو موتی بنیہ یک تن
گرتی ہیں دیکھیں حدب کی سکر وستی	عجب نہیں ہی خودی بوی پاکس من
مال کار کا اپنی نہیں خبی ل آتا	ملایا کر لی ہیں من مان کو رکن

کیتا فٹ کیا شمع جلکی خاک ہوئی

ہو و ملک مکر تشریبہ انجمن

یہی من یارچی جانی سزاری	جانندی است تنی کو رکی اندیاری
کام ہی ہو کیا امید ششہ میں اختر	دل کی جاری تنی جسم کی بیادش
کیا مژہ کالیہ خاکس ای روح ملا	یا خلقتی ہی تو ہا تو وہ خیراری

بیاد میری یاد میں جو تیری زبان کو جان	بارسی میں ہر شے طوفان و فساد ہے
تیرا ہی تو ہی قسمت کا قصہ لگاتی	بات کہ نہ تو متلاوتی رہا ہری
یاد کر لی تیرے کلمات کہی جادو	ضبط فیرا دس اب لکی دل آزاری
وہی قسمت کی ہوگی ہی جو ہم کم طالع	سیلی کسی میری کی ہر مکی نیاری
بوسہ محل لب لباب سرشت کی	مرد و خدیج کو جو ہر کی ضرر داری
ظہر جس برق بجلی کی لیا کہ کس سیما	تیری انورہ جس کی جگہ کلائی
کھا دیا کس ستارہ نصیبوں جو	نواب ہدیہ کی لکھی حالت بیداری
چہرہ کمر عشق کی بندش میں تکیا کی	چہرہ کمر عشق کی بندش میں تکیا کی
بھگو اندام کی کسی بندہ کو گرفتاری	بھگو اندام کی کسی بندہ کو گرفتاری
ایرون کس دلی جو کس کی ہوئی	کلی جوانی کی بلاق ہی لای ہوئی
دور بحر ان شب کی جدائی ہوئی	رخصت و طبیعت کس لڑائی ہوئی
قد و وزن رخ ز بکھر جو دیکھا تو اون	سہو قمری کر دیکھ میں جدا ہوئی
دست مہر بادشاہ کی دیا تاج ہو گیا	نخچہ جہا تھا جو ویسی کی کلائی ہوئی
جہاں کر دل کو دیا خوب کیا ہی حسن	سکس کمر جس جوتیا تو کدائی ہوئی
دولت اندس کر لے جو طلب دیوالی	نقہ طوف تو نہ بخیر طلائی ہوئی
نرم ریلین میں تیری سیر قدم ہی عادی	کپاس او کڑی جو چمن کسی تو صفائی ہوئی
بادی کو کہا ظلم نہان کی ثابت	عدلی کر لی یہ اگر انکی خدا کی ہوئی
جیو ہی بند بخت کی گرفتاری اگر	طوف کسی کوئی قمری کی رہائی ہوئی
عیش مونا کچھ اگر عکسہ دیا	روح قاب میں خوشی کس نہ سہائی ہوئی

کمر گریه جو میرا سبیل جو ادب بی تو کیا
 چادر وید زلفا صحر کی مکرری ہوئی
 بوڑی ابد و یوانہ حسرت برکین
 خار بر تہمت اینست خدائی ہوئی
 غمگوری کہہ بدسی تھی امی یاد
 اکہ محسن جو لڑانا تو لڑائی ہوئی
 اون غلام جو کی حو بان غم صبا حلیہ نش

یاسمین باغبان ہوئی نہ صفا ہوئی
 بہر تیری شہدہ دل کی کلکتان ہوئی
 از روی دل ہی نا ایشہ نامی گوش یاد
 زخم خندان غم صبا کلدی خند دل ہوئی
 حسرت وہشی ہی کہ تیرہن ہی کرتا ہی اثر
 صرف مطلب ہی ہوتہ ہلکی دند ہوئی
 منزل و لکی خرابی کا الم کیا
 چشم عاشق کی طرح اپنی حراں ہوئی
 سیر نیرک صبا دیکھا کی عمر شان شو
 کیس کسی غمانہ آباد ویران ہوئی
 ص عاشقوں سی تیری ہی کی سوا اخر ط
 سیر نیرک صبا دیکھا کی عمر شان شو
 سنہی شہدہ ہی کی ہند و سکاں ہوئی
 کیا نفاق ایک چلتی ہی زمانہ میں ہوا
 چشم سی برشتہ تیری موی برکان ہوئی
 سیکڑوں مجمع صحیفہ پربران ہوئی

جو چلن چاہن دین اشر تیان ہو فار
 حسن حیدر امیر اسب صبا ہوئی
 کوی جانان جس سلی بہتر ہی
 او شکا کتا بری کسی بہتر ہی
 کل قبا پر موحامہ کسی ماہر
 کورین پاک ازل دنیا کسی
 جز ہر کای ہر کل خوب
 کبہ تیرا بہر ہی ہی بہتر ہی
 خلوت بس انجمن کسی بہتر ہی
 نسترن یا سچن کسی بہتر ہی
 ہلکا غریبہ وطن کسی بہتر ہی
 تکرار

ترک دنیا سجدہ جوان مردی
 باز واد سکا مکان شکم او سکا
 نہن کبتا کسی طرح کسی بہر
 سیب ہی یہ تو سہی و
 مالکتی کیا خدا کسی چشمہ خضر
 پشمن بیان اجل کو جان آتش
 دوستی کو رکس سی بہتری

کوز سی شب ہی کہ مر مر کی نہیں کشی ہی
 صدر شمع ہون بر صند فرغ مخفل
 ورد نس کی تالہ جو کلا و شہ ہونین
 کسکی دیوار کی سایہ کایں دیوانہ ہون
 لائش لکش نکلتی ہی تیری کو جس کسی
 پنی یارسی دعویٰ کل زبنتی کو
 حسرتی اپنی وہ نادان ہوا ہی اکاہ
 بوسہ کا اوس لب شیرین کی زبان مام ہی
 عشق سوسن غم ہی کس مر جا ٹیکا
 طلب ہی کی بجای گرفتاری ہین
 شبنم مجراں کی وراز کیا کلمہ کیا کبھی
 شام ہوتی آدھ جہاں ہی بہتری ہی
 بات کرنی نہیں باک نہ زبان کھٹی ہی
 آسمان صبح میں اتالی زین شمشیر ہی
 میری پر جا کس کسی دیوار پری ہٹی ہی
 کیا تماشای کہ بہر نہن جٹی ہی
 بچیا ہی کسی مکرناک نہن کشی ہی
 ارس کی سانیس اوکی نہن ہٹی ہی
 جان جالی ہی قشای نہن کچہ ہٹی ہی
 عمر گنتی نہن عاشق کی با کشتی ہی
 کب بلا خانہ زنجیر نہن سہی ہی
 خضر کی عمری و وجہ رٹری کشتی ہی
 سیل دولت و دنیا ہونین ہی آتش کیا

کچھ قاروں کی سی ہیں اوقات نہیں لکھی

خالہ تشکین و لبری میں کوی سنجیدگی	اکلہ پڑی ہی قرار و صبر و طاقت لیکن
داوی بر فارس تنوی سکتا لیکن	خاک چھالی ہم سب کو حقوں کی نسل کر دے
قبر و دشمن کھڑی ہر ہر کی شرت لیکن	انہر کسرا کسرا لب بر موہون و یکن
جلتی جلتی آسمان کی ہم میں شمع لیکن	عالم اس سب سے حاصل ہوا اخر کفر
کور میں ہی تیرا عاشق کو امانت لیکن	ناتواں کی سنی شہر قہر کی طاقت متی
جمع کو گوئی اوٹنا لہ شمع ترست لیکن	تیرہ بجتی کی اثر کی شام کی کل کر دیا
کچھ کچھ محلو فرشتی سوی جنت لیکن	ویدہ و دل کی گشتا کو جہ محبوب میں
سبز پتی اس میں سی ند و صوب لیکن	بانع عالم میں ہی ما فہم کو بی بر کی کاظم
سنگی مضنون بر میری مضنون خضید لیکن	مصطفیٰ خسار کی مضنون ہوا مضنون ہوا
وای بر حال اوکلی جو دل میں کدورت لیکن	کوی مومن ہونہ کل در کل الہی وعدہ سر
سناہہ اپنی ہر جگہ ہم اپنی قسم لیکن	کر و شش ششم غزالان کی بستنا و تین

ویکھ لیکن تھی کہاں کافر مسلمان کی غمور

کچھ و کچھ نہتہ سارا شش سنگ تیر لیکن

موا فقی ہی زمانہ دوست دشمن کی نظر ہی	بر ملک ایچہ دنیا کی قسمت ہی اگر سیدی
مگر نو کرسی پر خ ہر کی ہو کی کچھ سیدی	زمین پر پاؤں دیکھ آسمان ہزار کرتا
نہیں دیکھ جتن میں غمی شام کچھ سیدی	سر مغرور کو جمعیت دنیا جھکا لی
عدم کی راہ سب ہوشی ہی ای بھر سیدی	نہ بستہ و بلند ہی ای ہی ہر کی رستی
کری کی اٹھا دو ٹکڑی ہری تنوارا کر سیدی	نہیں رورادری میں بازوی قاتل کی

پیر از مردن بی یاقی رفتی جی دست جوئی
اثر تر از نهی تعلیم تره روزگار و آن کو
گیر می صاف جان او را برود می گری صبا
محبت می نهشته کاهو کمر بسته بار سی

خندین گری می بر لب خم نشسته که صبیح
او بر تیری بوی شبنمی کی ده رعدا در
کمان رخ کر کی صبیح ده بوی یک پرست
کر می زلفت می تنوار را دشت کمر سیدی

غیر شکار کا اسجام کارا چه شهن مو
چو موشه می یازک آتای با طایای ای آتش

ند او رفتی کی بکشد ای ندو و شکسته فر سید

کو به شکر پیغام ای یاری نادیل
افت جان سب صدا و سکای ای نساکانی

جستم اشک بود عاشقی او سپهر موی جلی
خوب صورت صی کو گیتی هن ده غرض امل ای

منی تو رینت کوس می سختی هن
بلبل و قمری هن لالان راه کوی یازمین

واسطی صی نیو کی مطلب با بخل
کل جوی شکر نشان ای سیر و جوی بیل ای

کر دشتی هن ستار و راسته چهر بر افه وار
صنوه قربانیاں حسن کندن و مان نهان

ماه تابان کوی سی دور و زکی قصبه بل ای
روز و لکس یوسف کل کوی عید اسمعیل ای

کیا سحر که عیدون کوس سی اسکی عشق
بی سرفروای ای بیای بیه عالم هن زواج

عبار و عین دکلست با چمن تبدیل ای
با جوی کی کفش می سیری بول مندی بل ای

باوشه غم و سکی شیفه هن ای صغیر
شعرا ای می بی آتای ده انا و می

کیسو و کاتیری سو و انبدل تحصیل ای
فکر عالی مندرست ای محسب صیر ای

راه بر لاین هن حب کمره بوی آسمان
جو که دیوانه ای حاضر روی بارگاه هن

بینشتر غمی زبای ای جو کبر ایمل ای
کر که کوی می روز جمعه تقطیل ای

مستحق کی غم سس کوئی نعمت نہیں نہ سست
مستحق کی چشم روز و رعدہ و باران کے

پیشہ عشق و جنون کی سیر کی قابل ہی تو ہے
سیر کیس و لہجہ ترش تہہ میں نہور میں ہی

دل میں افروز میری املگو میں ہیں جلو کا مٹی
وہ جو رکتہ ہی پیری تو تو تیرا جو خط مٹی

میں سب سے سبز طاقتوں کی دل میں کمر
میں سب سے دل میں ایک ایک جہان میں

میں سب سے نظر انسانی جہن میں نہ تو کمال
کام ایک ایک کا انسانی جہن میں نہ تو کمال

میں سب سے سبز کوئی نیکو نگار ان میں نہ تو کمر
کرم و فقاہت میں برآمد ایک انکار

میں سب سے خشک کی اچھا کنا بقیات ہو کیوں نہ کر
باخراش میں میری کو مٹی سسی افروز

میں سب سے عالم میں جو راحت میں تو میری ہی
ایک دن دعوت مجا و دیہلی ہو سکے

میں سب سے مٹی میں غوی میری کجوائی میں
خار و غار غم الفت کا اثر کیا کہے

میں سب سے سحر کہ انہیں خوش قسمت ہو سست و کس
جو نری سس کسی کو اوس میں نہ تو کمال

باز و اعتبار کرد و بوسنی بی شمس از شش سال

کل ی میان س منی اتای نه بر و کا مٹی

نام کو میران بر بخور بران میں ہی	دوم سالیکی ای بیت مغرور بران میں ہی
دراغ سینہ بیان جبراع طور بران میں ہی	شمع این ده سر با نور بران میں ہی
سخت بود آبی بر سر و بران میں ہی	خیمه کی جامه بوی ویکراتوی بران میں
کافور بی چشمه کافور بران میں ہی	منی منی که سس منی شکم بر یاد کی
روح نه است این منی بران میں ہی	بیشتر سس گیتی بی شکر از است بھر غافل
بوی آب سدره کافور بران میں ہی	عطر ایامی عطر احرا کار ایکنه
قالیب جان کس منظور بران میں ہی	مارکی خیمه بران تو گیتی ده شمع
روز کا عالم قیرای حور بران میں ہی	سند بر خانی بیکو شمع کافور سس
تار بران تن بر بخور بران میں ہی	تا توانی منی یکسان ظاهر و باطن میرا
تنک منی غنچه توکل سر و بران میں ہی	عالم غنچه منی دنیا طابع مختلف

مصحح رفت کو بر منی کبری الش بهاری

بی قبا این عفره اور ز بعد بران میں ہی

جبراع الا چشمه غول ی کذا حبل ہی	جبراع کس تجھ منی ایکن منی مبدلی
وم اخر نماز عاشقی کار و ز اول ہی	شکستہ بر قد و یکنی منی بار کو و یکنی
منیر معلوم دل بی یامری بدوین مقل ہی	نیز اور حسه تو کی شرب مولی منی حوس
جو محمل و شکم ناصت ہی تو کاسه کل ہی	بدن منی بار کی زمین منی کجاست منی اسکو
کل منی بار کی ایسی میری اشکو کدو کل ہی	قدم و کی توکل و کل قیاس سب یہووی

سواتیری کیسکا دیان آنا ہو لو کافر مومن
 نیایاں اسن سید کہ دور و غن کھلیسی
 جو عام حسرت کتہای تو حالت عشق ما خشک
 جو رختا ہوں تو دور و غن میری دست و پائی
 فروغ ظہری کتہای کیسا بطن کو در خوش کمر
 بختی ہی ہی صبح کی کشت میری رومی
 امی عالم ہی ایک شاگستاران محبت کا
 زوای لی مجنوں عشق میں لیلی کی دیوانہ
 اندھیری رات میں وقتی ہی وہ کاشفی ہو
 بیمار امی ہی حکام جنوں ہی کبریٰ مٹی میں
 تفاوت ہی بڑا آئینہ و آئینہ رویوں میں
 فقیر حسی کی کو یا کہ اوسے بادشاہ کی
 کتابی چہرہ بر رخت پریشان ہی وہ مجھ سے

دومی جس دل میں ہی وہ دل میں ہی چشم چوں
 ہزاروں کل ہزار بار کی اکبر کا کلام
 کہیں رخت مسلسل ہی میں ایک مسلسل
 ہجوم باکسی ابر مرہ سادہ بادل ہی
 طلائع کو کہ ہو مطلب کسی قمار خط جلد ہی
 توکل امی کی داسطی کو یا مومل ہی
 وہی نقش قدم کی نہ کشتی کا فندل ہی
 سید بخیر اسکا کرون میں میری طفل سکل ہی
 فروغ جس کی سکاخ بر نور مسلسل ہی
 مسلسل ہوں میں دیوانہ در زمان قتل
 وہ ہنغل کاہن محتاج یہ محتاج صیقل ہی
 جس ظل جان کتی ہی در دیشوں کا گل ہی
 کہ جس کی منی ایک مختصر رسم طواری ہی

لیسان جو رخت کتہای وہ شیریں
 قناعت شہد ہی آتش نوا و صر صر منتظر ہی

ناتہ مشتاق کربان ہی جنوں کا خوشی
 دور ہوں کجای ہی صورت فاکس و صبح
 کشور خوابان میں مرکز ریختن و زو حرا
 جان جانی؟ ولیکن اہ دل کتر نا تنہا

ہر فن تن بر می کرمی میں بالاکوش ہی
 ہی فعل میں بار بار خیالی میرا غم و شمس ہی
 بار خاطر مردہ زندہ ہی وبال ووش ہی
 ناقہ لیلی روان ہی بر جس خاطر شمس ہی

کجہ و باران

کو صبر و بازادین رسوا نکر عاشق کو تو
بجائے نعتی غزل بکار خویشم و دیوانی بن
حال دل سنگدانه چسکا جور و غم و غم
بروئی بروئی بانی بگویم کیا اثر کو
صفت از کسی سبقت نوتانی قدس اکبر
در دل کسی که چسکا و سسین کی اوتی
هون و دیوانه گرفتاری بی کوزندگی
موت کا سامان بی بی یا سامان و
کورین بگویم غم و غم و غم و غم و غم و غم

ای صنم المدد کو سستی بن برو و بوس
موسم کل کس کیر طان بهانه بکا بوس
نیم باغی کانشان یعنی لب فاموشی
قصیر و نایکو سیلاب و بکا بوس
نورانی اثر کو حسرت و غم و غم و غم
عمو بن بری زبان نایب و عفتا کو خوشی
حلقه بر چسکا و غم و غم و غم و غم
لب نوسان کو خوشی بن برو و غم و غم
سامان اندر می بی صراف خانه کفایت خوشی

نمایک و راتش بی این هست مردانه کو
بانه و مضمون غیر از تری بوی باکوشی

فصل ماکلی غم و غم و غم و غم و غم و غم
یا بوس و غم و غم و غم و غم و غم و غم
حال دل بولی نه حسرت کی غم و غم و غم
نیت برو و از حسرت بن هزار و حسرت
صبر و غم و غم و غم و غم و غم و غم
موسم بر این روانی بیا می بیتی
وصل کی غم و غم و غم و غم و غم و غم
فصل الکمال کادی عاشق کا موت

کیر و غم و غم و غم و غم و غم و غم
ساکلے گلن قباکس بی میرا غم و غم
میری اوکی کفک و بن اس زبان غم و غم
صدا صلیت خانه آن کک رو بوس
سکینان بیشک و غم و غم و غم و غم
اسکف دریا بن بر میری با با بوس
نکاح و بر باری کور کا غم و غم
حبیبی الی کوزیاد و غم و غم و غم

مرد که سرش کمر کا دریا میں بہا یا جانی کا	جس صاحب بحر کو دیکھا سر ابا خوشی
افسوس اہل غفلت کو حقیقت کچھ نہیں	خواب میں جلائی رہتا ہوں تو
اہل دنیا حال بدیکر جس کی ہوں مطلع	مجاہد تصور میں کسا کسا کسا ہوش
یاد سرگرم خرام مار میں جو جمال	کو ہر حال کرائی صدقہ پا ہوش
کچھ ہنسی میں ہی جلائی رو سکتا نہیں	لو کہ کتنی ہیں درو دیوار کی ہی گوش
کل مرا ایک نغمہ کف عیل مرا ایک نغمہ طراز	
سیریا انشیر بھی امانی ناو گوش	

عاشقوں کو پاس رسوائی ہریت بھریت	ضبط مالہ میر کی شب میں فتنہ قہری
سہلی پروا کسی نغمہ شمع میں لکھتی ہی ایک	لی تامل عشق تو حسن ہی لی صبر ہی
صاف پیری السود نکاتا ہی اشکی طہری	ویدہ ہر کاسی عاشق کی رومال ابری
کوہ محبوب میں ہیں خانہ کعبہ میں سنہ	
تنگی میں بریں انشیر کی میں گہری	

خون تغذیوں کی دم شمشیر سی	کیا کیا نہ لاندہ تیزی سی
وہ حسن جوانی ہی تیرا طفل کی مانند	یو کی سی رال لب پر سی
دیوان میں جاری ہی مرفع کاس عالم	مضمون ہیں زبیر جانی تصور سی
شب بایش ہون سبیتہ لی صکی میں بلاش	شبنم در حیط شام تقدیر سی
نہر کی ہی مد نظر کو سر و شام	زنگ شعری اس شوق میں زری سی
کونالی ہی سر شمع جو تائست فدی سی	اشوبہ ہی نہ اندیشہ کلکیر سی
وصف شیرین دلارام کرنی و	یون شیرہ جان جسکی کہ تصور سی
اہل کبار	

ہمیں کہیں اسے بیخود نہ جانو

مفتی محمد رفیع الدین صاحب مدظلہ العالی

ایکسی نہ کوئی خوشی ہو رہا مالِ سیمیا

حسنیہ کالج، لاہور

تاریخ ۱۳۰۲/۱۲/۲۵

مکتبہ اسلامیہ فیضانِ کربلا

نہیں ہو سکتا ہے کہ یہ سب کچھ

اوسر

کتابخانه عمومی خاندان قزوینی

شتر سونج معج و دھڑائی لکھنا

میرکات زمین ہو تو اوسکی کیا کڑی

Phragmites australis

اشتمال بر

میر و قنات جهان بدولت و کسب و کار

آغا محمد علی خان جوہانہ کو کسی

مسعودی کے تہذیبی کفر کی بنیاد و مبنی

از منشیک با و خزان کی نبیه

فلسفہ و زمان جو رول در و فلسفہ پیدا

موزیئیم و دستبند بزرگ و کوچک

قطری ہندی دال میری بد بخیر کسی میں

خزانہ غرر معاشق و المکیہ

ایستاد عالی قیام و کمال شهنشیر

انجمن ترقی علم و ادب کی تقریریں

نام و پست و محل اقامت

کودکی کہ طرح خوش نصیب کسی بنی

اسلامیہ سائنس اور طبیعات

۱۰۰

یہ قبل ہی پستوں کی تاثیر سے ملے

نکات اخلاقی و تربیتی

یہی جو تونہ کہہ کر لڑی تھیں میری کسی

سپاس بالاجی سنگھ

فاریہ مقدمہ سہ ماہی

خاطر و ست نیتان خاطر و ست نیتان

سیر کو پتھروں میں صراحی کی غولروں

مسجدین نسلی لائیں ویر میں

بیشتر از یک نفر و اگر چه

سید علی حیدر علی خاں

و شکرمورلی عادت صبر من

بنا بدست کی پیداواری کسی ہی لغت
ایل منزل مقصود سیختی سیختی
اور چکی برزی تو اڑتی ہی کرمان چمیر
لیکھ صلی سیاہ دیوار کسی اوکی جوانی گاہ
نیت با سنکھ کو لک جای ہر زبان
عیدہ یارسی ویا دل قناب ہو دور
کوچہ ایک زینت سی برزی چشم ہر آب
اہل دنیا کی خرابی ہوی ظاہر مجھ کو
اوسر کو سخت بیت لائی ہی سیاہ نیت

باہی بیت کو جو جوی دوست برتر توئی
یا اسی کمرافعی رہن توئی
بس نہ اس سلسلہ چشم وامن توئی
بجلی بن نیکی ہر ایک نہ روز توئی
سیر شکتی تو روز قلعہ اف توئی
کنش بر اس کی برق شہر اکبر توئی
موفق باغ کہاں سب گلشن توئی
نظر ای جو کہاں کشد مفس توئی
کر سوار ای لغت ہی سم توئی

آرزوی ہی آتش کی ذرا کسی بدست

تیری بانگوش کسی ایک نہ سر دشمن توئی

کیسوی منیکن رخ جو یک لائی لکی چشمہ خورشید بین ہی سانپ لائی لکی

دور کر دیا پسنی لی نقاب روی بیت

قطرہ شبنم ہی دیوار جن ویا لائی لکی

چلی ہی ایسی زمانہ میں کچھ نوا اور لٹی
بیان حالت دل پیش یار موری کیا
نہ روز بھیری کچھ خوب ہی شام فراق
نگاہ نازی تیری کچھ اوس صدم کی نہیں
ہاری خورسی ہو دست و باہی قابل سرخ
کلمہ سیدی یا سب محقق ہی اشتہار لٹی
زبان کسی جو م عرض مرعہ ویش
کلمہ غنٹ سیدی ہی ہو دیا اولٹی
ظراف عشودہ واندازی او او او او
نصیب اپنی ہری قسم حسا اولٹی

کے ہزار

کسی طرح من نه تو تا طلسم هست یک
در قبول سستی شکری که سر دعا اولی
فداست وضع می انسان کی در اهل معبود
بدن کی زیب نهودی کوی قبا اولی
نسب فراق من من کی جو نه لپای
خیال وصل من بیرون نهان رو اولی
کله می شکر کی دن بگو سخت جالی سی
مزار یاد پیری آن کر قصه رو اولی

نگاه بید کی پر کی ای نقش
نگاه بید کی پر کی ای نقش
زمانه پر کیا خلق کی هوا اولی

سپیدان افغانی پر دم نه ماری
منزل بند سخت بهمت نه ماری
منقسم کاه می سویم بچکا ایسی
پهلای نه غنچه نه دامن سپاری
لی و بهر نکسته دلی وی تمسک طلا
ایک عمر میری خاک کو چنانکی بنیاری
طالیب کو امنی رقت می دنیا دلیل و غار
نزد کی طمع کی جهان منی خاک بنیاری
برهم نه مزاج کسی وقت ای کما
ایتر توین من زلفین نهایت سنوایی
نرس کس کو صد فی کجی بیا ریشم کی
زلف نه باده بر تیری سنیل کو داری
تنهای ی غری می صبر ای خاری
کون آشنای حال ی اسکو بکاری

نازک و نو کو شرطی نقش خیال یار
شیشه خدا جودی تو پیری کو افشاری

یار قاسم می تو کو موت سی بر مری
سر صدق می اگر شرکان کا خج مری
تو دلی نه خیرت می مثل تار شکو ست
آج کل خوش جنون کا امنی کو غنچه می
طال عمر خرد می تو کو خدا منع
چشمه جوان منی جماعه بهر می
روی جسمایقن می ایسی بیا چنار
آتش بهان ایسی شک آیین امیر می

زندگی کی گواہی صورت فراق یارین
 سر کو لیکر ہاتھ پر رکھ کوجہ قائل میں باون
 افعی رہن ہی سبیل حسن کی کلزار کا
 کتابت قدرت کسی اہنی گھلو کی شوب
 بزمی اورانی ہن ماری خط کی گوی یارین
 یارین ساقی قیامت ہی محسوس اندر کشی
 نہ ہر گناہی نہ پنیاب شراب شوق کا
 غیر سوای کہی النسی نہ کچھ حاصل ہوا
 منزل مقصود تک اللہ بھی پادوی ہین
 عشق کی نیزکے یکایک بیان کیا .. کچھ
 ظلم کرتی ہن تباہ سنگدل بہر ممو و
 فکر کی وقت کسی بیان طبع رواں اکبر
 بیل بستنا کی ناکہ کسی بیہ اتی ہی صبر
 اشک کی شال ہی خوباب ل بردار

فتنہ ایکہ تری وہ ہی تالہ بلا ایکہ ہی
 آسمان نس ہی ہوا بیا کی زمین خونریزی
 کندہ کر کے اس بوستان کا سب سے خوشتر
 خط پیشانی ماری پاس دست اویر ہی
 خون قاصد کسی در و دریا نہک بزمی
 فلق نشیای کی یہاں نور سنا خیر ہی
 وصل کی شب ہی جلا جگر کا لیر نہ ہی
 عشق کسی نفرت ہی جھگو کسی بر مہر ہی
 وقت شب ہی ابری صحرای افت خیر ہی
 کوہ کن او سپرری جو کشتہ پرویز ہی
 شہر افاق فون طلیح کسی جگہ ہی
 توسعہ حالاک کو کیا حاجت ہمیز ہی
 گوش کل نا اشد ہی حرفہ شوق ابر ہی
 الحذر ای استین یہ آب آتش میر ہی

تختہ پارہ کی طرح ہی حال دل آتش نیاہ

بیقراری یہ وریای طوفان خیر ہے

کوجہ یار کی نظارہ بین اغیار او طلی
 بامی قائل یہ الی سر مغر و حبس کی
 سیر کلزار بین دامن کسی میری غار و طلی
 رک کرد کسی میری خیر خون خوار او طلی
 ہون یہ بتری جو نہت سید بار او طلی

فہرشت

فرمانت وقت من تبریر کی خاطر ارم
اوشتر اشد کی چاہی ہی تو بخت کی
نماؤ الخالی یہ وہ منہ لیتا نہ لیتا
کفر و اسلام ہی از او من و وہ انہ
روی رہیں سن لکھ لکھن و اور حلقہ
کہ صبار من نکاح نہ بیدار کسی
حسن کو ایک طرح برتن ایک خط قرار

یہو جی شین حبیب شوکی تارا و
و این سبیل میں خاطر سر و پوار اور
سینہ میں صورت شوی سر عمار و
ہمیں کافر ہی ہم جگہ ہی نہ تو دینار اور
نعمت کشی دل سار کذا اور
و کو دو چاند و کی را بود و چارہ
صاف سوار و سوی سوی سوار اور

سینہ کمر کی من بدانش دو کا بنش
سیکلی دیو ایدہ سن رت کی سر دزار اور

نہ کی گور پل میں اسحاق و کا رہی
بجہ کر شہر جیت کر لکھن میں کوئی ای بنی
سنا طرح برائی سن کی کتا و کو و کا
و رہی کسی غدار و کا لکھن جی
کچھ علی و شہر سن شہر جو اچھا
اور کی و اصل کچھ و کوئی نہ سنو
شیر و کمر میں بیان و لکھن ہی لکھن
یہ و و مکان معانی و لکھن ہی
قیمت لکھن لکھن ہی کچھ کچھ لکھن
خالی ہتھ ای ہن خالی ہتھ لکھن

مرد مہی کو نقل مکمل و کا رہی
قیمت لکھن کی علی بیان میں لکھن و کا
کستنی تن کی لکھن بیان و کا رہی
یہ کو کچھ لکھن ہی لکھن و کا رہی
اسی و لکھن کو کچھ لکھن و کا رہی
لکھن ہی لکھن ہی لکھن و کا رہی
لکھن ہی لکھن ہی لکھن و کا رہی
لکھن ہی لکھن ہی لکھن و کا رہی
لکھن ہی لکھن ہی لکھن و کا رہی
لکھن ہی لکھن ہی لکھن و کا رہی

شہر و محراب میں پر اکثر تھون اسل اسل
دہ جگہ و یکون صلیبی میری دو کا
میری بانی اکثر فقہ و دین ای آسمان
سیر و دعا کی تماشائی سی بھی ظاہر ہوا
حسن کو رت کبیلہ کل خزان و رکھنا

جہاں سک کو دی اسی جہاں تہا کو دی اسی
آسمان کی جہنشت استخوان و رکھنا
بہشت ہندی ہن صمون ہم انوشی مار
مار جیل کو سنگراف ہن کرتا کہے
کو شش کل کی واسطی انش زبان و رکھنا

شب برات جو زلف سیاہ بار ہوی
جہاں سی صحر مدیدہ اشکار ہوی
نفس بین سن جو چشم سیاہ بار ہوی
زیادہ تر شعلہ شام کسی بیمار ہوی
تبت و رون کی تر کھانٹن تکسد باقی
جہاں حرارت تعلق شش صحر ہوی
کھنڈا ہن بوٹ بیلن برق بقدر ہوی
کھنڈا ہن بوٹ بیلن برق بقدر ہوی
شب فراق کی ظلمت جوائی کو بینا و
سفیہ صبح کا بازی کسی تیرا ہوی
پیادہ با جو چین میں بیمار کو دیکھنا
ہوا کی کھڑکی کی ادھر نگران سوار ہوی
شب فراق میں قیل کا اشکار ہوی
ہماری روح ندین جو بقدر ہوی
عنان مرگہ زلفان کو اختیار ہوی
وہ گاہ ہون مگر کوہ پر جو بار ہوی
ترہ کیا ہن تو تلوار ابدار ہوی

بیدار تیشیم من فرادی اکس کاٹا
 وفاء شربت ہی شیره ہی بوسه می را
 بدست و لبش برفت راه کو مسافر
 زنی کی وحدت جو خوشنم نونکو در بری
 سنان نفوس و دماغ و ضمیر نام و
 کسکو عاشقی انکس زیندوار جموں

غم مین کوں تبارن بونش بد غلامی
 ای صوم مودہ غامی من وینا خالی
 غمی افکار کس ہوا او کس نہ بیدار
 شب تنہا ہی میں کیا کرم ہو سدا کھی
 دیکھ کر جان غلی جوی سبا کی اغیار
 نکل ملوین برا کا غنا کی کشتہ شہر
 سر لب کو جہ صلا وین غامی مینا
 کرو ششم جان کر دیش ساغری مین
 سرو ششم جان کر دیش افلاک کس کم
 شکر کس نونہ سچی کرون کوشہ تنہا ہی کا
 غنیمت الہی کا شہد ویدار کی پاس
 خوش کیا مری چون لی لوری کی
 بای محبوب مین جای کفاک با خالی

سچھی اتشن نکوی اوم خاکی کو حقیقت

ہر داسر اس بر خاک کا بنلا خالی

مہرنتہ ما کونی تو ہی از روی تو
 وٹو مین جاوون تو دریا می پیا پیا

نیز ایندکالی مرده بین جان اتی ہی	کاٹنی وورنی ہی مانی سب بھی
وہی کر کسی جیتا جو پھون وریا بین	فوج کھنکلی لئی مول لی قصا بھی
ہون مقدر بین غای بدن یار کی طرف	جلد نہایت ہوا حلقہ کرد اسب بھی
مردم یہ فرمالی ہون بین دیوانہ	اٹنی دروازہ کھلی تی نکلی خواہ بھی
ای فلک سے ہی دی مرمان لیں آ کر کشت	سونا کیا ہی کفن درو کا اسباب بھی
باو سنہ ہی کی ہون رکتی نہیں مرقہ	نیشہ کی کمال ہی ہی فاقہ و سجا بھی

دل تینا بلی برباد کیا اخر کار
ہون ودا نش کہ اور اد نہای سیمائی

برق لی پر وہ اگر چہ نورانی ہی	بروہ پوشی تیری توار کی مرمانی ہی
ایک عالم ہی صنیم بسکہ تیرا قریب دی	عرضہ چشمہ حلو خانہ سطلانی ہی
دل کی فون ہولی سہی جان نہ کھرا	ایکدن تو ہی غم یار کی مہمانی ہی
یار جلا دی بین یکنای زمانہ ہی اگر	واحسب القل شہن کوی میرانانی ہی
حال برائے کسی وقت تو کر چشم کو تر	ہی ہر اندام وہ کنوان حسبہ نیشانی ہی
صورت غنچہ وکل ہی دل بستہ میرا	مجھکو دانش کی طلب فکیر پریشانی ہی
سنہ کون خاکین ملوا کی ہوا مجھکو فلک	کار بد کردہ کا انجام پشیمانی ہی
بی تمیزی کسی ہی اپنی بھی امید شجا	باعث یکنی طفل کی نادانی ہی

زندگانی میں ہون میں بروی کسی بد راتش
نقش تو بند لحد کا خط پیشانی ہے

رومی حور شہبہ سنی شش رخ نورانی ہی	صیح صدا دی سمی کشا و تیری پیشانی ہی
-----------------------------------	-------------------------------------

تبار نظر اہلکار

تاب نظاره کسان او کسان دیده باشی
شام توتلی می نه معلوم موی پر شنبه غسل
نیز کزین رکذریارین کسان کزین پیش
تا دم هر یک را منتظر قاتل بین
صورت یارین کینا دارم یار یارین
نیز جان صوری تا دم نوا نوا کجا یار
اینکه دیکه نوا یار شیری سر است
دست دشمنی سلب در روز میر بر سر
و عده نوا نوا تا چند برابر میسر
نوبتانی بین غم عشق بزرگنا معلوم

دشمنی می خوشی و دوستی پنهان را تش
در و سیری سبب صندل پیشانی می

صورت پیش پنهان آینه کو حیران
مگر کوه نمسی و حاجاتی نا وانی
ماشتق نقش گفت با میری پیشانی
نشد بر حال میرا دیده قمر بال
حالت نوح باسی مشکل میری استانی
سجده کمر جوئی بملکوشیانی
منزل خوش نشاند و رک خدایانی
ایشی قاتل کسی محل الفت روحانی
ای اهل دیکه نوا تو کینک یه کینانی
شب کتاه می افسانه طولانی

کعبه سیر ویر ویرسی کعبه کو جا چکی
مسنوکی خوش صوفیوکی حال آبکی
ماشتق نقاشی بر مقصود او شتابکی
بکینین ماری او گرفت بانی یا دم بین
کنفای کسی شمشیر صوفی یوسف کولی کوتی
بیوکی بر طبع برنگی می جلا و کس نه هم
هولی می روح نین بیام اجل سنی شاد

کیا کینانه امن دورای بین هم کینا چکی
بهستی کو مثل حرف غلط هم مٹا چکی
کیا کینانه و کس تیری طلک کلا چکی
صد او بس با نو کواکی بڑا چکی
مازار این بی حسن کو اخر کینا چکی
طاقت کس نه نه باون نریا و نه چکی
ون و عده وصال کی نزدیک چکی

بیان میری عمر کا لیریز ہوا نقش بدلا کہن
سنائی بھی ہی اب تو پیلا بلا چسکی

۱۵

بدلی کا کہن چشمہ خون جاری ہی
کو پر پہی میری مردہ کا قدم بھاری ہی
رہا تیرا دل سی بھی ہی تھی بزاری ہی
واہ واہ یار ہی شہر طواف واری ہی
دور انسا ہی سرائی منزل مقصود نکم
تہا کیا لاکہ ہیں محبت تو نہیں باری ہی
نشا قی کو کمر ہوا عشق کو جدا تیری
کون ہی وہ کس سی جان میں بھاری ہی
غم کو نہیں فراموش ہر الہفت بین
لاکہ ازادی نا ایکے کئی گرفتاری ہی
سانت رام کی کٹی ہی نہ دن چسکی
زندگانی دور و زہ بھی بھاری ہی
نکری باو بھاری بھی تکلیف شرب
اکی ہی کٹری کسا ہو کی میری بھاری ہی
وصل میں عمر کا وہر گاہی بجا عاشق کو
جباروں جاندی ہی جباروں اندھیری ہی
سیاہ دامن صلا و میں شہد امروں
منزل سخت ہی بشتنارہ بہت بھاری ہی
نسبت ای بروہ نشین تجھی نہیں کو
نذر اسکی ہیں جو حسن کہ بزاری ہی
دکھا کا یکشت قاتل ہی خدا خیر کرنی
بدیلا حاکم ظالم کی خریداری ہی

نہیں محبوب ہوا نقش نہیں مرا محبوب

سکہ عشق میری نام ہر اب جبارتی ہی

خوبی خوبی نہیں اس فتنہ عالم میں ہی
کونسا وہ عیب ہی نہیں جو ہم میں ہی
حشمت نبیا ہو تو دل ہی جام کیم ہی
کیا ہی جو دین نہیں ہی اور جام جم میں ہی
خندہ و من نہ کران دوست میری حال
رتبہ موتا ہی ہوا رشتہ بھی عالم میں ہی
اسفند بٹی خانی ہو کی یارو کی ٹانہ

حضرت سید بن طاہر مریدان میری ماتم من ہی

اصل کہن میری پاؤں کی بیڑیاں کمالی	اہل فنی کی سوئی و ستیان کمالی
شکستہ ہوئی نہ دوون ہی غنیمت ہمارے	تبرکات غنیمت تیرے وہ ولی گرفتہ جہیں
بڑا دیر رہ قریب و سچت جان کمالی	دیکھی پہلی ہی تیشہ کو اپنی سپر کمالی
جو ذکر سی میری غازی زبانی کمالی	کہی کا اوس تمام زبانی کا صدر
اوس پر اور وہ دوسرے انگلیان کمالی	موند آئندہ میں جو دیکھ وہ غریب
تو یہی سہرہ میرا ہوا مضمان کمالی	ہزار بار گزرتا ہوں ہی سرکشی

کسی کا ہونے ہی ان کا کسی کو کر کے

دور دورہ نیست کو اپنی نہ راہبان کمالی

زمینت کا طاعت ملا خیر برائ کی تہی	مردم و بدہ بر ہی سب ترکان کی تہی
ای جنوں و انہن اپنی کیریاں کی تہی	عیب لکنا ہی کسی جاہد عربانی کا
دوب مرتبہ ایف کہن یک بیابان کی تہی	دست باران وطن سن نہن مٹی و کار
ادی کی ہی سسی جانا ہوں میں سو باکی تہی	شغیر نکاحوں رتتا ہوں گرفتار ہوا
فرش اکینو کم کرون بای غزالا کی تہی	لی جلی حنت و لای کی جو صحرای طرف
کبھی دیکھتا تھا میری یارنی غرا کی تہی	نہند آئی میں ایک دم اوس لی کل تکیہ
سودہ امس کا آجائی کا دندان کی تہی	استفردا نہت میری قتل برای ماس
روٹ والی قدم کیر و سمان کی تہی	ہسمان میری طرف سے نہ عداوت کی
جای آرام نہن کبند کردان کی تہی	سوج و نیاس زیاوتی غدا بمرقد
نہرتی ہی مٹای میرا دندان کی تہی	حسرت بوسہ میں ہو تو کو جہان نہن

دستخط فرد تو قسمت کی ہوئی ہی لیکن
 بوجہ شبانہ کا یہاں سپر ڈی ایچ شاپ
 بدل لعل لعل یار کی افسر ہو سکتی
 لاکھ نعمت کی پوری کلا ہمشیرین
 بخت بدنی بھی ہر چند مٹایا آتش
 رکھنا نام میرا کہند کروان کی تلی

تمام قمر لہین میری زونہالی کی
 ہر شب شب برات ہی ہر روز روز عید
 مضمون زلف کان ہی طبیعت کو اتلی
 شبنم و شکوہ لی عشق بر باد کمر ویا
 ریح خارا و تھام کی طاقت نہ ہی مچنی
 لی عشق کو کتنی ہن ماہ جہار و ہ
 ابیسر حسد سنی ہم ہی تقدیر میں میری
 خال رخ محبوب کی مضمون میں بخت
 معشوق ہی نظر کوئی اتنا ہی تڑپا
 دنیا میں محبت کا لین نام نہیں ہی
 ہر لحظہ ہی بیان و روز زبان ذکر الہی
 و لگو نہیں اوس کو شہ ادوی سوا میں
 ہر لحظہ ذکر کوں ہی میرا حال پریشان

عاشق نرگس۔ لوگ ہیں اوس خود
 ہوتا ہوں مانہ کروں مینا میں ڈال کی
 کا ایک بنوین ہم کس مردہ کی مال کی
 منہ حساب اے رکی خیمہ نکال کی
 بیتا ہوں میں شہ اس میں ہی نوں کی
 مشکہ مفر ہوئی ہن تمہاری مال کی
 تدبیر کو کیا دخل ہی تقدیر میں میری
 نقطہ کی جگہ اب نہان بحر میں میری
 اوقات بسر ہوتی ہی کشمیر میں میری
 کم غفل ہی ربطا شکر و شیر میں میری
 دم سار مکی جانہن تقدیر میں میری
 اسوہ کی ہی سایش شہ میں میری
 صورت نہان علی میری تصویر میں میری

اگر چشم میری کسی آلوده است آبی تیر
دل راسته بنی یکس از نه تعمیر من میری
بهری چاک شمشیر کل بر کمان آتشین
جدا کو یک آبی تعمیر من میری

اسب کی عمر زنده اگر زدی در کسب آبی
مروغی آبی آلوده کی یغمنی کی کمر کمر کسب
شند حسن کی کی بی به حرار من پید
کسب کسب آبی آبی آبی آبی آبی آبی
حسرت بوسه کی آبی میری آبی آبی
دم اصری و کاس آبی کله کله آبی
مست من کله کله آبی آبی آبی آبی
شند روی کسب آبی آبی آبی آبی
دل خون فواری آبی آبی آبی آبی
موتی آبی آبی آبی آبی آبی آبی

مشق طفلان و خط شوق بار آتش
بچه سکی بایر حبه نظر نکس
نام کو کاتنه جو دامان وصال آبی
رضعت یار کا صفت خیال آبی
اقتل کلسی آبی میری طینت کو خیر
ای آبی آبی آبی آبی آبی آبی
دزی آبی آبی آبی آبی آبی آبی
کوشن زویا کی آبی آبی آبی آبی

خارسی خشک محض کو چہرہ میں ایک گل رولی
 خسر و خفاش کا رتبہ ہی بھی عالم میں
 امتحان عاشق صادق کا سزاوارتہ
 کوہی دست ہو نہیں بر سر اگر اہی کروں
 پروہ کا سامہوں جو حامن نہیں اور چٹان
 پہلی بیکتا ہوں میں جو اگر کوہ سکا
 زرخا نص کو ہی اہی یار کوئی تانہ ہی
 دامن کو میری سامنی پہلا تانہ ہی

جان کہو تانہ ہی عیش عشق تباہ میں اتش
 سہر کو نوا و ان کو ہی ہسارستی اگر تانہ ہی

میر ہی قسمت میں لکی رشتہ تو تلوار کی
 اسے شمشیر دو عشق کی بیمار کی ہتی
 زندگی بسکہ سمجھتا تھا چراغ سحری
 جامی موی تن ایکاشن میں کروں رکھتا
 روز و زرد مکی مایا لیکھی اوس کو جب میں
 دل دیوانہ رہے عشق صنم رکھتا تھا
 کیا بنا یا ہی شکستہ قفسوں کو حیا
 طور پر کچھو اتش کو غریزان کم و فن
 شمشیر ماور میں حلا و صب ہی مردار کی
 جانشینی اس میں مکہ حسرت بیدار کی
 صبح صادق میں حلا و صب ہی تلوار کی
 اسب ابرو کی بر ایک بالین تلوار کی
 دہوم ہی دہوم فقط صرح گرفتار کی
 ہر نفس کا مں منزل ہی ہسار کی
 فکر لازم دل مرغان گرفتار کی
 آرزو اسکو بہت جلوہ دیدار کی

ہر دم تعف و درو سی ہم افطس ہے
 جا کی ہی توئی منزل دلین تو ای صنم
 دامن دوست کی ہی سکندر کو آرزو
 اللہ ہی لی نیاز ہی محبوب اغریں
 ہی دشمن جیانت جگر میں جو ہے ہی
 اکہو نکاہی حجاب نیمہ ہی نہ اب ہی
 باہر نفس کسی ماتہ نہیں لی سب ہی
 دل سی قریب ہو کی کوئی دور ہے ہی

معدوم ہونے کی

مبعد و مچہنشی کہ یہی ہو گیا شمار و دل

نافع تنقید بر عال کا از سید محمد حسین

روزگار و سبک زندگی نوین

منہ جیہ پرنا عیب غافل کی کوشش

مجلس الشورى

1940

بوسنر کل کو الہیہ و فطریہ احکامات

چند گویا بیگامی در خیال و سیر

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے

ماستو به نر زنه نسته / سرم زنگنه کوه

فلذا جہاز مرہ فوجی اکادمی سے

بینیال بہتر کس فنڈ؟ ہر فنڈ

میتوانی و ده سفاک فاضول کی نوری

سولہ سیرلی ہی، باکو صرغسکی کی سولہ

ماں نے اس کی نگہ پڑی ہیں معشوق خوش آمد

زیر قوس بنیاد و این بنا تان کو تاج رست

دیوانہ شہر الی ہوں خراب است جہاں میں

کچھ کرو تو مٹانے کے لئے بارانِ سب سے پہلی

موسمہ دیکھتی ہی باد کا مچھل مٹھل سب سن

۲۰۴ بی بی لعل جمیع میرزا شیب کی شہسوار

وہی اللہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تم کو زندہ رکھا اور تم کو مرنا سکھایا۔

بن موفد المکرمی

مجلس شورای ملی

نماقہ ایسی کو خوشی ساجدی خوانی چاہی

جوانی عمرت میں مقدر ایک خاص واسطی

وہی کہ اس کے لئے

۲۰۰۰/۰۱/۰۱

برای رسیدن به این نتیجه، باید به این نکته توجه داشت که

کتبہ فی علمائے حجاز

اتنی ہی فوجا کہ اور کی مری ندر کی کسی

مصدق علی علیہ السلام کی کتب و تصانیف

جہنم و فارتقش تہ اوس گندہ روسی

نارنگ پی طبیعت میری چادر کن ہو کسی

طوطی کو گرفتار کیا حلقہ

ہی ستمگس العذتہ فی سبکس

ہی اوس میں زبیر کا کل مشکل کی سیای
ارٹھای خود بغل میں میری ہر شب
کافر کو نومیل کیں جانب مصحف
ہوں مرغ کی حالت میں جو بن منتظر بار
ماستق جون را بھی اندیشہ جان ہی
از بسکہ ستم ہوں اوس دشمن جاز ہیں
کشتہ ہوں میں بزاری جدا کا آتش

نہیں اکی مجھ کو بغل کو رک کی ہو کسی
دربان کسی جھگڑا نہ غلش بیان سا کو کسی
زلف سیدہ بادی پری رہتی ہی رو کسی
رک رک کی میری جان کھنٹی ہی کھو کسی
مل کھای ہوی سانس کی بکری ہوی ہو کسی
ہو نہای بھی مرنہ بخش عدو کسی
نہیں اور غن رک پکڑتی ہی ہو کسی
یہ اندوختی بھی کل کی رو برو کرتی
پیام بزنہ میسہ ہوا تو خواہ اب ہوا
میری طرح کسی نہ وہر ہی میں آوارہ
ہمیت رک بدلتا زمانہ برتنا ہی
کتنائی دولت و دنیا کو میگذی میں ہم
ہمیشہ میں لی کر بیان کو جا چکے کیا
جو دیکھتی تیری زنجیر زلف کا عالم
بیاض کروں جانان کو صبح کتنی جو ہم
یہ کعبہ کسی نہیں لی وجہ نسبت رخ یار
سکھائی نالہ شہیکر کو در انداز سے
وہ جان جات تھن آتا تو موت ہی اتی

لی بہ عالم از

لی وجہ عالم برشتہ طاعی باتش

پرستی کج جو ہار کی اڑو کرتی

خاک ہوتی ہی درخشاں جاری ہے	ہو گئی اقبال اخیری بربادی بھی
ایک دم بین منزل ملک عدم ملی ہو گئی	راہزن کنتی تھی جسکو ہو گیا مادی بھی
انجیل بیاہوں کر فوجی توازن عام	ہو نہشت دی رک ہو نہکی سوانشاوی بھی
ترک کرنا جہان ہی بیان ترک کہاں	روح کی غالب سی ازاری ہی ارادی بھی
یاد دلو اگر ترک کسین یا کالسیاں کس	تخ جو میں ہی ہوئی شمشیر قولاوی بھی

جانی دیکھ غریب دنیا ہون میں اسکو طلاق

زبان دنیا کی نہیں منظور و مادی بھی

مرغ و لکڑہٹ مارا کمرگان کرتی	کسی پرو کی کان براسی قربان کرتی
کچھ تنہای میں رہتی نہایت قلنسہ	چار دیوار اگر اگر اس میبدان کرتی
اور کوئی طالب انہی زمانہ میں نہیں	مجہد احسان جو کھلتی تو یہ احسان کرتی
بیوفائی کا اگر سب ہوتا ماتم میں	ای تو سجدہ خد کو نہ مسلمان کرتی
تھامت یا کاعالم اوس و کلدانی ہم	مسکرو روز قیامت کو بریشان کرتی
مارسی وعدہ فردا ہی جو ممکن ہوتا	شام سی صبح کا ہم جاگ کیر جان کرتی

سوج زن رہتی جو دریا نہ میری اشکو نگہ

سفر آب نہ ہندو نہ مسلمان کرتی

ظاہری پتہ ای یا خیری کم سختی کسی	لب بند ہوی جاتی ہیں شیریں کشتی کسی
افغان کی عداوت کسی ہم انشہرہ بوجھت	کچھ نہیں نہیں جاتی ہی قسم کی دہشتی کسی

بوس لب یار کی کہوں ہی تب دل
روٹا ہی اوہ برابر اوہ ہمیں ہی ہی برق
طفلی ہنر اشارہ تباہ شیشم کا میری
وہ صدمہ اوٹا ہی ہنر شیشم کی منہ
کرواؤں کسی شہود سنت دنیا کا طلبکار
افسوس ہی غم یاد کو پہلی ہی نہ سوچھی
الہ دہری مغرور زمین پر نر کہا باؤں
کیا جبری ای آہ تیری س منی کروں

یہ اک بھاتی ہی عقیقہ منہ سسی
کریسی کوئی خوشی ہی کوئی غم نہ سسی
ہم اکبہ اڑاؤں کی غزال خشتی سسی
اندیشہ نہن نر کی اعضا ششک سسی
کب فیض کو پہلی ہی کوئی مال دل سہ
سہ ہڑ کی مرہا کی اس کوہ کی سسی
پہوئی نہ سما کی کہی تل پیرنی سسی
غلاوی سپر توٹی ہی پیرنی کی آلی سسی

کرتی ہنر عبت یار ملا منہ مجھ افسوس

مجبوری یہ خاک کا بتلا شد کی سسی

سینہ پہ سنگ طاقت جو کران جاں روک
عرصہ روی زمین صحر کلستان روک
نکبت کل ہون میں کیا مجھ کو کلستان روک
برق رفتار ہون منزل ہی میری زیر قدم
خوش ابلون کسی ہوتا ہی صحرای میں ہون
خشر کی روزی نامرودہ کردن روک
کوچہ تک میں منہ ہی تو کشتای وہ شمع
بلبلون کی لٹی ہی دام رک کل کافی
رند مشرب ہون مجھ روٹوں کی کچھ نام نہن

کمزور شتم کو قیاس ہی کہ وہ انسان روک
چار دیوار چمن سب راہ میدان روک
بوی ہزارن نویف کو نہ زندان روک
ابر کہی مجھی ہر چند کہ باران روک
راستی دین نہ ہی خار مغیلاں روک
ڈھالی پر سری سردی کو جوانان روک
مرد ہی وہ کہ جو حکم سر میدان روک
جال پہلا کی نہ صبا د کلستان روک
ہندو تہا نہ کو سب کو مسلمان روک

لنہن نام نہن

لذت زخم سی محروم نہ کہیں قاتل
 انگلیں باغچوں تیراوستہ کی تور
 شوق سی لیلی گم رہی کچھ نہ بہن
 دھڑوانا ہوں جلو میں انہیں ہر دہشت
 زینت بخشو عطا شہرہ توفیق کمری
 دہقان رک رہ دامن صحرانوں کا
 جاننا لہی ہم ہر سہر و سالوں کا
 شوق صحرای نہیں بادل نہیں پر پر
 دل میں اوس سیت کی الہی ہو میرا لہریا
 جہازوں موسم کلیں نور ہوں شیت نور

منزل کل ہستی میں کیا اہل جہان ای نش

شکل شبنم کئی اس باغ سی بیان روک

ابدان سی خا صحرای نہیں سہکتی
 بند کی بتی بی محنون ہر بہن خضر کہیں
 نیا توانی کا ہر کو اثر ہوتا غفلت
 ازمانیکو تو مالہ ہم مقرر کبھی

توڑیں کہاں ہیں جو ہم نی ہون کی عشق میں

بالی ہو جاتی جیسہ ازار بندہ

مقتدیہ کبھی اس کی نسخہ تمام کی
 ایک صفحہ میں قلم فی مستان تمام کی
 اللہ ربی قلقت سی بیار ہیں
 می کی کلابان ہیں مرصع کی کام کی
 ناسا نہی ہوا سخن ہر کی ہوا
 سطر بی راہ ہوا ہی انہی مقام کی

کیا اپنی آنجن بین صبا کو بین راه دون
خط سی سیاه هوا رخ بر نور مشک بان
اصطلاح یعنی آتی بین میکن خیاں لوک
اسب صحن کی مثل قلم بانی خوشن خطانی
سہ آئی محبت کا دوا اس میکن بین آئی
بیل نفس بین عشق کی او بر دماغ
صورت پذیر ہو صورت مخزن کی کیا
محبت ہی ہونہ ہر عشق اکایک دوا
اللہ ہی مگر کتا اسیران تازہ کا
فطارہ کر کی قلزم حسن و جمال کا
استادہ و یکتا ہوں گلستان میں سر د کو
منا ہوں متصل کف افسوس پر و شب
مضمون کا جو رہو تہا ہی سوا جہان میں
اقتش کال مدی دین کای اشتیاق
فرقت کی شب میں کر کی روز قیام ہی
کدرا مجا کسی کو حقیقت کبلی بھی
سرخ پایاں ہو صل حسنی زیب یار پر
کبرسی خدا کی طتی بین مضمون بھی بلند
بیل ہوا برک کی تو ہون کا خون سیا

کلیون بین بوی خلوتہ خاص اوسنی مام
جمع ہا سبزہ کورس لی شام کی
خدمت ہی اس جن بین بھی انتظام کی
ترتیب ہماری کتی ہی مشق خرام کی
جام انی صراحی ہی مشک رغام کی
حالت ہی ہی کت کت کت شام کی
تجلا بنا سکر نہ ہی اختلاف کی
سہینہ میرا کباب ہی علم کلام کی
صبا ذخیرہ مکتبای انبی و امام کی
مثل سباب ہی بھی فرصت قیام کی
ازادی پر ہی جو نہیں بدل غلام کی
حسرت ہی میری مانہ کو کسی سلام کی
جگہی خراب کتی ہی مال حرام کی
اکھون کو آرزوی ظہور امام کی
مردوں کو نیند نالوں لی اپنی حرام کی
قہوان کا سا مناتا جو ابجد تمام کی
پہولی شفی و بار بخت ان کی شام کی
فکر سا کند نہ کعبہ کی پیام کی
خالی ہر ایک کرہ نظر آئی ہی و امام کی

اصطلاح ہی

اچھا نہیں ہی صورت عاشق سی بہاگ
 پہا وہ مگر شکر کس جو درون نکاس کیا
 پیش از سوال دوز میں کمر کی کا جواب
 باغ بہاں میں کل کی فضاست ہی جانی
 بادل و حور بہاں میری فطرت کو طبع میں
 پہا جان کو جبار وہ معصوم کی طبعیں
 بیمار حسن موز بھی طبعیں جواب دی
 موی سیاہ موی دوسو زہیں سفید
 صورت نکلیں ہی اس وزمروہی رشوب
 پیرا ہو کا دوسرا مجھ سے شراب خوار
 بیماری فراق ہی ہی تلخ ہو کئی
 اندیشہ بیمار سی رنگ خزان ہی زرد
 صاحب سیمہ لین بہہ حرکت ہی غلام کی
 رفعت ہی استنار میں اس کمر کی بام کی
 ہی استیازان سی بھی انتی کام کی
 عمر دروزہ ایک قیام میں تمام کی
 پرواہ نہیں جہاں میں گنہ و غلام کی
 رشوب سی رہا ہی موی جھکے بام کی
 کانتو گوازدی اعلیٰ کی پیام کی
 نہایت ہی جھکی بہاں اس رنگ نام کی
 صورت نہیں عقیق ہی کوئی نام کی
 مٹی خراب ہو کی پیری بعد جام کی
 شیرینی آب اور کھانی طعام کی
 و ہشت لکی موی ہی اس اشعام کی

آتش خدائی واسطی موقوف فکر شعر

طاقت نہیں دماغ کو نظم کلام کی

شب فرقت میں یار جانی کی
 موندہ دکھا وینت رہی تکرار
 جسکو کہتی ہیں جو دہوین کا چاند
 کمر یار ہو کئی غار ییب
 صورت حال پر ہماری مہر
 درد پہلونی مہربانی کی
 ارنی اورین ترانی کی
 تیرنی مقبوری جوانی کی
 سنکی و ہوم اپنی ناتوانی کی
 دماغ کی زخم کی نشانی کی

سیر نعمت کسی دو جهان کی کیا
 ہو کیا عشق حسن کسی ناکلہ
 دل پرستہ ہوا تو مثل کباب
 لب جان بخش کی قریب وہ خط
 گوش ہوائی ہوا بس ہوی دشمن
 کسی او حشر غزال کی انصاف
 بھگو بھگو ال یار سوتنا ہے
 رہ کیا شوق منزل مقصود
 مثل شبنم ہون صاف دل قانع
 برق بجلی تو سر فراز کیا
 راحت مرک کو بوجہ دانش

نرمی قدر زندگان کی

واقف ہوی خزان نہ ہماری بہار کسی
 بعد فنا وصال ہوا بھگو یار کسی
 لی روی یار کل نظر اتی ہن خار کسی
 ٹورون وہ کل جو سنج ہو روی نکار کسی
 سرمہ کا چشم یار کی دل کشتہ ہو کیا
 جامی وہ جس طرح کسی کوی نہا دل آ
 افسردہ دل وہ ہوز جو میری قبر ہو ب
 بدلائم کشتہ لی اپنی خار کسی
 لوطا طلسم جبر کو لوح مزار کسی
 صورت ہزار کم نہاں صورت خار کسی
 کاٹون میں سر وہ جو بڑی قدیم را
 مارا بڑا میں زنجی اہلی سوار کسی
 صیاد مطلع نی کین شکار کسی
 مانند خشک تہی ہو سار کسی

اولیٰ تو فدا

اوشن بریوفاکی جبره کی غیبی تنی این
جولانی اینی سمنیه کی شک مارکا
خاموش و یکتا چون کس و سوره کی بهار
عشیره کده کی تیغ سی قان کی قنار
کویه این سدا کس کمار تی اجوم
دوره اینی کچی و عدد ویدار حشر
بند غنا قبول اینی ذکریه یک وید
کچھی تو ریخ و راحت طبل سی ادها
خدا دار عارضون کی مون ناقص کجش
مکن هواه خول شیندان کو کجش
لی مود خاک و رانی سی کیه جابل ای صبا
کونی این مری او سکی محبت سی مدلی
و کندی این بره کوری این جهان کچی

بیا کیش کی ووشش وکل اینی راز سی
بره و ایت تازم کی کرد و عیار سی
جیرت این مون زلفه کی نقش و نگار سی
زخمی مری تی اینی چون کی مار سی
خالی به صید کاه بنو وی شکار سی
مرتا این قبول اینی انتظار سی
مشت جای اینی هم وشت اینی راز سی
اوس مصح و وشت خزان و بهار سی
رغبت اینی کچی غم و اغدار سی
نگلانه بای یا جناک حصار سی
ناوک کس سوار بوید اعتبار سی
و ووم موی جویک موی و واقف سی
و کس کجش قبول اینی روزگار سی

غیر کس و روزگار سی انش عجب این
خدا اوقادی و زود خدا دست یار سی

بیار ای جیسا ساقی شرب روح پروری
صفای قلب کوه و اعلی کچی مقدوری
یکانه از کاسال موی ویدار شکری
مدتی و کجش ای کچی بر و کجش

خران کاظم پیدا و ککلی کس نر سی
بیه اینی مری اینی بخت کجش سی
قضا کی تیر کاساقی مون تیر کجش سی
قوی کی رشته بار یک اینی حشر سی

کیلیدی عشق پیدا کرو خوش چشم فسونگر کسی
 نہ خطای بجای یو یا کوئی بہر حال کی درسی
 لکھی ہیں سکھوں کی کھینچتے مضمون لب شیرین
 کمال عشق سونے کی مجلس لعل کو ہوا حاصل
 شکستہ خاطر سدا کی جانوں کی پس ل
 بنسب یا جانتی یا غنائی میل کو بہد میں
 صفت مرکان کی جنس کی غبار خط کیا بہد
 کسی دیوار کی سایہ عالم یا د آوی سکا
 خیرہ ایک نہتی اسکا ہزاروں ملاو کی گاہ
 ملیکا وہ بریر و محکوم ہیں دیوانہ ہوں بسکا
 جفا کی حسن کا جسکو کلامی سخت یاد آئی
 قفس میں بھی بہار بخش حاصل حضور کی
 خیال سینہ کتابی دلو کو کعبہ زد ہیں
 عداوت کی شعور کی غریب پیمانہں سکتی
 خدائی جلس کا رتبہ کیا ہی عشق پر غالب
 پر ناز و کی کو جو ہیں ہوی ہن کرد الوہ
 ہوس ہو کسی کی خطا بنسب کوئی عالی
 قیامت کی دل مشتاق پر کلستان کی

یہ کیفیت ہن حاصل ہوی نہ دور کسی
 جواب نامہ لکھا پاری خون کو نہر کسی
 کوی فائدہ کو بہر ہویا ہی میں کی سکتی
 صیاد و ہول اور المای تھی لیکن نہر کی
 دل بیمار کو صحت ہوی بخون عہد حسن
 گم نہ ہویا ہی صیاد کی ہو کوئی جاوہر
 نمود کرد کی بنیادی تحریک شکر کسی
 قیامت ہو کئی تر گم کی خورشید شکر کی
 دل و عشق میرا بقدری جھکی کو تر کسی
 شکر خوری کو زرق البہ ہمایا ہی شکر کی
 غنائی حالی کوئی شمشیر فزیر کی جوہر کی
 جن کی سیر کرتیا ہوں میں دلی صہر کی
 پیرای کون جا کر آج ملک الہی کی کسی
 ہوا کس رزد دیوانہ کوئی تر کوئی نہر کسی
 جو او سکو بانہی شوق تو مجھ کو تر کسی
 جاری پاؤ کو جوہر کی حوریں کوہر کی
 کیسی شہد کو چوڑا نہن زبور کی کسی
 کوئی ٹوٹا سا قد یاد کیا خاک صہر کی
 دو ماتم دوست ہوں رویا کیا ہوا نہن براتش

جبران کو را کہ کل ہو کیا ہی باو صر صر کسی

وہی جنون کی خون خواری جو اکی تنی سوا ہے
تیری اکھ کو بجازی جو اکی تنی سوا ہے
وہی تشو و نما کی سبزی کو مرغیہاں پر
ہوای جہنم زنگاری جو اکی تنی سوا ہے
وہی سہرا تپکتا ہی دی روتا ہی دل بہر کا
وہی زلفون کو پیلدے جو اکی تنی سوا ہے
وہی جی کا جھانسا ہی وہی دل کا بیکانا ہی
وہی اوکسی کرم بازاری جو اکی تنی سوا ہے

خسرو عمر علی تیری لب لباب خدا کی
پرف کا کام تبسم لی لب و دندان کی
زلف کی سیٹ کی تکیہ و طبعی تر جیہاں ہی
ایک کعبہ کو قسمت محسوس ستار کی
اورم ایک خلق ہی برہم خدو نمرکان کی
ہوئی خوں آلی ہی دلیہ کی بھی ستار کی
رور مولو کی ہی اصل حقیقت کا خیال
نظم تمبیدہ سب سب ہوا باران کی
مسل کل یار کو خندان یکدہ کر یہ آلی
حالت شمع حرارت سی ہم بھی آلی

نیک طینت کو بدی کا نہیں منظور عرضی
و خشت آباد و جان میں نذر ادم طلب
مہر و اور جنم ہی بھی آلی مجھو
محبت یا عذیب اکھول میں پیر عالی ہی
آخر کار عیاں سر ہوا اگر آلی
بہت فطرنت کو نور تہہ آلی حاصل
امن جانی تو نہ کرنا عالم استبانہ کی
کعبہ فخر کو ملا جہاں وہ ویران کی
استراحت نہ رہستان کی آلی
و خج ہوتا ہی محسوس لالہ مقرر مان کی
صاحب غایت نظر ال لکی عیاں کی
لیکے تہ فغانہ کو دیابانہ بند ابوان کی
عاقبتہ آما ہی کفن و رو کو کیا عیاں کی

خام کو شادی ہی تم مجھے کوی حاصل کسی
کرم جس کسی ہوتا ایمں ستم دوداں کسی
استن ہوتا وہ کہ مروتا کیریاں سے نہیں
تبع قتال سے ڈرنا یوں سر تو ریدہ مرا
خطا تو کسی کی جگہ کی تیج مشک کل بر
عشق اکھن کو ترازو کی بناوی تلے
اسماں سے ہی تو کسی سر سبز کئی
سج و نیامیں زیادہ ہی تو راحت کم ہی
سجدہ اہوم کو فرشتوں کی کیا خوب کیا
شمع کا فیر کئی حاجت نہ ہی ہر قسم پر
نالہ کشن جیسی تیری حسن کی مطلوب ہوی

کنشت کو نفع ہی ضرر کو ضرر باران کسی
بلی کا ڈر نہیں رہتا اثر باران کسی
وہ کیریاں بھی جیسی مہربان و اماں کسی
حسب طبع کسی حرکت کوی کو ہو جو کار کسی
اشندہ سبزہ ہیکانہ ہواستان کسی
حسن انصاف طالب ہووی اگر افراسی
ہوش وہ افکارہ زینت ہوتا اویں دہانہ
وہاں کار روزی کو راہ شب عمران کسی
قدرت اللہ کی ظاہر ہوی ہی انسان کسی
دل سواری اگر روشنی ایمان کسی
عشق کل برک ہوا میل خوش ایمان کسی

نجست فتنہ کو چکا کر اوسے ہر رکھو

خواہ کار و کنا مکن ہوا اگر دریاں کسی

کام آخر تو انصاف مرکان کسی
وصل کی بعد کلا ہو غم عمران کسی
حیفہ ہی خاک کا پتلا کمری یاد او کو
زخم خنداں کسی تیری تیج کی کچھ خوشی
رکبت بیکسرتن ہی روح میں بلکہ قابیہ
کعبہ دو برین نامی کسی ہر تہاں خراب

حسرت تیر لئی جاتی ہی تو کشاں کسی
نہن ہوئی ہیں مکافات عمل انسان کسی
انف اللہ کو کس مرتبہ ہی انسان کسی
عشق میل کا سبب ہی یہ اچھاں کسی
عالم الموت خراو کیا محی مذراں کسی
دور بچھا ہی کسی ہی وہ فیرے سالہ کسی

فتم

قسمت مرغ گرفتند که اندر می بری
 دام کو وانه کا محتاج کیا و متفان سسی
 لبیکه رفتنای اوس ووش براتی تامل تو
 مثل کروں ہی تیری متع خم احسان سسی
 طرفہ کرنی میری محبوبہ تباہ سسی کی
 شمع کشت کو کجہ قمر و زندہ کیا و اماں سسی
 سبیل صبر و سکونت ہوں خدا شعیب
 متع و دو کا عالم نظر ایال سسی
 کروشش سخت ہی یا کر ووش برکارانش
 باؤں اوٹھا بہن اس وایرد دوراں سسی

سطر صاف ہی شمع علی مشرب ہی
 مومس پاک ہوں میں شمع میرا سب ہی
 جس انساں سسی برا یک شعریں بیان طلعت
 روح ہی معنی نہیں لفظ بیان قالسب ہی
 سہرا اولی ہی میری ابلہ نمین کا سب
 جو کہ ہی خوب ہی اللہ کا عالم سب ہی
 ابلق یا کاپڑنای خیال اکہون میں
 روز فقرہ جو ہمارا ہی نوشکی شب ہی
 تو اسیرای بنے کشت نویہ عاجری
 حسن عاکیر تری شمس میرا منصب ہی
 مرد میدان کی حرارت ہی سیا عک کی لیل
 دایمی شینہ تنان کی لئی ایک سب ہی
 کہ تنہا ہی میں اک خفقان ہونا تہا
 اجنبی برجاہن کی صورت سس ہی نور سب ہی
 وصل کی شب ہی وہ کافر میں مریاں ہونا
 مثل کل سیرن بار مکہ قالسب ہی
 عشق کی حسن کو وانه کیای مجہ کو
 زلف ریخیہ ہی زندان محی کج سب ہی
 ایک کو ایک سسی باہوز میں عیان بالاد
 زیر لب ہی جو دقن زیر دقن غیب ہی
 جاہ شخب ہی دقن چرومہ شخب ہی
 منع مقصود اوس جو ہر ہی محی طلب ہی
 حکمت حسن موی ہی رخ و اسر سسی
 ترکہ نور نور ہی یا اورین سکینہ نر

جلوه یارسی بیان سینه هوای روشن
 عشق کاملی سبب حسن سیرگی کا
 میووی کاپی می نه خاک کی تپلا مووی
 شہسوار کو کرانامی بیہشت زیریں
 جیف می سوئش دل کا ہوا سکونسی علاج
 دوست ہوجای خود دشمن میری استعاری
 مصلحتوں سی ایک خلق خدا ہی رنجور
 گول کشی ہی زمانہ میں تین جواسیہا
 حشر بروعدہ دیدار کمر عاشق سسی
 جسم کو جانتی ہیں صنعت و صنعت
 دوی انور سی مقدم ہی تیری زلف سیاہ
 محکو نعرش ہو بر چند زمانہ تل جاسے
 زور و قوت سی ڈرانامی بیہ کسکواتش
 بین بی شمشیر علی ہون جو عدو و حرب ہی

ای ضم جسنی تجی جانہ سی صورت دی ہی
 تنغ لی آب ہی لی بازوی قاتل کم زور
 اسقدر کسلی بر خباکے بدل ای کردون
 نہ نشانی محکو دیای نہ تو نوبت دی ہی
 ایذا بین روح ہی تن خانہ خراب سی
 بای سمند اولجا ہوا کی کتاب سی

نما قوی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

بنابر خواجگان و سیدان و سادات و سادات
 انبیا و ائمه و سادات و سادات و سادات
 یوسف و یوسف و یوسف و یوسف و یوسف
 حمیر و حمیر و حمیر و حمیر و حمیر

این شهباز پادشاهی کاتیری خیال بی
 او کس بحرین کمالی بی غوطی می نقض
 پنجه بود نذرین بالرخم و سبزه
 یاده اکیای بوسه چشم سیاه بار
 کلهای رخسار بی خودی صرصره
 دیوانی زودش کوه چرخهای کما
 کبریا بی این او کس کل خند ایا هم
 بودی اگر حقیقت بودم بی مطام
 کشتن بی برغن بی تهراناته ویکه کمر
 عمر و درنده بود کشتن ایکه حال پرچم
 باقون میں تبه مویا غماز لوح کو
 رفتهای ده تو هستی بیده اوکی طای

اکهون بی حلقه دایم کس بی کاج سبزه
 تکبر کی باره باره کوشتنی حساب سی
 جگر من صرخ می خور و افتاب سی
 داشت بی بی میگو بر کن کداسی
 امی ترک ساینی تنه کو بچوا کلاس
 حاج بی سر نوشت جاری حساب سی
 تسخیر قلب کرانی بی تم نقیض
 سیطان تو فعل عمل تا صواب سی
 یه بنت ده بی جو فصل کمر کیا حساب سی
 خال دمازانه میرا از نظاب سی
 بگری سوال بروی سیدی خواست
 نقرت بی میگو صحبت برق و سحاب سی

کوی اجداد بن توهای بروی حالوکی
 رفو رشیک کسل بر تها هوای بی
 جوش و خشت بی جو طریقی طرف جایی نکلا
 شب چهری شهنشاهان کو میری انا لول سی
 کلبه امای لب بکری کو یا بودی
 اکلان نه وای بی کور تو بیا بودی

عبدالله کاکا

چند ابا کا دریا بسعادت کنی
جب تک کی باو کھنسی نہ تیری زلف کی بو
یاد لی پروہ کیا نہیں بہت خوب کیا
اوس بیان میں زیادہ بھی لاشی میں قضا
نہاؤں تیری بہ کیو کر اہو کی کا بہ جو ہم
وہ نہیں ہوا ہی جس میں نہ کھنسی عشق
اجرو جانی اگر عمر کہ مرواں میں
روز شب صبر شد دل کی طرح بہ نانی
خیر کار و زکریا کی جو رہنمائی
لفظ نہ ایمان جو کی ہو اوس کا حکیم
میری تکبیر کی آواز جو رہاں کس کی
بدوشنسی سے بھی اوس کی بہ نفس تو مانی

دل کو خوش رکھنی ہی نا فہمی کم عمر آتش
کوی دیدار نہ ہو لڑکوں کو تماشا ہو دی

سے کھاٹ کی کرو بھی قاتل کی حوالی
ہمت میری کتنی ہی کہ احسان بلا لی

بہ قطرہ خون سوز و رون سہی ہی ہی ایک لکھ

جلاو کی تلوار میں پڑ جا بلکی جب لی

یہ کس شک سے سیما کا مکان ہے
نہیں یہاں کی جہاں ہم آسمان ہے

خدا جنہاں ہی عالم اس کا سرا
نہاں ہی کچھ ویرانہ میان ہے

نہیں دیوار عیاں کیس پیدا ہو

مشاک کا جو رقیں ہی یہ کہ رسوا ہو دی

حسن ہی وہ ہی کوی جو کہ تماشا ہو دی

شہسوار و کی جہاں کرو نہ پیدا ہو دی

ہار لی ماہ جو جو جانی تماشا ہو دی

حسب لی رنج ہی لی بادہ جو مینا ہو دی

کو دریا سین کنواں ہو دی کہ دریا ہو دی

کس طرح کسی نہ زمانہ تہ و بالا ہو دی

وہ ہی دن ہو کہ نہ اندیشہ فردا ہو دی

روح کو جسم کی جانی میں جو پیدا ہو دی

درو سرنالہ نا کوس کلید ہو دی

بہشت خہ تیری در کا یہ میضا ہو دی

یہ آئینہ سکندر کا مکان ہے	دل روشن سی روشن کر کی منزل
قبائل کل میں کل تو تانکدان ہے	تکلف سی پری ہی حسن ذائقے
ہمیشہ اپنی اپنی کا دیوان ہے	بسی جیگا بس تو دل کسی کا
بغل غنچہ کی میرا اشیاں ہے	ہر ملک دیوان کا شش میں جیل
قناعت ہی بیمار لی خزان ہے	مشکفہ رہتی ہی خاطر ہمیشہ
کمر مری ہی وسنت باغبان ہے	بہش کہ سیر ہوتا ہی جہس کمر
خدا خوش کی جھک تو جان ہے	بہشت تانی یاد ای صبر سکین
ہزاروں شہنشاہی ہزاروں شہنشاہ	ایں ایک دل کسی کو دون میں
کسی کمر و کاغذہ عطر دان ہے	یقین ہوتا ہی خوش لوں کسی اسکی
سفر میں روزیہ یکساں ہے	وطن میں اپنی اہل شوق کی طرح
کل و بیل کی دریا درمیان ہے	سحر مودی کہان شہنشاہ کرمی کوخ
ہما کو مغرب باوام استخوان ہے	سعادت منفی قسمت پر ہشت کر
ذوق جاناں کا پار کیا کنواں ہے	دل شباب جو اوس میں کرمی ہے
میری یوسف کا عاشق کاروان ہے	جبرس کی ساتھ دل رہتی ہزاروں
درخت اہل جہنم کی زبان ہے	نیکہ زندون کو حرف سحر و اعطا

قد محبوب کوشت غر کہان سرور

قیامت کیا یہ اہل آتش نشان ہے

سیر کلدادی کسی جھک خفقان ہوتا ہی	آتش مالہ بیل سی دیوان ہوتا ہے
قد صنوبر کا یہ ٹوٹا سا کہان ہوتا ہی	روی کل کوخ دیکر کسی نیری کیا نسبت

ظاہر مانی ایامی

خطاب بر کتب مطهره العبد الکبریٰ من دنیا
 صبر بر حال می معشوق کو بینا لیا شوق
 آتش بیداری بر دهنش لی و در کمال
 معصوم کی طبیعت ازین دینان غافل
 شد بدین جو رسا کی کناری جاکلی تا چون

یقین می ده و دست کو نیز جاسطه یونان
 پیش می برده نای کوشش کل فریاد و بلبل
 تیرگی اکیمون لی گفت اوتها کی غزل
 و مانع انبار برینان بویا مینا کی قائل
 کز حال تی کشنی تا کز شوکر مرل کجی

بنداشت خاک آتش مکس کو جبر است پس

کسی دامن ملک بهیچ اعبا میری تو سبیل پس

بالای نام خانه و ده خانی دریا سبیل پس
 و یکی جوی نقاب تجلی کسکو تا سبیل پس
 فصل سلام می دور شراب پس
 نینمیزدین می چمن کی صورت تن پس
 بیدار آج بودی تو فردای حشر کو
 فصل مبارکی خزان باران پس
 دیوان کمانی شمشیر کمر خمار حال پس
 مضویربار و یکمن کی فردای حشر کو
 ساعده بیدار حسن بر آشوب پس تیرا
 و توجع بهشت هوا کز اسکو بچرخ پس
 میلا می شتاب کسی دلا کو ی کبری
 دریاهین و یکروز تیا کی تیرا

منزل سنی استی جلوه نما افتاب پس
 خورشید تیری اکی کل افق سبیل پس
 قاضی و محاسب کا کلیه کتاب پس
 اسو کمان خاک کی مٹی خراب پس
 خواب پس بخت کا هن مردیک خواب
 انورین نور خمارنی شراب پس
 تو ای پری اسحیر طلسم حجاب پس
 اتنا تو کم کمن کی دهن لاجواب پس
 دیوان روزگار کا تو اسباب پس
 هر بابت استی و امن ترکا سبیل پس
 بهار تیری سبزه روان حواری پس
 اوس من کسی ایک اکیمونین حال حجاب

چون می بر سر

<p> سکون کس جگر گری این شراب مهمان چند روز به عهد شباب چنین جان مرده ایست عتاب خشت من دست جورین جام شراب کردن این کج روی کون کو بهت مطلق فلان من حدش سبب شک و شکم </p>	<p> خاطر ترا سگله طوری جام شراب غافل مرا شکوه مهر و شکست سال و دل ساقی یکبار این و یکبار این خواب ظهور اکبر این کون قاتل کی تنفر </p>
<p> و در دهر موی کف افشته کوکب مهر نفس این هوا عید کا جاندار و کس مصرع سه و کیا بیت قد و دل جو کیم نازن نو بهین کجاست قشقم و کوس لوسه فال لیا خبره لیا بند و کس بچه لیا لبتان کی ای یار تری باز و کس نند و لیا کس جو دوس جو میری جلا و سینل باغ کو طره طلس ندی کیس و کس کجه و شاره بین تو و کان لی کجا و کس موی خون دل ای اس نامین آب و کس خم کز وون کما بین لودن کا خم با و کس دین غنچه کی کو کند جل کی و کس </p>	<p> بکافه ملک خرابی مری و کس خوش ماده نو و یک کدی و کس و کس سیرین این هوا بار بار جو کس شمع بی دو و سه آینه بی کس و کس حسن کافیا غنچه طبع الا سلام غسل کمری چن و حریه این نهالی کو شفا لب جان شش بی ششم و کس و کس چشم قدر موهی و راز و کس و کس بنده معلوم اول و کس و کس زخم خندان بی بعینه کل خندان و کس صنعت جام و کس و کس صنعت کس و کس و کس </p>

دیکه که چشم به کو تیری گشتی من بر سر

پنجه مستطاف کو اندیشه می آید بر سر

خوب میگری باس ای غزلای گل

بر درخت شفیق من درکتا بوزن جو سوز

رحم کرد واسطی الله کی خایوشن آتش

برده کوشش علی ناله آتش قو کوشی

دل کو کبر اوس کللی الفت کانیای جانی

لوی یوسف سی به سیران سبب یاه

ز کس عاده و کو اوس کل کی دیکه یاجانی

سما مری کافر کو کوس له بنایا جانی

روزن دیوار چشم من کو بنایا جانی

خاک معنوی سی اکین لڑیا جانی

اوسکل کوبه کی نظریه یی شش نامی محی

استان یار کی مثنی شکلیا جانی

و عده ویدار نامی اولشای نقاب

ملکی مانع من به اکین کو سحر نایا جانی

شهره افلاق مجسم کوب سا و لوانه

هند من من مولی پرستار منی بر است

صید کاه مزاج دل خساره جلانده

دام و لغت بلز من می خال شکلی وانی

حسین رتبه می بی عشق کامل کا بلند

استانه بومری می مام بر و لوانه می

اسمین رتبه می صغدی روحی جاندا کمال

دل نهان بملوین منی آینه کا خالده

بجنا من و لکو جو محبوب جای مولی

بوسه قیمت منی توجه کی نظر بیعت می

پروتن و داکین نگاه بری جو کین تنی

اتشین خجف مجر خال کالادانه می

رو شب اوس شعر و کو متی بون حلق

نامه مرون کو کو تر لاسه کو بر و مانع می

خار خار دل غنیمت جاتا بون عشق من

زلف و دوداه کی در است کی کاشانه می

شرح لکبا جانی اسکی باقر صبح

مطلع خود شید بونته ابروی جانده می

عالمیانه زار

آینه رکتای صفا سنی ل مر
قتل حق مجسمت غافل کی سکران ل
واسطی پرش کی دنیا میں بفری کل
باع عالم میں نہیں اوس سوخ سا کوئی نہ
ایک نہیں ای بار جون کو تیری نام وال
دیاں جسکای اوسکی واسطی ہی جو

آشنا سنی آشنا بیکانہ سنی بیکانہ ہی
حجت قاطع تیری تلوار کا دند ل
شہر میں جسک سنی نمون کخی ویرانہ
کل ہی انبا یاد یوسف سبزہ بیکانہ ہی
دطاسکدن حسن کی جاگیر کا بزو اندہ ہی
نقص ن تلوار کا و صفت آرہ کا و طمانہ

سید کچی تیغ میری قتل کر تنگی

سیر حکما تشیہ عای سجدہ اشکیرانی

سبیل خدای کیم سنی
ان تہی کسکی سبیل غیر سیم سنی
حاضرین مزہ دل خود کو کش مالد لی
توشاہ حسن سنی تیرا فقیر پیادہ
دل دادہ حبس سنی ہون کہ میری حال لیس
بیدارخت ہون ہیں وہ مومن میری لی
یادای یوی سیرن یار بان
کشمیر و طوس لیکائی اگر خوش لا باعث
البد سنی ای الکو زیادہ عذر و سہ ہے
کلیکو یا مزا غم سنی کبائی جو اوس بلان
خوشنوی ہونہ ویکہ کر قد زلفت و دمان بلد

رحمت برادر تری کنہا عظیم سنی
کلزار حوری ہی معطر نسیم سنی
ایک مشت پر غر نہن اس سیم سنی
خط سیاہ اشارہ سمجھ لی کلیم سنی
آوارا شنا نہ تہی کوش کلیم سنی
آلی ہی حور خواہن بان یقیم سنی
پرونی ہی بد و مان سنی شمیم سنی
کچھ پیغم چڑہ کی تہی عاری کلیم سنی
دوبانن کین نہ ایک صنم لی کلیم سنی
ہند موای صدی باون ہیں سبت کلیم سنی
حرفہ لم عیان ہیں الت لام میم سنی

ص صیا و لی بہار سی پہلی کیا علال
 چہ چون پر نہ راز محبت ہوا آشکار
 اس کی بہار میں تو بھی یار اوتا وی
 ص پند نہ دیر عشق کی بہر چنگ لکڑی لیا
 سیل میں اس کی لیلی کی کول کو
 دیا کو تو کہتی ہیں دیوان کا عشق
 ایک مشت استخوان بہ نہ اتنا ضرور کر
 ص لی قدر ہی غن جو مخندان کو ی نہن
 العدم ہی تو ای لب بام قصر یار
 دایع غم فراق کی کرتا ہوں دل میں سپر
 ص طاعن سحر مناسم داندوہ کار
 پیر کل شکستہ ہوں میں لیتی ہیں استقام

شیر میندہ جو کھل کی نہیں نیم سہمی
 واقف ہو کوئی میری حال سنجہمی
 کشتی می دوا بہ امید و ہم کسی
 لکلی کی جان او کی عذاب الیم کسی
 کل کیا ہو تو ای نہ لینم نیم کسی
 نہ طوق ہی حلا کسی نہ بخیر سپہی
 قبر ہی ہری یوں میں عظام ریم کسی
 قدر اس لہر کی ہولی ہی کوس فہم کسی
 اور کر کو ترا کی کیا ہی نسیم کسی
 اکھون کو سیکتا ہوں میں مدد صم کسی
 کیا کیا نہ حادثی ہوی ہم بر قدیم کسی
 غافل نہیں بہا خزان کسی عینم کسی

تیشہ بری کسی جان لی آتش ہوا
 خالی سمجھ نہ خم کو فدا طون گلیم کسی
 ص صحت مکث واقف نہیں کوئی ہماری حاسی
 ص پہل کی اور بہن مزاج جان جو مار کو کی جاسی
 ص بہ منی سینہ نگر ای دل دہن خاسی
 نشہ می کا انز کہتا ہی مطرب کا سماج
 ص مطلب ویدار کی خاطر جو ہو اواز کسی
 ص سنا آئینہ کای عالم متنال کسی
 ص این و طمع ہوی زانہ پریشانی خاسی
 ص رکتی ہی بند و ف کی کو لی کہن ہی ڈاسی
 ص کچھ خبر رشتی نہیں سوئی کو اپنی حال کسی
 ص موتیہ چہا و ن اپنا سنکا خرطہ زما کسی

جبر کسی (۱۰)

چشمی بدوی نورانی بر افشار بار
اوجیه کایه بوسه داری میں تم ملن طوط
باغتر تارون شعر میں حضور طلالی زکریا
کار اعلیٰ کو کر می اولی وی لی قدر است
بیت طناره کجا صید و اور اگر بیک
نا توان بر جسد میں مجنون بوز سندی مد
کسکو کی فکر کفر غیر وزه مرده بو عین
دو رو کو کمر کس بجگو نه جم صند کمال
دل او خنجرای تناسبت ویکلی متونای کیا

چو کسی مطلع خوشید بیت مال
قد کک و لیان و ده لب بنی حال لب
مرع ندین صید کتر تارون بنی آبی جان
جان لی لب بنی که کم قسمت می کلش
دانه قسمت کو کجا برادرش کی جان سسی
همی جنون در خیمه تو نه کما تیری اقبال سسی
شمع کشته بوز می کیا کام می عا سسی
سینه عارف بر صاف تیری کما سسی
رلفه بجان کجا استاره کمر می می عا سسی

خشبک بودی نه وه رلفه شیر سفید

دوون حبس شیشه اشی نامه اعمال سسی

خدا هم تارین نمیشیران کی روانی هی
رو ایسا کوسه شوقی می بگوین جان
برایک شمع اب سحر و ن کو بغام زبانی هی
نزدی جس کی کچھ میں دمی شمشه او سسکی
نفس ایوان یکم محبت کدر عالم میں
هوای او کی بهی خوا بس بری بکر کی کو شنه
ممالی جادو زنجیر کجا جبر و حبس بن
تیری بوقت جانی کو شنه و وقت بخت

تیری با پوسرای نرک شکر سیف عالی هی
بیه فروین جتی بنی امیر عاری می نشانی هی
دلیل اسبر عاری نظم کما کات بیالی هی
اچھتراد حیران هی او در مجبور مالی هی
نمذا میری دومان گندم دواود مالی هی
وہ مجنون بوز حسرت کشت سحر نا توانی هی
کجاں مبری دی جین بوز دمی بولی مالی هی
نم دانه و صرناکی عیش مالی هی

حال ایامی بگویند زن مصون کسب و کار
 و بیکی و بیگانه ماه جاریه مطلب بی او
 فقیر مست چون نعمت میری حاضر می جوای
 نهی می کما سوختن اس بار عالم این
 تکلیف بیستی او کی یک ملک دیوانه سودیگا
 نمیشد شغل بر نازان بلای استی
 غیر ز دل تو گوشت عجب و سکی جوانی
 کتاب تر کسی بی با شرب استخوانی
 عداوت کی بی از زانی محبت کزانی
 بری سجد می دل جگر بلای ناگهانی

ستاره اح کل جگر هوای انبای انفس
 موافق بی خاک و پس ماه رد کی مهرانی

بیمار باغ ایامی شرب استخوانی
 نجی ای ترک زیبا و عوی حبیب قرانی
 سخن کو بیگانه است عشق چشم یار جانی
~~بهرین~~ کس طاق کس کا بوسه ای
 فراق یارین رود و کی لکون کوین کوه و کجا
 عقد کر میری کر یسی نه لولا اسمانی
 انصاف کی کرتی اسی دیوانه کیا محبت
 ده مکر او یکس که مولین کی انبی گشت و رفتی
 نه آواره روزی بین و نه ده او سی جوانی
 غنیمت بجهت او کس جوشیکه کم ندم این
 تسلل خواه دور حرام و در استانی
 کفر خجسته قیرالوح طلسم زندگانی
 فسون بر داری دولت بی مین و نسیانی
 دن و می مکر او کس افت جانبا کانی
 محلی یقوتی بی چشمی و دیو سحر کانی
 بیوه و سیلاب بی جو خانه ویرانگانی
 ای بند نا صحری که پروزی کی کانی
 خط او کس خسار کند کم کو کتا و مانی
 بی ویرانه می سین که ده کنه نمانی
 بزرگ کرب و آوارا غنایه طاووس جوانی

جو دریا چون تو کانی و در شکری بی انفس

سیه کی از بی انفس نهی خجسته جوانی
 لکن کلمه

[illegible]

بہشت کی آسین میں تو غریبی پر آوین
جاوے بوجہ باکو کچھ کیسویہ میں تو گدینا
نڑو اتاہی البیسین خیر دارو کھو تیری
وہیلہی عالم اہل نظر میں ہی اگر تو
ایں اگر کم تو تو اسلید اسکو کر لیا

کچھ زلفت سی ہی طرہ تر حال ہو اہل
سودا یوں لکھا تیری برا حال ہو اہل
دلال تیرا قصہ کا دلال ہو اہل
دولت تیری خاطر ہی چو کچھ مال ہو اہل
ہیوں میں سینہ نامہ اعمال ہو اہل

چونا زکری بار سزا داری
کوشش بدوی و کوشش اسلوبیہ مشرق اقبال ہو

بہشت کا انداز ہی دم کا شمشیر لکیر کی
دھوئی کر گزرتا وہ عقد و جوتی تقدیر کی
سیکڑا مانتے ہیں انار قیام اسکا
استہنا معنی سی ہی ہو جاں کور سب پر
ایک تیری قتل کی طرف اقبال ہو
کبا لہی دو جاں کل جو بان کل خسار ہو
بوسہ لبتا ہوتا تو کشتی میں طہانہ مار کر

انفشتہ کو اور اگر برکت کی تیر کی
سسی کرتی کرتی نافر کس کی تیر کی
فہمی ہوتی میں مرید اوس کا فری سر کی
یو کچھ لہن کی محکوبی عاشق تیری
نکستہ لکھا تیرا جو کچھ کشتی شمشیر کی
واقعہ جنت کی کشتی میں تیرا ہی تقدیر کی
وہ کچھ تیرا اوس قاتل موجو تعمیر کی

کھانڈ توئی غرور حسن سی ہی بہت نکلی

بکاوے مشن باق کوشش اتنی تیری تعمیر کی

سیرت کو دہی ہر سارا ہی
کشتی میں تیری دیکھو کشتی نظارہ کا
پیر دہی اکھوئی ہیں حسن پرہہ سوز دم کا

نہرو مانع ہلندو میں لوی کل سما ہی
اکھوئی جہاں کشتی جسے کہ ایش ہی

لی تقایف سیست میسی استنای می

تیری ایسی صورت و مکتوب	کس کاوس غار غار غم کی ہم ای کلبدن ہول
برکلی کی کل بتزای عالم میرزا ہول	جیسی ویکہادہ دیوانہ تیری نام عالم
کلی الید اکبریت پرستی برجن ہول	بووی غلبہ کی صفہ رو اوکوا مال
مزد بایانہ خلوت پانی لطف کی ہول	لیہ ہن چاکلیم دیر پر مکتوبہ یاد آوی
کلام الید حافظہ اسکی اوکریہ ہول	فسون پروازی نشیرت مالی میری دیر
اللی تلخ کوئی ایسی و شیریں ہول	نزدہ کسنا ہن قند سیم کا مجتمع ہونا
وہ او نہ کبریتی خلعت کی جو جی ہول	نہن سیاب دنیا کی کس کی کرد و نہن
کسی تو راہ او ہر ایسی تیری یوی میرزا ہول	کسی جن تو ہوائی یوسف تازہ دماغ انا

ہی الید سیستش دعا کی مرو مومن ہول

جواس حسنہ زایل ہول جو یاد تھیں ہول

جہ کشتام سی یا ہو کی سوا بانشہ تی	کلی ایسی تیری ذکر کسی کی انتہی
ملاقات تیج یکے کہ ملاقات نہ تی	ای ملاقات ہوی ہی تو ملاقات ہی
جہولی کی و نہ کی سزاوار پڑی ہاں تی	غنیہ کل کو نہ ہستانتا تیری صورت کسی
میری تیری کی بر دی ملاقات نہ تی	ابتدا کسی تھی موجود سمجھنا تھا
کو کسی فصل تی وہ ہن کہ پرست نہ تی	جند نون عشق رولانا تھا عین صورت
ظاہر کی برسی جہید ملاقات نہ تی	کیا کہوں او کی مجہد پرستہ ہن
دوسری تی میری حال شہر کی کاشت تی	جسنی یا تیری ہونے کی تھی ویکہ پڑ کا

لی تو راہ

مناظره و نوح و یسیر و اوستا و اشعار

نکته سخن و کویطیفه و تیر و اشعار

نماز و ادای تیر و اوستا و اشعار
طریق کار و کایه کوا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار

تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار

نماز و ادای تیر و اوستا و اشعار

طریق کار و کایه کوا و اشعار

تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار
تیر و نوح و یسیر و اوستا و اشعار

یار کی کیا کجی تو شریعت را دور
 ہم کیا کہیں کسی کی یا ہی طریق اپنا
 دل کی جانی حال کی یہ سب کچھ تو حاضر
 ہم سب غم و کافایت حال کی عارضوں کا
 دیوانوں کی کسی میں ابھی یہ قول کوں کیا
 بروہ ہزار عالم دم پر ہر مایہ تیسرا
 نازان حسن پر مومنان ہی جادوں کا
 دل سے غیر زبان کو کہتا ہوں آوی ہوں
 یوں بد کیا کہ نہ یوں ملل کیہ نہ سمجھو
 یار پناہ وقت سجدہ کرنا ہوں کوں نہ گم
 ماوشما کہ وہ مکر تہائی تو کر تیسرا

معذور کی وقت توفیق کوئی
 جذبہ بہت ہی کوئی منت تھی کوئی
 حاضر جو کہہ ہی او سب میں محبت ہی کوئی
 نا اشنائی مہی صورت نہیں ہی کوئی
 خاک کی و آتش ہی نسبت نہیں ہی کوئی
 تھک چکی تہائی ایسی طاقت نہیں ہی کوئی
 لی اعتبار کوئی دولت نہیں ہی کوئی
 کوئی کہ کوں میں حسرت تھک چکی تہائی کوئی
 ہمسایہ خیر خواہ دولت نہیں ہی کوئی
 تھک چکی تہائی ایسی طاقت نہیں ہی کوئی
 اس کے واسطے کی غالی صحبت نہیں ہی کوئی

شہر تہائی آتش الہ کو کر دیا
 کس کو بکارتی ہو حسرت نہیں ہی کوئی

بازار و ہر میں دہری منزل کہاں نہیں
 فدوی کی تیری زکات کی ہو کوہ و لاہ
 ظاہر کسی خیر دیوں کا باطن خلافت نہیں
 رہ جانا بھی جسم کا جاں کسی عجب نہیں
 منزل ہی دور تہی جو یہ ہو کی تہاں ہوا
 دیکھو ان کی سیر لکھو کہ ہر روز کی

یوسف نہ جسمانی ہو کوئی ایسی وکان نہیں
 ہمسوای ہو کیس کو یہ وہ عطران نہیں
 شیریں ہون کی طرح کسی ایک زبان نہیں
 کس کا روان کی کس کو پس کا روان نہیں
 دم ہستی والی زبان میں عطر و طہ نہیں
 دیکھو کوئی کس کوئی غم و مان نہیں

فخر و ہر

چشم نوری می جوید ابرو کن
یوسف کو چادین خبر کاروان نه
سرمای معین می شکستار نه
ایلیس کو عصمت آدم بیان نه
مومن نه و جیکو هوای جنان نه
بایک چو کس کی رایک کا قدم سر تا سر
کسران کی کاروان کی بس کاروان نه

چشم نوری می جوید ابرو کن
یوسف کو چادین خبر کاروان نه
سرمای معین می شکستار نه
ایلیس کو عصمت آدم بیان نه
مومن نه و جیکو هوای جنان نه
بایک چو کس کی رایک کا قدم سر تا سر
کسران کی کاروان کی بس کاروان نه

قتل و قبول کبریا بجهت
دل کو خیل و فرمودی بعید
نقصان جان ہی راه فدایین مقید
اکشنین کا خلقی و فاعل خلق
فقد و فنا کی بونین کسکی بیاغ بین
باسر او سبکی خلقی بونین کسکی
ایا تو می و دشمنی ناشای باغ کو
یتم ترک کرده می شردان کسکی
او ملاری جام می محری سناغ شراب
کبر مستان کی تحریفان و کبانی لک
کل جاک پاک کرتی می و حق میرین
صانع و معبودین بر او کسکی

انسان کی پاس و دست دمان کلید
جو جوی آینه می نور مستعین کی دید
بارگیا چادین بو و شہید ہی
نعل سیاہ او سین بکین صید ہی
عطار انفس شہر کارایک فہرید ہی
کو جہین او سکی خلق قدم پدید ہی
مہاری علی جہین نولان شہید ہی
و نیاکا خواستگار جوی زنی مرید ہی
محمد زید کشت مہمان روز عبد ہی
بشر ملک کالاکون ہی فہرید ہی
شاید قیامی بار کی قطع ہی
الہی فہرید عالم جدید ہی

کتابخانه قیامیہ شاہ ولی

نعمانی جو پیشی میں مقصود ہے

کتابخانه عمومی

یہی مسیترا انجمن ترقی تعلیمات ہندوستان

از حسن مجتهد و سید محمد باقر

فیدلیمو انهن فیدلیمو

۱۰۰

۱۰۰

الحمد لله الذي هدانا لهذا

ایک عید کی

محمد ویدار بن محمد

نوٹ: اس حق مقصود کو اس قدر غریبی

دوسرے حال اس امر کی تین خوبصورت

مید کوئی سہاہتی وود چکان طہر

موسیٰ بن جعفر بن ابی طالب

من محمد بن موفی کی کتاب اسکی زیر

میکھا نہ جای و خندان اکبرو کی چہا۔

و نیز در سبیل جو جو یارای تو نظر کن

قالب کی طرح روح و کما کی ہمیشہ

میں نے یہ سافری میں بیان کر دیا

گروہ پنجمی اینٹارکٹکس بحری فضائیہ

جسکا کہ لی انجم کی نہیں ہو نظر ہی

یونیٹیں جو ایک ہی قسم کی سرگرمی کا علم

اوسن دست کی روپیہ ہم بھی کمانی

ویدکرمارا کی شستہ فہرست

مستندین و غیر مستندین عدم بد نظریه

بسم الله الرحمن الرحيم

بہ قسطہ محمدی: تولد میں حکیم

بسم الله الرحمن الرحيم

موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی بن ابی طالب

امین علی خان

ایک عرصہ میں محکمہ تعلیم

پہول اکبر و احمدیہ قادیانہ

ناصر بن ابی نضر

10/10/1914

بسم الله الرحمن الرحيم

[Handwritten signature]

—

13/12/2011

ایک بار چل کر اچھٹ کر کے گئی تھی
میں نے دیکھا کہ اس کی رات کو
تو جو کہ وہ چل کر گئی تھی
نعمت خدیجہ کو کہ جس وقت
کو کہ اس کی رات کو چل کر گئی تھی
عبداللہ بن ابی اسحاق نے کہا کہ
بہر گزروں وہ کہ اس کی رات کو
عفو جو کہ اس کی رات کو
چاروں طرف سے اس کی رات کو
وہ چل کر گئی تھی
چند پرانی ہی کہ اس کی رات کو
مہار چل کر گئی تھی
کوئی نہ کہ جو کہ اس کی رات کو
تو کہ اس کی رات کو
بہر گزروں وہ کہ اس کی رات کو

بہر گزروں وہ کہ اس کی رات کو
میں نے دیکھا کہ اس کی رات کو
تو جو کہ وہ چل کر گئی تھی
نعمت خدیجہ کو کہ جس وقت
کو کہ اس کی رات کو چل کر گئی تھی
عبداللہ بن ابی اسحاق نے کہا کہ
بہر گزروں وہ کہ اس کی رات کو
عفو جو کہ اس کی رات کو
چاروں طرف سے اس کی رات کو
وہ چل کر گئی تھی
چند پرانی ہی کہ اس کی رات کو
مہار چل کر گئی تھی
کوئی نہ کہ جو کہ اس کی رات کو
تو کہ اس کی رات کو
بہر گزروں وہ کہ اس کی رات کو

نور اللکھنوی کی ایک جامع تحریر
برج کائنات کی ایک جامع تحریر

نور اللکھنوی کی ایک جامع تحریر
برج کائنات کی ایک جامع تحریر

بهین دیوانی بی پروایی کی سبیل
 اینست که بیخ افروزه جاده را سبیل
 به ملک معز که گفتم ستم کسی با بر
 در دین اینی می معنی و کوی کور کرام
 دانش فکری می کوی سبیلی مانت
 چون که درین راه زود بویان می جوئی
 خطا کا انکار بود که سبیل نورانی بر
 سیر فزیده کواوسن ز عشق کسیر و کرام
 عشق سبیل بین اثری تو خضر من آس

به سبیل سبیلی در سبیلی سبیلی
 شاد که می حدیث و ذوق شیریانی
 به سبیل که طرح میزد و میزد سبیلی
 فکر می کردی سبیل سبیلی سبیلی
 سبیل سبیل سبیل سبیل سبیلی
 فاشی انبیا می بودی سبیلی سبیلی
 جل سبیل سبیل سبیل سبیل سبیلی
 سبیل سبیل سبیل سبیل سبیلی
 سبیل سبیل سبیل سبیل سبیلی

خضر خدای سبیل سبیل سبیل سبیل
 خدای سبیل سبیل سبیل سبیل سبیل
 و به سبیل سبیل سبیل سبیل سبیل

سبیل سبیل سبیل سبیل سبیل
 سبیل سبیل سبیل سبیل سبیل
 سبیل سبیل سبیل سبیل سبیل
 سبیل سبیل سبیل سبیل سبیل

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

والله اعلم بالصواب

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
والله اعلم بالصواب

امير المؤمنين
عليه السلام

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

Handwritten text in Persian script, likely a manuscript or a collection of notes. The text is written in a cursive style and is arranged in several lines across the page. The ink is dark, and the paper appears aged and slightly discolored. The text is written in a cursive style, characteristic of Persian calligraphy. The lines of text are somewhat irregular and overlap, suggesting a handwritten or dictated document. The overall appearance is that of an old, possibly historical, manuscript or a collection of personal notes.

